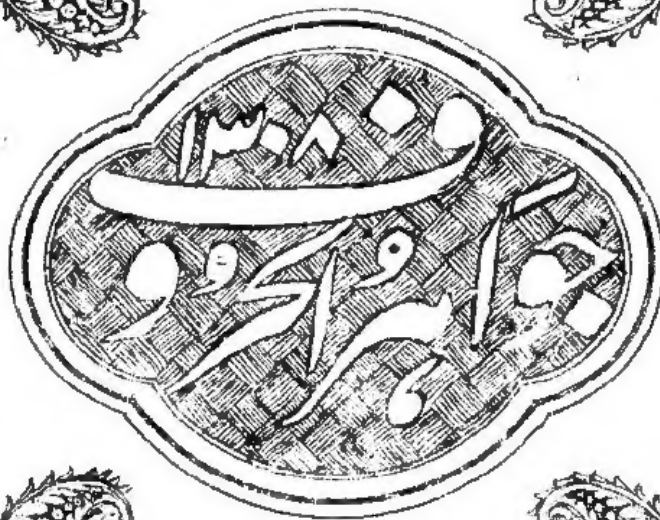




استاد محمد که از مایفات ما هر علوم مخزن الفیوم جناب مولوی سید  
ابو الحسن صاحب ام فیضه رساله مفید و عماله جدید قابل دیدن و موسوم

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لله الحمد که از تالیفات ماہر علوم مخزن القیوم جناب مولوی سید  
ابو الحسن صاحب ام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دیدہ موسوم



حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب مدظلہ اسامی جبر  
کتب کان واقع چوک لکھنؤ کہ حق تالیف کتاب ہر از بردشان محفوظ است

مطبع احسان علی گڑھ شریک  
کتاب خانہ مولانا عبدالباقی صاحب

### بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خير خلقه محمد وآله وأصحابه أجمعين  
 اما بعد سيد ابو الحسن بن سيد مہدی عرض کرتا ہوں کہ یہ ایک رسالہ علم حروف  
 میں سب سے بجا ہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال سکے کرے  
 برائے غائبات وغرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر یا قلم بھی اسکی اداسے جزو  
 ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و غایت اس علم کی حکیم اکبر افلاطون نے لوح ابجواہر میں لکھی ہو  
 کہ ترجمہ اسکا اس حقیر نے اردو میں کیا ہوا اس سال کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی  
 کچھ منکشف ہوتی ہو کہ اسے اپنے خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ہو کیونکہ اگر باشرائط و ادب  
 عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جائے جیسا کہ ایک حکیم  
 ایک بادشاہ کی رسالہ لوح ابجواہر میں افلاطون نے لکھی ہو اور چاہیے کہ اسما سے موکلات  
 صحیح صحیح طریقہ پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہ ہوگا تو عمل کا اثر ظہور میں نہیں  
 آتا ہو اور اعمال خواص حروف مفروضہ میں ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہیں جیسا کہ فصل غیم  
 میں خواص ہر حرف کے بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال میں منجملہ شرائط کے بہت  
 بڑی شرط اجازت اور ستاد کامل یا سید صالح کی ہر کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک عمل

نہیں ہوتا ہو اور اس سالہ میں اجازت ہو کہ واسطہ امور شرعیہ کے کریں اور امور غیر شرعیہ میں ہرگز ہرگز اجازت نہیں ہو اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سرالکتوم و صاحب کتاب حزالامان نے تفصیل لکھ دی ہیں و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلبات و تحریرات و شے سے ہیں اور یہ رسالہ خواص حروف میں ہو اس سبب ساون شرائط کے کہنے سے اعراض کیا گیا مگر باہم اس سالہ میں بھی بعض شرائط فصل اول میں بیان ہوں گے اور ترتیب ہوا یہ رسالہ اوپر آکھ فصلوں کے فصل اول بعض شرائط اعمال میں فصل دوسری خواص حروف آتش و باد و آبی و خاکی میں فصل تیسری خواص بعض مرکبات حریت منقوط و مہلہ میں فصل چوتھی قاعدہ فہون بنائے میں فصل پانچویں خواص حروف مفردہ میں فصل چھٹی اعمال حروف میں فصل ساتویں بعض تائیدات اعمال ہام مسرود میں فصل آٹھویں قواعد استخراج اسماء و کلمات میں \*

## فصل اول شرائط اعمال میں

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس کے سب شرائط بجالا دیں تاکہ فوت شرط سے فوت مشروط نہ ہو کہ اذا فوات المشروط ففوات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور پر اکل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکل حرام و کذب کلام کہ اگر آدمی ترک کرے تو وہ رد تنصیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہو اور باقی شرائط اعمال یہ ہیں شرط اول مشتمل ہو امور متکثرہ پر وہ یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ جب قرائت یا کتابت کرے تو مکان خالی میں ہو کہ اس کو کوئی نہ دیکھے اور بخور جلاوے اور زرد کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حریت غلط و کور و منشوش لکھا جائیگا تو اس حریت و حاکمیت میں خلل واقع ہوگا تو جابہ لہذا اعانت میں نہ تاخیر کریں گے اور چاہیے کہ ن کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھیں اور ایک زانو بٹھیں اور نام مطلوب و مادہ مطلوب



درج کریں اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم و مدار میں تقوید  
 کا اگر نہیں ہوتا تو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی نوع یا تقوید لکھیں گے  
 کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر لکھیں اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے مونہ  
 میں رکھیں اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ مونہ میں دانت سے لے لیں  
 اور محبت میں رو بہ شرق و عداوت میں رو بہ غرب لکھیں اور بر وقت تراشنے قلم کو  
 نیت حب یا عداوت کی اپنے دل میں لکھیں اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش کر  
 اس سے لکھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اس سے جائز نہیں ہے و اگر قلم جدید جیہ  
 سے لکھیں تو بہتر ہو اور اعمال محبت میں اس رنگ سے لکھے کہ جب کو مناسب سا تھو کو کب  
 سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت میں اس رنگ سے لکھو کہ جب کو  
 مناسب کو اکب محسوس ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسب فائدہ ہاں  
 حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جہ حلال سے حاصل کیا ہو اور  
 شرکت حرام کی اوسمین نہو شرط و دوسری حکمائے اتفاق کیا ہو اور پرکمان اس علم  
 کے کیونکہ ارواح عالم علوی کرامت کرتے ہیں مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے ہر ایک  
 ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ تھا ہو تو  
 کوئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہیں پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے  
 نکرے ارواح اوسکی اجابت نہیں کرتے ہیں کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب میں دخل  
 عظیم ہو اور شک میں وہ قوت باقی نہیں رہتی ہو شرط تیسری عامل کو چاہو کہ جمع  
 اعمال کتابی و کلامی میں قبل از شروع ابتدا بد کرو تسبیح و صلوات کرے اور با غسل  
 یا وضو کا مل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و مطہر پہنے اور جس چیز کے تلمذ کریں  
 ان الفاظ کے معنی دل میں سوچیں تاکہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مرتب ہو اور  
 بہتر یہ ہو کہ ایسے اعمال رات کو کریں کہ دن کو جو اس مجمع نہیں ہوتے ہیں اور اجتماع

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو جمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہے کہ اعمال کتابی میں بقا و ثبات ہے بہ نسبت اعمال کلامی کے اور نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہے بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق کے اور اعمال کلامی میں سرعت اجابت ہے لیکن اوس میں چند ان ثبات و بقا نہیں ہے بسبب م ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ ۴

## فصل دسویں صروف کشی و بادی ابی خالی میں

وضیح ہو کہ مصدر جلال الہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہے اور ہر حرف میں ایک حکمت ہے مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک لفظ میں وہ حکمت ہے کہ عقل بشری احاطہ اوسکا نہیں کر سکتی ہے جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے تمام شب تفسیر بے بسم اسد کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام ہوا اور فرمایا کہ انا لفظہ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہے کہ تکرار حروف حارہ سے نوال امراض بارہ ہوتا ہے اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معانیہ ہوا ہے اور ترکیب بعض حروف سے کہ حکماء ہند نے واسطے دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطے نذر کھانے گزندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہیں اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اوسکا نام افسون رکھا ہے اور بلا ترکیب حروف بھی ہر حرف مفرد کو خدائے آثار عجیبہ خواص غریبہ عنایت فرمائے ہیں جیسا کہ فصل پانچویں میں بیان ہوں گے اور واقفان علم حروف سے ہر حرف کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو خشک بعض کو تر پایا ہے اور طبائع بسیدہ بعض حروف میں بنا بر ترتیب حروف حمل و تہی کے اختلاف ہے اور حروف حمل و تہی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یسوت و رطوبت ہے اس طرح سے ہے کہ حرف دل حمل سے ہو خواہ تہی سے حار ہے اور حرف نوم بارہ اور حرف

سوم یا بس در حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم چارہ اور ششم بارو علیٰ ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ | جدول طبائع حروف کجی بقول مشارقہ

ا	پ	ج	د	ا	ب	ت	ث
ہ	و	ز	ح	ج	ح	خ	د
ط	ی	ک	ل	ذ	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	ض	ط
ق	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ذ	ض	ظ	غ	ن	و	ہ	ی
عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی	عاجزہ جہی

پس جو اسماء کہ حروف نارمی سے مرکب ہوتے ہیں وہ احداث حرارت کرتے ہیں اور جو اسماء کہ حروف بارود سے مرکب ہوتے ہیں وہ اطفامی حرارت و ایجاد برودت کرتے ہیں اور جو اسماء کہ چاروں طبیعتوں کے حروف سے مرکب ہیں انہیں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی کا اثر غالب رہے گا اور جس اسم میں کسی عنصر کے حروف غالب ہوں اور میں ابدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اس عمل میں حروف نارمی کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ ہو کہ داخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہو اسے برباد کرنا منظور ہو انہیں حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ پانی کو داخل ہو مثلاً پانی برستایا آب چشمہ و نہر زیادہ ہو جانا منظور ہو انہیں حروف مائہ کو غالب کرے اور جن اعمال میں کہ خاک کو داخل ہو مثل اصلاح اراضی و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے انہیں حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہر کل اعمال میں اور زیادہ کرنا قرات حروف نارمیہ کا اور ان اسماء کہ جو ان سے

مرکب میں ازالہ خلط بلغم کرتا ہو اور ہاضمہ طعام ہو اور جگر کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہو اور  
 رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہو اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہو اور زیادہ کرنا قراحت حروف  
 ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہیں دفع امراض شش قلب ہو اور مدد دے کرنا  
 اور پھر بشرہ کو صاف کرتا ہو اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہو اور زیادہ کرنا قراحت حروف مائئیہ کا  
 اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہیں اطفاسی حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہو اور  
 عطش کو دفع کرتا ہو اور امعا کو پاک کرتا ہو اور افرجہ حارہ یا البسہ میں احداث رطوبت کرتا ہو  
 اور زیادہ کرنا قراحت حروف ترابیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہیں کل رطوبت  
 کو دفع کرتا ہو بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہو اور مدد دے کرنا او سکے پڑھنے  
 پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہو اور منقح الاسرار سے حرز الامان میں نقل کیا ہو کہ  
 حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اھطم فشن واسطے دفع امراض بارودہ و بلغمی و اشتہا  
 طعام و ہضم طعام و حسن بھگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزہ و تقویت حرارت  
 عزیزہ و دفع لقوہ و فلج و ریشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض بارودہ رطوبہ قوت فکر کے  
 نافع ہیں چاہیے کہ او پر قح آب گندہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ  
 یا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھن اور ساتھ غسل کے مزوج کر کے دھو کر مریض کو  
 پلاوین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح حروف بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین  
 صتض واسطے جذب قلوب و صفاسی بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و  
 دفع غم و ہم کے نافع ہو چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کرین اوس سے روز یکشنبہ  
 یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوین اسی طرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ  
 جز کس قشط واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افی و حیہ اور  
 واسطہ پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و درم سے سیرلح النفع ہو اور واسطے قضا حاجات  
 کے بھی مفید ہو چاہیکہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز و شنبہ چار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب

بارش

جگر و جگر

جگر و جگر



لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اس طرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ و حلقہ خنخ و اسطے  
 دفع رطوبت و دھن کے نیند میں اور واسطے قطع دم و جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون  
 نکسیر کے اور خون حین مفرد کے کہ او سکوا متقاضیہ کہتے ہیں اور واسطے صحت امراض مزمنہ و  
 قوت چشم و دفع نسیان و بد خوابی کے نافع ہیں چاہیے کہ شک کا فور و عرق گاؤں زبان سے  
 بروز شنبہ یا چار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمانے  
 لکھا ہو کہ ہفت حرف ناری اھطہ فشد واسطے قبول رفعت پیش امراض و سلاطین کے  
 اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہو جس وقت کہ قمر کسی برج میں طالع ہو  
 لکھیں اسی طرح ہفت حرف ہوائی بون صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب تیج  
 محبت کے بغایت موثر ہیں جس وقت کہ قمر کسی برج ہوائی میں طالع ہو لکھیں اس طرح  
 ہفت حرف آبی جز کس قنظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض و مویہ و  
 صفرا و یر و ف و مائل و اندمال قروح کے نافع ہیں جس وقت کہ قمر کسی برج آبی میں طالع  
 ہو لکھیں اس طرح ہفت حرف خاکی و حلقہ خنخ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت  
 بین شخصین کے نافع ہیں جس وقت کہ قمر کسی برج خاکی میں طالع ہو لکھیں کہ جلدی مطلب صل ہو گا

## فصل تیسری میں بعض کلمات و منقوٹہ و مہملہ و غیرہ میں

کتاب حرز الامان و غیرہ میں ہے کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہیں اور نقطہ بمنزلہ صاحب ہے  
 ہے اور حروف منقوٹہ کو ذوات مطلقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں ۴ ۴

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	س	ص	ظ	ع
ن	ق	ن	ک	ل	م	ی	ر	ہ	و	ا

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوئے بتث حنن نر شفی ظیف  
 قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یک شنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظوں کو تہ ترتیب کو رکھ کر بوقت شب نیز  
بالین رکھ کر سو رہیں سب خیر و شر خواب میں ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تہ لفظوں  
حرفوں کو کہ جو بے نقطہ ہیں ان کو حروف صوامت کہتے ہیں وہ یہ ہیں -

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حرفوں کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احد مرسل صطع کلموہ  
اگر ان حروف کو واسطے دفع غیبت غمانان و مکر ماکران و حسد حسدان و اوتیسویں تاریخ  
ماہ عربی کو یا بوقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا تلخی پر لکھ کر اکینہ کر کے  
زیر نگین یا گشتری کھے اور انگشت می کو اپنے ہاتھ میں پہنے تو شر سے ان سب کے محفوظ  
رہے گا اور کسی کی یہ طاقت نہوگی کہ اس کے سامنے یا غیبت میں بد گوئی کرے یا نہمت  
یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اس کے پاس ہے اور حکم دے اٹھا تو یہ حرفوں کو  
اس طرح بھی تقسیم کیا ہو کہ ان میں سے اٹھارہ حرفوں کو حسد و متو اخیات کہتے ہیں  
اور دس حرفوں کو حروف خواتیم اور حسد و متو اخیات وہ ہیں کہ در و در ہیں  
تین حرف اباب صورت پر ہوں اور حروف خواتیم وہ ہیں کہ جس حرف کا کوئی ہشکل نہ ہو

ا	ن	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظیں پیدا ہوئیں اوقت کلمہ نفی اگر اسکو  
تحریر کر کے صندوق البسہ میں یا خزانہ میں پھینک لیاں تو خزانہ بعافیت آئے گا اور  
واسطے حفاظت کے بناؤں بھی خوب ہو اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی  
سے اور واسطے دفع و زد کے خوب ہو کہ ان حروف کو دسویں تاریخ ماہ عربی کے لکھ کر  
گھر میں رکھیں یہ گھر آفات مذکورہ سے آمان میں رہیگا و اگر لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے  
پاس رکھیں جب آفتاب برج اسد میں ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہے گا اور  
واضح ہو کہ حکمائے اٹھائیس حرفوں میں سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہیں



دل اوسکا مطمئن ہو جائیگا اور خطر اب دفع ہوگا اور ان حروف بحروف ابجان اس لیے کہتے  
ہیں کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوتے ہیں و اسرار علم بالصواب در حرز الزمان  
ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو میں پیدا ہو مثل رمد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و  
ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی میں سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اہم عربی  
ہو حرف اول اوسکا لیوسا و در میان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت ہر ایک حرف کے  
ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہیں ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لای  
مثلاً درد چشم جو چشم کو عربی میں عین کہتے ہیں عین کا حرف اول ع ہی پس ع کو ان  
گیارہ حرفوں کے ساتھ لکھا ا ع ب ع ت ع د ع ط ع ظ ع ف ع ک ع ل ع  
ل ع لای ع ی ع اب سب حرفوں کو ترکیب کر لکھا اس طرح سے اجمع تھیں  
طع ظع فع کع لعد ع ع ع ع پس اس نوشتہ کو صاحب دماغے پاس موضع درد پر رکھے  
اگر فائدہ ظاہر ہو انہما ورنہ حرفت و رمد عین کو کہ می ہو اسی طرح گیارہ حرفوں کے ساتھ  
لکھ کر صاحب رمد مقام درد پر رکھے و اگر اس سے بھی درد چشم بچا نہ تو حرفت و رمد عین  
کو کہ ان پر اسی طرح گیارہ حرفوں کے ساتھ لکھ کر موضع درد پر لٹکا دیں کہ نتیجہ مترتب ہوگا  
اور بتنامہ اہل ہوائیہ انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح کل امراض بدن میں یہ عمل کرنا باعث زوال اوس  
مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب مقام درد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہیں مثلاً احوال  
محبت میں اسہم طالب و مطلوب کو ساتھ لفظ حب کے بطریق مذکور استخراج دے سکتے ہیں  
کہ ساعت سعدین استخراج و کیلئے پاس یا مقام پاکیزہ میں غور نظر رکھیں اور اعمال عداوت  
میں ملاحظہ ساعت نحس کا کرے اور لفظ رمد یا صداع یا سل یا فالج یا قوہ یا موت کو بنام  
دشمن ترکیب کر موضع تاریک یا قبر قدیم میں دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع درد

بجائے

بجائے

بجائے

بجائے

قاعدہ افسون بنانے میں واضح ہو کہ فصل تیسری میں بیان ہوا ہے کہ حروف دفع علت دس ہیں

اور مع لام الگ گیارہ ہیں

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

پس مثلاً واسطے دفع در دوسرے ایک حرف علت کا لیو سٹا اور ایک حرف دفع علت کا لیو

تو یہ ہوا اذ ارب و تمث اظمظ سفی گئی اور سر پر باند میں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرا بنا

رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون در چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک

حرف دفع علت کا لیوین د ا ر ب د ت ج ث ش ط م ظ ف کے ل ی پس

اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تجمث شط مظعت گئی اسکو لکھ کر آنکھ پر لکائے اور

پڑھ لے ہو کہ انشاء اللہ تعالیٰ در چشم جاتا رہے گا اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا

د ا ر ب د ت ج ث م ط م ظ ف کے ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و

تکث مظر طعت گئی اسکو مرکب پر باند میں اور پڑھ میں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرے کا رہیگا

اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا د ا ر ب د ت ج ث م ط م ظ ف کے

ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و تکث مظر طعت گئی اسکو شکم پر باند میں

اور پڑھ کے پھو کہیں انشاء اللہ تعالیٰ در شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب سنیے کا یہ ہے

کہ حروف ناری اھطم فشد کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتن کو فتح دیوین

اور حروف آبی جنز کس قشط کو کسر دیوین اور حروف خاکی دحلص خضع کو جزم

دیوین و اگر حروف خاکی میں سے کسی حرف میں حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسر دیوین

کہ السا کن اذا حُرَّ لَ حُرَّ لَ یا کسرا اور دوسرا قاعدہ اعراب سنیے کا یہ ہے کہ کلمہ سابع

تاریہ جارہ آ و کلینغ ہو کہ یہ حروف مفتوح ہیں جہاں کہیں عبارت میں ان حروف میں سے کوئی

حرف آو اسکو مفتوح پڑھنا چاہیگا اور کلمہ سابعیہ ہوا عیہ بارہ جز کس فتح ہے کہ یہ

حروف مضموم ہیں اور کلمہ سابعیہ مائیہ رطبہ ہر شبثین صط ہو کہ یہ حروف مکسوفہ ہیں اور

اور کلمہ سابعیہ ترا بیہ یا بسہ بد خط خضق ہو کہ یہ حروف مجزومہ ہیں اس قاعدے سے بھی

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے



طریقہ

عبارت میں اعراب دیتے ہیں مگر اکثر کمال قاعدہ اعظم فشن پر ہوا اور دوسرا طریقہ  
افسون بنانے کا یہ ہے کہ حروف علت میں جس عنصر کے حروف ہوں اور حروف کو دیکھیں  
کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہیں مثلاً کلہ نار می اعظم فشن متعلق برج آتش سے  
ہیں کہ حمل واسد و قوس ہیں اور کلہ خاکی و حلقہ خنق متعلق برج خاکی سے ہیں کہ ثور  
و سنبلہ و جدی ہیں اور کلہ بادی بومین صتص متعلق برج بادی سے ہیں کہ جوزا و میزان  
و دلو ہیں اور کلہ آبی جز کس قشظ متعلق برج آبی سے ہیں کہ سرطان عقرب حوت ہیں دل کی یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	و	ب	ز	ق	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م	ز	ح	ل	س	ھ	ر	ص	ث	ش	غ	ت
ک											

افسون بنانے کا طریقہ

اور یہ برج متعلق کو اکب ہیں پس حروف برج بھی متعلق اسی کوکب سے ہو جائیں گے  
کہ جو جس برج کا مالک ہو پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب  
اوسے ساتھ ملا دیں اور اعراب حکما معرب کریں کہ افسون بنجاویگا مثلاً افسون درد  
سر کا بنانا منظور ہو پس دیکھا کہ لفظ درد و سر میں کس کس عنصر کے حروف ہیں تو حروف  
خاکی و حلقہ خنق سے دو دال و درد و رے ہیں اور حروف آبی جز کس قشظ سے ایک ہیں  
ہو اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہیں پس حوت مرض کو  
مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول برج و کوکب حروف یہ ہے

شمس	اشتری	راس	راس	مشتی	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	درد
ن	ھ	ط	ش	خ	غ
س	ر	و	د	ر	خ
سقف	رطس	قشظ	دقی	زکض	خ

پس برج آفتاب سد ہر حرف و اسکے دوہین ف ہا ہد برج مشتری قوس موت ہین جد  
قوس طش ہین اور حرف و موت ک ظ اور جدی دل و برج راس ہین جدی  
خ غ ہین اور حرف و دلوت ی پس حرف و مرض کو ساتھ حرف و برج کے ترکیب یا  
یہ الفاظ پیدا ہوئے سقہ ترطس و خغ و فی م کظ اسکو سر پانڈ ہین اور ہر حکم پون  
اور دوسر جا نار ہیکا اور یہ طریقہ مجازاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن ہین ہوا اور سوال ان  
دو طریقوں کے افسون بنانے کے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لائق اس مختصر کے نہیں ہین

## فصل باخون خاص حرف مفردہ ہین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب  
خواص حروف میں لکھا ہو کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان  
پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھ کر اپنے ساتھ  
رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جبوقت کہ اثر وضع محل ظاہر ہو چاہیے کہ او سوقت  
وضو کریں جب ترمی وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے  
سب باخون پر ایک ایک الف لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بآسانی و جلدی وضع حل ہوگا  
اور واسطے شفای مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاٹے چینی پر لکھیں اور دھوکہ  
مریض کو پلا دیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ  
مریض صحت پائیگا اور واسطے جب کے جب قمر زج حل یا شور میں ہو کر ناظر بسعہ و ساقط  
از نخوس ہو او سوقت ایک دائرہ کھینچیں اور او میں نام مطلوب نام اور مطلوب لکھیں  
اور گرد اسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں کہ عد لفظ الف کے ہر بار و زو یکا تشد  
کے او سو گیارہ تک حرارت آگ کی اور میں ہو پئے تو اثر عظیم محبت کا دل میں محبوب  
کے پیدا ہوگا اور واسطے پیارے دشمن کے جب قمر زج وبال یا بیسوط میں ہو کہ متصل بخور

باری شریف

جکسانی شریف

جکسانی شریف

جکسانی شریف

جکسانی شریف

بجائے حروف

نصف

و منصرف و منقطع کو کب سعد سے ہوا و سوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچیں و سین  
 نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سو گیارہ الف کے عدد و مفرد علی اسکا ہو لکھیں  
 پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کر ایک قبر کھنڈ میں کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہ ہو  
 دفن کریں وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ  
 شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے  
 یا حنان یا اللہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے صاحب عزت  
 و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھیں اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا  
 اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی اٹھلی نے کتاب  
 مشارقی الانوار میں لکھا ہے کہ الف اول مخترعات سے ہو اور اسی سے تمام مرتبہ عالم کے  
 ہیں اور سب حروف اس کے طرف متوجہ ہیں اور یہ خود غنی ہو اس لئے اور جو کہ ظاہر و باطن  
 الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہنچے کیونکہ الف کے نطو اہر و  
 بواطن میں نطو اہر اس کے تین ہیں عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہے تین نقطوں سے  
 اور بواطن اس کے پانچ ہیں باطن اول و سیکے تین ہیں عقل و روح و نفس اور باطن ثانی  
 اسکا ایک سو دس ہیں کہ یہ عدد بساط اوسکا ہو اور عدد اسم اعظم ہی اس عدد و مذکور  
 سے گیارہ طرح کریں تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمی حسنی ہو اور باطن ثالث اسکا  
 اکھتر ہو کہ یہ عدد مفصل اس کے لام کا ہو کہ جو قلب الف ہوا لام یہ عدد ہی مادہ اسم اعظم  
 کا ہو اور باطن رابع اسکا بانوے ہو کہ یہ فیض لام ہو یعنی ہم کہ عدد اس کے نوے ہیں اور  
 و عدد الف و لام میں ہیں اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہو اور باطن خامس اسکا نوے ہے  
 کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نوے ہوتے ہیں یعنی الف تین حرف ہیں جب تین  
 تین میں ضرب کیا تو نوے اگر الف کو بسط حرفی کریں تو بھی نوے حرف ہوتے ہیں اس طرح  
 الف لام می م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نوے ہیں اس طرح

عرش لروح قل م اور معزلات عقل وروح و نفس ہی نوہین اس طرح عقل لروح ن ف س  
 پس نفس استمداد کرتا اور روح و اور روح استمداد کرتی ہر عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہیں  
 حروف عرش سے حسب طرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الف سے اور ہر اک حرف قائم ہو  
 ساتھ سرائف کے اور الف سرکلہ ہے اور متعلق ہو ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ عقل  
 کے اور عقل قائم ہے ساتھ اسکے اور تمام حروف سرائف میں ہیں لیکن درمیان اون  
 کے فرق ہو مرتبہ میں پس الف عقل قائم ہو اور الف روح بسوط ہر فن عرث ظاہر  
 و باطنہ اذ لک خفی الاسرار و مکتون الانوار و هذا لعلم الشریف لو کشف  
 للناس منه سر ما بین الایف واللام والمیم التي هی جوامع الانوار الحکیم  
 لا ضطرب کل سلیم و جہل کل علیم اور بعض سائل میں لکھا ہو  
 الایف سر الاحدیۃ والباء بہاء الایف والثاء تابع الایف والثاء مثل  
 الایف والجمیم جمال الایف والحاء حیات الایف والحاء خلق الایف  
 والذال دوام الایف والذال ذات الایف والراء سرف الایف والراء رن  
 الایف والستین سر الایف والستین شرف الایف والعصاد صف الایف  
 والعصاد ضیاء الایف والطاء طیب الایف والطاء ظاہر الایف والغین علم  
 الایف والغین غیب الایف والفاء فہم الایف والفاء قوۃ الایف  
 والکاف کمال الایف واللام لطف الایف والمیم ملک الایف والشون  
 نفس الایف والواو وصل الایف والحاء ہدایۃ الایف والیاء یقین الایف  
 پس ہر حرف کتابت الف میں ہو و ہر کتابت حروف و یحین حروف میں ہو و واسطے  
 حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اسکا فرد ہو عالم جلال ہو اور  
 جو حرف کہ عدد اسکا زوج ہو عالم جمال ہو پس ہر الف مقلح احدیۃ و سر الوہیت ہے  
 اور بیانات الف یعنی ل ن ہ معد و علی ہیں کہ ایک سٹو دس ہیں اور نصف اسکا پچیس

ہمد اسم مجیب اسم دایم ہو اور عشر اور سکا گیارہ ہمد اسم اعظم لفظ ہو کا ہو اور مجموع اسم  
 مذکورہ ایک سو چھتر ہمد کلمہ طیبہ اللہ لا الہ الا اللہ کے ہو اور نصف اس کا اٹھاسی ہمد  
 اسم حلیم کے ہو اور ربع اس کا چالیس اور ثمن اس کا بائیس نصف ثمن اس کا گیارہ کہ مجموع  
 اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہیں ہمد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہیں درزبر و بینات  
 الف کے ایک سو گیارہ ہمد اسم کافی کے ہیں فمن ذاق حلاوتی ہذا لا یسواں لا  
 یموت قلبہ فی جسد بل یموت فی الدنیا و جوارہ خمسہ میں ہو کہ ہر حرف ہذا  
 مرکز ہو اور مدار ظہور اس کا اسی سے ہو اور مرکز کل حروف کا الف ہو اور الف قطب  
 حروف ہو اور قطب سہمی الہی ہو کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہیں اگر کوئی ساتھ  
 حقیقت الف کے متصف ہو جائے یعنی دعوت الف میں کامل ہو جائے وہ قطب عالم  
 ہو جاتا ہو اور اس کو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہو۔ **خاصیت حرف** پاشخ ابو العباس احمد  
 بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ حرف با حروف ظلمانیہ  
 سے ہو اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہیں کہ جو سوائے حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور  
 حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ سورہ ہے  
 صراط علی حق نمسکہ اور سوائے ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہیں اور  
 بسلمہ میں سب حروف نورانی ہیں سوائے حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس میں با کو اول  
 آیات سورہای قرآنی گردانا ہو اور ہر سورہ میں اول سورہ قرار دیا ہو اور اس میں  
 ایک سرعظیم مخفی ہے کہ سوائے ان خاص خواص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہو اور یہ حرف  
 واسطے توسل خیرات کے ہو اور بالطبع باروی ہی وجہ ہو کہ آیہ امان میں یعنی بسلمہ میں  
 شروع ساتھ حرف با کے ہو اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہو روز قیامت میں جب  
 حق تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاشی فرشتے اسکے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تار و ز  
 قیامت تسبیح و تقدیس الہی میں مشغول ہیں و بعد گار اس حرف کے ہیں پس جس اسم میں

فضائل  
 حروف



اسامی آلمی میں سے یہ حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی ادسکی مداومت کرے گا وہ اسے  
 حصول مقاصد کے نہایت نافع ہو گا اور کتاب سکاکی میں مذکور ہے کہ جو مجبوس و قیدی حرف  
 باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے گا اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھ کر  
 اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ و محروس رہے گا اور کوئی اسکو  
 ضرر نہیں پہنچا سکے گا خاصیت حرف تمامی ثنات سکاکی نے اپنی کتاب میں  
 لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد محل او سکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے  
 دروازہ اقبال کا او سیہ کھل جائیگا اور فوج ہو گا خاصیت حرف تمامی مثلثہ  
 کتاب سکاکی میں ہے کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعد محل او سکے کہ پانچ سو ہین زبان پر  
 جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھ کر  
 گوارہ اطفال رکھیں تو اس کے خواب بیداری میں ندرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد بتر  
 اسمی نے مشارق الانوار میں لکھا ہے کہ حرف ث آخر اسم الواسر ث والباعث میں  
 ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الواسر ث میں اشارہ ہو طرف قاسمی موجودات کے او  
 آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہے کہ وہ قادر ہے اور یسب خلق کے بعد مات کے  
 اور او پر جمع خلق کے بعد راگندہ گی کے خاصیت حرف جیم سکاکی نے لکھا ہے کہ  
 اگر جیم کو بعد مفصل او سکے کہ تریتن ہین ایک جام پر لکھے دھو کر پین جو مرض بدین  
 ہو گا دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت  
 رسالتاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شب خواب میں دیکھے گا اور بعض کتب خاص  
 میں مذکور ہے کہ اگر کسی مرد نو داما کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ عاجز  
 ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نگوشت پاک پر باطلی کیے ہوے پر لکھیں سطح ج  
 و آب شیرین سے دھو کر نین قوت مباشرت او سکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت  
 ہو جائے گا اور اگر بر وقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد مفصل اس کے تریتن مرتبہ لکھیں

بجایابی

بجایابی

بجایابی

بجایابی

بجایابی

بجایابی



مرتبہ لکھ کر اپنی زیر بالین رکھ کر سورجے تو غائب کو خواب میں دیکھے گا اور حال اسکا معلوم کر دے گا  
 اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم الحنبیہ کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول  
 مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں ابلغ و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہنچے گا خاصیت  
**حرف وال** مہملہ شمس المعارف میں ہے کہ حرف وال اسرار و مہینہ سے ہوا و حق سبحانہ  
 تعالیٰ نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہوا و طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بابت حصول  
 ہو پس اگر کوئی شخص صبح و شب شام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بعد و مفصل اس کے  
 پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کر کے طرف خانہ دشمن کے پھو کے وہ گھر جلدی برباد ہو جائے گا  
 اور اہل خاصیت لکھا ہے کہ جب قمر سلطان میں ہوا و مشتری کو نظر مودت ناظر ہوا اس وقت  
 پینتیس عدد ہند سے کہ عدد مفصل اسکا ہو اس طرح عم قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتی  
 رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتی پہن لیون پس اگر پہننے والا  
 منعم ہو تو نعمت اسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق  
 و روزی اس پر کشادہ ہو جائیگے انشاء اللہ تعالیٰ و اگر شب چار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر  
 مشک و زعفران سے پینتیس وال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان  
 پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر مردم میں عزت و  
 حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادای قرص کے بھی مفید ہے خاصیت **حرف**  
**وال** معجمہ اہل خاصیت لکھا ہے کہ حرف وال اعمال میں واسطے بعد و خارقہ کے ہٹا اور  
 تفریق ظلم و فسق میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اسکا ہو  
 مقرون باسم المذل ساعت مغروبہ میں لکھا اور گھر میں بوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق  
 سے لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کر دے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان  
 ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر اس حرف کو کسی غزن چینی یا شیشم پر سات سو مرتبہ  
 لکھا و اس کنوین سے کہ صاحب مالک اسکا معلوم نہ ہو یا چاہ معطل سے پانی لیکر دھوئے

جرا پوری خاصیت

پینتیس

جبروت و

جرا پوری خاصیت

اور گھر میں اوس فاسق کے دیواروں اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا و اگر دونوں  
 عمل بجالا دے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلد ہی صاحب منزل بیچارہ وادارہ ہو جائے گا  
 اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد نفل پڑھے اور روٹی و شیرینی  
 دم کر کے کتوں کو کھلا دے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل  
 و راغب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب  
 اور اوس سجدہ میں کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہوں دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھ کر  
 یہ دو اسم یا ذکر یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اڑو یا میں ہوگا تو محفوظ  
 رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا خاصیت حرف ر اسی مہملہ کا  
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان میں مرغ سفید کر پڑھے  
 اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان رکہ دینے ہوگا وہ مرغ وہاں پر جا کر اپنی منتقار و چنگلی میں  
 پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک ساعت  
 کے نکال کر ایک کاسہ طہی میں رکھے اور اوس پر نکاسقہ ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جائے  
 پس اوس کاسہ کو اسی طرح اپنی زیر سر رکھ کر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری  
 کرے اور سو رہے تو دینے کو خواب میں دیکھے گا کہ کہاں ہر یا کوئی اوسکو نشان دے گا کہ  
 دینے پر مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف ز اسی مجملہ حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی  
 اس حرف کو پچھتر مرتبہ پست آ ہو پر لکھے جبکہ قمر برج و بال میں یعنی جدی میں ہو اور  
 مرغ تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈریں گے اور  
 بیعت اوسکی لوگوں کے دلوں میں سرایت کرگی انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف  
 سین مہملہ شمس المعارف میں ہے کہ سین ایک حرف ہے جو حرف ہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے  
 اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتوں آسمان و زمین قائم ہیں اور باطن سے اوسکے  
 علویات و عرش و کرسی قائم ہو ہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثالث کرسی

بہ اسم محبوب القلوب

بہ اسم حافظہ سال

بہ اسم دینہ

بہ اسم بیت

فضائل حرف سین

میں پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اس کے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی  
 فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے اور امانت و روحانیت اسکی  
 کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حرف تہی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہو  
 کہ زیر اوسکا ساتھ بنیات اور کے کے مساوی ہو کہ اس حرف محفوظ ہے ہر اول اوسکا  
 زبر ہو کہ عدد اوسکا ساٹھ ہو اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بنیات ہیں کہ ان دونوں کے  
 اعداد بھی ساتھ ہیں اور یہ نوادرات و غرائب میں سے ہے اور بعضی علمائے تفسیر یسین  
 فرمایا ہے کہ یا حرف نہایت اور یسین مخاطب اسم اون حضرت کا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 اور سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے  
 تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہے کہ سین کو ساتھ یا  
 خطاب کے پڑھے یعنی یسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو تو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ  
 لکھ کر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتیں کرنے لگے اور کثرت اسکی زبان کی  
 بر طرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار میں ہے کہ یسین دل قرآن ہے کیونکہ باطن اوسکا  
 معنوی ہے اور پر تبر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یسین و القرآن احکیم اناس  
 لمن المرسلین اور یا وسین اسم محمد ہے ظاہر اوسکا باطن میں یا وسین اسم علی ہے کیونکہ  
 ولایت باطن نبوت ہے پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے اور محمد بحق اسم تیرے  
 اور اسم علی کے کہ یا وسین میں ظاہر و باطن ہے بدرستیکہ تو رسول میرا ہے بحق لبوسے  
 تمام خلق اور رسائل میں ہے کہ جو ایک سو بیس سے لکھے روز جمعہ کو کہ عدد محفوظ اسکا  
 ہے اور اپنے پاس کھے تو کوئی شخص اس سے مجادلہ نہیں کر سکتا ہے اور جو کام یہ کر چکا  
 لوگوں کے دلوں میں شیریں معلوم ہوگا اور اگر سفر میں جائیگا تو پھر وطن میں آئے گا  
 اور لوگ اس سے ڈریں گے اور چاہیے کہ ہر وقت لکھنے حرف سین کے ان دو ہوں  
 پڑھتا رہے یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو با موکل لکھ کر اپنے پاس رکھے پس جو

جبرائیل علیہ السلام

جبرائیل علیہ السلام

جبرائیل علیہ السلام  
وہاب



کوئی اوسکو دیکھنے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جائے تو وہ مہربان ہو جائے  
 اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مر جائے یا زخمی ہو جائے  
 اور حرف مع موکل یہ ہر یا اھو اکیل بحق سین خاصیت حرف شین مجسمہ سکا کی  
 بنے لکھا ہو کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ لڑکی جننے گی لڑکا یا پس جب فرش خواب پر آویں  
 اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد محل سکی زبان پر جاری کریں اور سو مرتبہ حق خواب میں اوسکو  
 معلوم ہو جائیگا کہ حل سپر کا ہو یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حل کے اگر کسی کہانلی  
 چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھ کے حاملہ کو کھلا دین جسوقت کہ اثر وضع حل ظاہر  
 ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حل ہوگا اور بعض رسائل میں ہے کہ واسطے زبان  
 بندی خلائی کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے  
 دفع دشمن کے دل میں خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو با غیظ و غضب  
 پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دے و اگر کھلا نہ سکے تو  
 شکر گف سے لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہر یا اھو اکیل بحق شین  
 خاصیت حرف صا و مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف میں لکھا ہو کہ جو کہ را  
 چلنے میں اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین او سکے زیر قدم عید ہو جائیگی  
 اور جلد سی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ ہوگا اور کہتے ہیں کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز  
 صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جنون  
 سے نجات پائے گا اور باطن میں وسلی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص  
 مشک دز عفران سے ایک کاسہ پر لکھیں اور بروقت لکھنے کو یا قاہر یا عز یو پڑھتے  
 رہیں اور حمام میں جا کر اسی کاسہ سے مرو مسحور کے سر پر پانی ڈالیں سحر باطل ہو جائیگا  
 و اگر کلام السدین رکبین دشمن مر جائیگا خاصیت حرف ضا و مجسمہ سکا کی نے کتاب  
 خواص الحروف میں لکھا ہو کہ حل اس حرف کا قہرات میں بغایت قوی ہر خصوصاً جملہ

برکات علم زادہ حل

برکات آسانی وضع حل

برکات قطع مسافت

برکات دفع جنون

برکات دفع دواک دشمن

برکات دواک دشمن

سکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اس کے گہر میں دفن کریں یا لکھ کر دھو دین اور اس کے  
 گہر میں دیوار پر چھڑکیں وہ دشمن نیست نہ ہو ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو  
 بعد و محل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کمانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کھلا دین یا سبکو  
 کہ نعمت دل و حقائق ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و حقائق زائل ہو جائے گا  
**خاصیت حرف طار** حملہ حرز الامان میں ہر کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا میں سے  
 سلامت و عافیت باہر آدے کہ کوئی ضرر و آسیب و سکونہ پہونچے چاہیکہ اپنی ہر ایک  
 ناخون پر اس حرف کو ایک بار لکے اور اس اثنا میں دشمن مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی سکو  
 زبان پر جاری کرے ایک سال میں ہر قدم اپنا اس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو جو ان  
 تعالیٰ سلامت عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اس کو نہ دیکھیگا و اگر دیکھیگا تو متعصر نہ ہوگا اور  
 کوئی مکر و دسکونہ پہونچے گا اور مشارق الانوار میں ہر کہ طیار ہر جمیع عالم میں اور ہر  
 اس حرف کا سیارہ و علویات و سفلیات میں اور یہ حرف آخر اسم لوط میں ظاہر ہوا  
 اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہر جطر سے کہ حرف ہا اول اسم ہون میں  
 ظاہر ہوا کہ خست ارض ہلاکت قوم ہو و ایک سر ہر اسرار حرف ہ سے اور یہ وزن  
 حرف ٹکی نام جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ میں  
 کہ طے و رطہ بلنہ نبی ط نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر خاصیت حرف  
 طار مجملہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہر کہ یہ حرف اعمال میں واسطے ایجا و محنت و مشقت  
 و عقوبت کی ہو اور سکا کی نے لکھا ہر کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد  
 محل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھ کے خائف دشمن کی طرف دم کرے  
 کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھ کر کسی مصرع پر باندھیں تو جلدی  
 شفا پائیگا **خاصیت حرف عین** حملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہر کہ اگر کسی  
 کو محبوب سرکش اطاعت نہ کرتا ہو اور اس سے خفا اور اس پر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

چیز دفع جنون

جہل و نادانی

ترتیب

بہشت

بہشت

بہشت

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو مرتبہ لکھو اور اپنے پاس رکھو کہ وہ محبوب  
 مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلو پر اس قدر پرہ کے محبوب کو کھلا دے  
 تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف  
 غلین معجم سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پیکر دشمن  
 کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ  
 حنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کریں وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا  
 اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پیچہ میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ  
 ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیب جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھو کے کہ وہ  
 دشمن چند روز میں تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہوا میکا ٹیل مع غلین  
 خاصیت حرف فاء معجم حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے  
 اتنی مرتبہ ہر روز اسی روشنی تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے دشمن  
 ضلح و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار پڑھے پاک پر لکھا اگر  
 میں جلا و کس اگر وہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلدی وہ غائب  
 اپنے تئیں عامل تک پہنچائیگا خاصیت حرف قاف معجم سکاکی نے لکھا ہے کہ  
 اگر کوئی اس حرف کو خوشبو مرتبہ کاغذ پر لکھ کر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سحر کو  
 نیند او سپر نہ ہو جائیگی جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نہ کرے تب تک  
 او سکونیند نہ آئے گی اور آرام پائے گا اور بشارق الانوار میں ہے کہ حرف قاف باطن  
 قلم ہوا و سر امر ہو اور مراد سر امر سے قدر ہو اور حرف اول قلم قاف ہو عالم میں بظاہر اور  
 قلم میں باطن اور عدد قاف ایک سو کا سی ہیں پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی  
 ایک سو دس طرح کریں اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہ ہی مادہ اسم اعظم ہو اور ایک حرف ہو  
 حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہو حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

برائے دشمن

برائے دشمن

برائے دشمن

برائے دشمن

برائے دشمن

سب کو جانتے تو اسے اسم اعظم کو جانا اور بعض سائل میں یہ کہ حرف قاف ایک حرف  
نومانی ناطق ہے اور مخصوص ہے یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول میں دن کے قاف ہے  
لَقِيْتُمُ الْمُتَكَاذِبِينَ الْقَاهِرَ الْفَاسِقَ الَّذِي الْقَدِيمَ الْقَرِيبَ الْقَابِضَ الْقَائِمَ الْقَابِلَ  
کہ انہیں اسم اعظم ہے اور قاف کے سو عدد ہیں کہ مریخ و ثنیس و غیرہ کے نقش میں ہر ایک  
میں بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہیں اختیارات  
فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اس کو معزول کرے  
پس مریخ قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی میں لکھا و رعود و عنبر بخور کرے اور اپنے  
پاس رکھے اور مریخ قاف میں قوت و قیومیہ و قدرت و تقدیس عن التقایص و قہر و قدم  
و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہو پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس سہار قافیہ سے  
مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف منی اسم یا قہار کے باطارت و تنک  
کہ ہر روز شتو مرتبہ پڑھا جائے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھیں اَللّٰهُمَّ بَسِّمْ قُوَّتَکَ  
اَلْقَهَّارِ الَّذِیْ اَظْهَرَ بِیْہِ الْقَهْوِیْ قُلُوْبَ اَعْلَانِکَ اَنْ تَقْهَرَ فَاَنَا بَاطِلٌ و ظَاہِرٌ  
اور مریخ قاف کو لکھا اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب غریب قہر اعدا میں ظاہر ہوگا  
یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس  
ذکر کو پڑھیں قَدْ سَخِیَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الْقُدُّوْسِ عَلٰی بَقِیِّ الدِّیْنِ و اَعْقَدْ عَلَیَّ السِّنَّةَ الْاَعْدَاءِ  
اور مریخ قاف کو لکھا اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنوں کی بند ہو جائیگی اور خواص  
مریخ حرف قاف سے یہ ہو کہ حامل کو اس کے سوا اثر نہیں کرتا ہے اور جس گھر میں کہ وہ نقش  
ہوا و زمین جن نہیں آسکا ہو اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہے کہ ق کو  
جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اس کے ایک سو اکاسی ہیں موافق عبد العظیم کے  
پس لفظ قاف و لفظ العظیم سے بخور استخراج کیا اس طرح قی اللہ علیہ ان حرف  
سے قافل و مبعی و قفل نکلتا ہے اور لکھا اس حرف کا خاص عینائیل ہے کیونکہ عدد

بنیاد قاف  
آذلی

بسم قاف  
اعداد

برایان بندگی خدا

برایان خدمت

قاف کے اور عینائیل کے یکساں ہیں پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہے  
 پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو بہ قبلہ رہے  
 اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے  
 اور رکعت ثانی میں بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ **وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبْنَا**  
**مَثَلِينَ مِنْ آدَمَ هَوَاوَ لَمْ يَقْبَلْ مِنْ الْآخِرِ قَالَ أَفَتَمَنَّكَ قَالَ أَتَمَنِّيكَ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ**  
**خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْغَافِرُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ** اور کہنے میں مربع  
 قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اس امر کے دوسرا امر کبیر  
 مشغول نہ کرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی سی روح کو نہ کھائے مثل گوشت و بیضہ و  
 مرغ اور چیز حرام کا اور طہارت لباس مکان کی بھی کرے اور اس وقت کو فوق قہر و غلبہ کہتے  
 ہیں کیونکہ اس وقت سے دشمن مقہور ہو جاتا ہے اور یہ اعدا پر غالب آتا ہے و اگر کہنے میں  
 رعایت ساعات خاصہ کی ہی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا  
**خاصیت حرف کاف** مہملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو  
 بعد و مجزورا اسکے چار سو مرتبہ مربع میں لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلاق میں عزیز  
 مکرم ہو جائے گا اور جو کہ اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار  
 الوہیت اور سپر منکشف ہو جائیں گے **خاصیت حرف لام** مہملہ حرز الامان میں ہے  
 کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مفصل اسکے اکثر مرتبہ سفر جہل پر پڑھے اور اکثر مرتبہ بے  
 قلم فولاد سے کہ نوک او سکی تیز ہو اس کے پوست پر لکھیں اور زن و شوہر کو کلام دین  
 انشاء اللہ تعالیٰ درمیان اون دونوں کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے  
 ایسے مانوس ہو جائیں گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نہ سکیں **خاصیت حرف**  
**میم** مہملہ حرز الامان میں ہے کہ طبیعت سیم کی جاری اور وسط میں اسکے ایک طوہر ہے  
 درمیان در حرارتوں کے وہ حرف می کہ در میان دو میم کے اور یہ حرارت

جیسے  
 جیسے

جیسے

جیسے

جیسے



کہ عبارت لوح محفوظ سے ہو جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اس کے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اس کے سوکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سراسر حرف کے قائم کیا اور سیم ملفوظ دوم میں ہیں اور ایک ی مابین الیمین ہر سیم اول واسطے محبوب ہے اور سیم دوم واسطے محب کے اور ی و سیم حب ہو درمیان محب محبوب کے کہ لفظ حب در حرف ی کے عدد یکسان ہیں اذکتب خواص میں مذکور ہو کہ جو حرف سیم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے پیے تو حقائق علم و فہم اور سکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اسکی زبان پر جاری کرے گا اور جو کہ حرف سیم کو لکھے اور اس کے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو پر باندھے یا اپنے غامہ میں یا جامہ میں سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت

اسکی لوگوں کے دلون میں ڈال دیگا اگرچہ گم نام و مہول ہو خاصیت حرف **نون** معجزہ حرز الامان میں ہے کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکسیر مرتبہ نئے نقل پر گھوڑے کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیجاقت قبیح آرام ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و محل اسکے چار مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو جانور موزی کہ اسکو کاٹے اسکو درو نہوا اور اگر بعد مفصل اسکے ایک چھ بار اس حرف کو لکھے اسطرح ن اوپر تیغ یا کار و نولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رد بقلہ ہو اس میں گاروے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کار و اس دیوار میں رہے نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی خاصیت حرف **واو** مہملہ سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کسی کو داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساتھ باہر پڑھے اور اس جانب کو پھو کے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موافق اس کے مرتفع ہو جائیں گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا خاصیت حرف **ہاء** مہملہ حرز الامان میں ہے کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ میں سے ہے کہ اول سورہ قرائی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک **کتھ** لیتق میں دوسرے

طہ میں اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہو اور گویا بحقیقت اسم اللہ ہی حرف ہو اور الف لام واسطے تعریف کئے ہو اور باصطلاح صوتیہ حرف تھا عبارت ہو مرتبہ ہو تہ سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظہ اسما و صفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہو کما قال سبحانہ ہذا اللہ الذی لا الہ الا ہوا و شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل میں لکھا ہو کہ جو ذکر کہ جاری ہو ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ اونکے بین اوس سے حرف پیدا ہوتا ہو بغیر تو سب کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہو کہ حرف تھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہو کہ بعد و محل اسکے پانچ بین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد و مبسوط اسکے یعنی ہا ا ل ق ا کیسو تہ بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر مغرب ہو و اگر اسوقت نظرات محسوس ہی ہوں تو بہتر ہو بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر میں ڈال دو وہ شخص جلدی آواز دے دیا ہو جائیگا اور گہرا و سکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کتا با سکا کی میں ہو کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑے کہ خانہ دشمن میں ڈال دین گہرا و سکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف یا مسمیٰ معجم کتب اہل خاصیت میں ہو کہ اگر کوئی حرف می کو بعد و محل اسکے دس مرتبہ کہے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو زندہ و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان ادسکی غیبت و تممت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلایق کی ادسکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلایق سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

ہا ا ل ق ا کیسو تہ

ہا ا ل ق ا کیسو تہ

ہا ا ل ق ا کیسو تہ

ہا ا ل ق ا کیسو تہ

## فصل چھٹی اعمال حروف میں

واضح ہو کہ کتب فن میں علم حروف نے لکھا ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف  
اپنے خزانہ غیب سے عالم سفلی میں بھیجے وسطے انتقال مخلوقات کے پس اسٹے ہر حرف  
کے ایک اسم ہے اسمی باری تعالیٰ میں سے اور ایک عدد ہے اور ایک ترجمہ ہے اور ایک  
فلک ہے اور ایک ملک ہے اور ایک برج ہے اور ایک کوکب ہے اور ایک خادم ہے اور ایک  
نیچہ ہے اور ایک منزل ہے منازل قمر میں سے اور ایک طبیعت ہے طبائع اربعہ میں سے  
اور ایک اقلیم ہے اقلیم سبعہ میں سے اور ایک جہت ہے جہات ستہ میں سے اور ایک طاقت  
ہے خواص میں سے اور ایک اثر ہے آثار میں سے اور بعضے حروف فرد ہیں بعض زوج اور  
بعض نوزانیہ بعضے ظلماتیہ اور بعضے سرورے بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون  
اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہیں کہ و ا ص ف و ش ا ح ا و س کے وصف و شرح سے  
عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کثایش رزق و تحصیل مال و محبت الفت  
و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کوکب سیارہ و تفرقہ بین الجمعین و موصلت بین المفارقین  
و مہتوری اعدا و شفای مرصین و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم حش و دفع خطرو  
کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب  
و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے  
ہیں پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف میں نہواں امور مذکور میں قدم رکھنا چاہے  
اور جسکو اس علم میں معرفت خوب حاصل ہو تو حسب امر کو کہ جزویات و کلیات میں سے  
چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جاننا  
ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود مطلوب و سکا کیا ہے اور حرف و سکا کون  
ہے اور اسم اعظم اس حرف کا کون ہے اور ملک و سکا کون ہے اور جن و سکا کون ہے  
اور برج و سکا کون ہے اور کوکب و سکا کون ہے اور منزل و سکا کون ہے قمر میں سے کون  
ہے اور نتیجہ و سکا کیا ہے اور بخور و سکا کیا ہے اور طبیعت و سکا کیا ہے پس ان چیزوں کو

معلوم کر کے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے میں مشغول ہو جاوے گا اور کسی سے کلام  
 نہ کرے سو اس کو محرم کے کہ جو غذا سے حلال لاوے اور خانہ پاک میں پڑھے اور خود  
 ہی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے میں بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفوں کی  
 عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً  
 مقصود و مطلب حرف الف سے ہو پس کہیں کہ اسم اعظم الف کا اسم ہے اور ترجمہ اوسکا  
 یہ ہے کہ خدای تعالیٰ سزاوار پرستش ہے اور عداوہ کے چھیا سٹھ ہیں اور ملک اوس کا  
 اسرافیل ہے اور جن اوس کا قدیوش ہے اور برج اوس کا عل ہے اور کوکب اوس کا زحل ہے  
 اور منزل اوس کی شریطین ہے اور نتیجہ اوس کا محبت ہے اور بخور اوس کا حمد ہے اور طبیعت  
 اوس کی حار ہے پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیا سٹھ ہیں  
 پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاوے اور عزیمت  
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ تَحْتَ اَلْفِ الْمِائَةِ اَسْتَلْکَ  
 بِحَقِّ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ  
 الْحُرُوفَاتِ الثَّمَانِیَةِ الطَّاهِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ وَتَصَرُّوْنِ عَلٰی حُضُوْرٍ مُّرَادِیْ بِحَقِّ  
 اِلٰهِ اِلٰهِ الْاَهِوَ اَقْسَمْتُ یَا اِنْبِیَآءَ اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ الْعِظَامُ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ  
 یَا اَیُّهَا الْحَقُّ بِحَقِّ سَیِّدِ اَمْرِکُمْ الْعِظَامُ قَدْ یُوشِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا ارَادَ شَیْءٌ  
 اَنْ یَقُوْلَ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ فُسْتَحَانَ الَّذِیْ بَیْدَ مَلٰٓئِکَتِیْ وَتَحْجَعُوْنَ  
 یہ عمل اوس وقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج میں ہو یعنی جدی  
 یا دھرمین اور قمر منزل شریطین میں ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھو دیوار شرقی  
 پر چسپان کرے اور ایک کیل باریک نعل اسپ درمیان الف گاڑ دے اور  
 بخور جلاتا جائے اور عزیمت پڑھتا جائے پس جب عزیمت تمام ہو جائے گی تو اوس  
 شخص کی آنکھوں میں در چشم ہوگا کہ کسی کو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاص کرنا اوسکا

اس دور سے منظور ہو تو چاہیے اس کیل کو حرفت الف سے نکال لیوے اور تصویر کو  
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض  
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اس کی دیوار شرقی پر چسپان کرے  
اور جو حرفت کہ مطلوب ہو معنی جس حرفت کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اس حرفت کی غریت  
پڑھو اور اس وقت میں یہ عمل کرے کہ جب کو کب اس حرفت کا اپنے برج میں ہمارا قمر اس منزل  
میں ہو کہ جو منزل اس حرفت سے منسوب ہو اور ایک کیل لعل اس کی اس تصویر  
پر چڑھے اور موافق اعداد اسم اعظم اس حرفت مطلوب کے غریت اس حرفت  
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ  
غریت یہ ہے یا مَعْرِقُ قَرَقِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ كَاْفَرْتُ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَقْتُ  
بَيْنَ النُّورِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا لَا يَبْغِيَانِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
و اگر کل حرفوں کی تسخیر کرنا یا موکلات میں ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیں  
شب اس غریت کو پڑھیں اور ان کل اعمال میں بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق  
مقال کی ہو کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہو اور حکم خدا اسکے  
اقوال و افعال و اعمال میں ایک تاثیر قومی پیدا ہو جاتی ہو اور غریت اٹھائیں حرفوں  
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیَا وَبِحَقِّ  
اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوفِ الطَّاهِرَاتِ الْكَامِلَاتِ  
الْمُبَارَكَاتِ وَبِحَقِّ یَسْمَیْنَهَا وَبَرَّكَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاسْمَارِهَا وَآثَارِهَا وَتَسْمِیِّهَا  
وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِنَّكَ دَعِیْتَ بِهٖ حَقَّ عَنَّتِكَ اَنْ لَا تَحْرَمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ  
حَبِیْبِكَ الدِّیِّ وَصَلِّ اِلٰی نَہَایَةِ الْمَرَادِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغْنِیْ مَطْلُوْبِیْ  
بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهَ الْاَهْوٰیَا مَنْ یُحْوِلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَکَ اَمْرُ  
الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

يُوْكَذِّرُ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَيْفِ اِهْتِيَاكِ يَا بَاقِي  
 جُزْءِ بَاءِ بِلَا يَتِيَاكِ يَا جَامِعِ جُزْءِ جِيمِ جَلَالَتِكَ يَا دِيَانَ جُزْءِ دَالِ دَلَالَتِكَ  
 يَا هَادِيَ جُزْءِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَاوِيَّ جُزْءِ وَاوِ لَوْلَا يَتِيَاكِ يَا زَكِيَّ جُزْءِ زَاكِيَّاتِكَ  
 يَا جَقَّ جُزْءِ حَا حَقِيْقَتِكَ يَا طَاهِرَ جُزْءِ طَاهِرِ طَهْوَرَتِكَ يَا يَسِيْرَ جُزْءِ يَسِيْرِ  
 يَسِيْرَتِكَ يَا كَافِيَّ جُزْءِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيْفَ جُزْءِ لَطِيْفِ لَطِيْفَتِكَ  
 يَا لَطِيْفِكَ يَا مَالِكِ جُزْءِ مَالِكِ مَلِكُوْمَتِكَ يَا نُوْرَ جُزْءِ نُوْرِ نُورَانِيَّتِكَ يَا سَمِيْعَ جُزْءِ سَمِيْعِ سَمِيْعِيَّتِكَ يَا  
 يَا عَلِيَّ جُزْءِ عَلِيٍّ عَلُوْمَتِكَ يَا فَتَّاحَ جُزْءِ فَتَّاحِ فَتَّاحَتِكَ يَا فَتَّاحِيَّتِكَ  
 يَا صَمَدَ جُزْءِ صَمَدِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرَ جُزْءِ قَادِرِ قَادِرَتِكَ  
 يَا قَادِرَتِكَ يَا رُبَّ جُزْءِ رُبِّ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رُبُوْبِيَّتِكَ  
 يَا شَفِيْعَ جُزْءِ شَيْءِ شَفِيْعِيَّتِكَ يَا تَوَّابَ جُزْءِ تَوَّابِ تَوَّابَتِكَ  
 يَا تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتَ جُزْءِ ثَابِتِ ثَابُوتِيَّتِكَ  
 يَا خَالِقَ جُزْءِ خَالِقِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَا كِرَامَتِكَ  
 يَا ذَا كِرَامَتِكَ يَا صَانِعَ جُزْءِ صَانِعِ صَانِعِيَّتِكَ  
 يَا ظَاهِرَ جُزْءِ ظَاهِرِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُوْرَ جُزْءِ غَفُوْرِ غَفُوْرِيَّتِكَ  
 اَسْمَعْتُ عَلَيْكُمْ اَيْهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُؤَكَّلَةُ عَلَى هَذِهِ الْحُرُوفِ الثَّمَانَةِ  
 الظَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اَللّٰهِ الْقَيُّوْمِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْهَادِيَ ذِي  
 الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ لَعِيْنُوْنِي وَتَنَصَّرُوْنِي فِي تَحْصِيْلِ مُرَادِي بِاَرْكَ اَللّٰهُ لَنَا  
 وَلَكُمْ اِنَّهُ رُبُّنَا وَرَحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ  
 پس جب یہ غریت تمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک و جن ان  
 حروف کے سب مسخر و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسماء و اعداد اسماء و غیرہ یہ ہے :

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
اسما	اللہ	بقی	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش ہمیشہ	جمع کنندہ	پادشہ بنندہ	راہ نمائندہ	دوست داریندہ	پاک شنوندہ	
مک	اسرائیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دسائیل	ردقائیل	صوفائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لویوش	کالوش
ہج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقہ	ہنہ	فراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
کفر	عود	شکر	داربینی	صنل سر	صنل سفید	کافر	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر



حرون	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	ماهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	فور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن بین	خبر
ملک	مکمل	انجیل	سراکیتاں	خودزائیل	طاطاں	مروتاں	حوساں
جن	بجوش	ہدیوش	میدیوش	قدیوش	عیدیوش	صحیوش	قیطوش
بح	جدی	حل	مینران	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	ساک
نتیجہ	قطیعت	عقدشہوت	فتح حصا	عطفت	تفریق	مجت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست	نیل	
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
لوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	م	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۲۸۹	۱۳۲	۳۰۵	۲۰۲	۲۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائیدہ	بے نیاز	توانا	پروردگار	کنندہ
مک	ہموکیل	لومائل	سرحماکیل	اجمیاکیل	عطرائیل	اموکیل	اھوکیل
جن	فطیوش	قیوش	فقطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
بح	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
متزل	غفر	زبانہ	اکلیل	قلب	شولہ	نقایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصیر	قطیعت	الفت	قضیب	موت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	قواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضامر	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۶
ترجمہ	پزیرندہ تو ثابت درستی	آفرینندہ	ذکر کنندہ	زیان نندہ	پیدا و بپا	آفرینندہ	
کک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اھرائیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوحائیل
جن	ظلیوش	ظلیوش	وما یوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فانج	ملع	سعود	انجیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نیچہ	عقدوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقدربل	عداوت	عدم بصیر
بکرم	عنبر	عود	بنقشہ	ریحان	گل رخون	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتویں بیان میں بعض تاثیرات اعمال مسلم حروف کے  
 واضح ہو کہ حکیم افلاطون الہی بارہ ہزار شاگردوں میں سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند و شہساز  
 رشید اور سکا تھا اور نے بعض خرافاتوں میں سے کچھ لو حین جواہرات کی پائین کہ اوں لو حون پر خط  
 عجیب غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے میں برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کے  
 اوں لو حون کو اونٹنے سیکھا بعض مضامین اسکے یہ ہیں کہ مطلب و سکا تفصیل لکھا جاتا ہو کہ  
 خلاق عالم نے تمام عالموں کو تین مرتبوں پر قرار دیا ہو کہ چوبیس اسم منظر اور تین مرتبوں پر  
 استفادہ کلیات و جزئیات ہیں کہ سو ا خداوند عالم کے کوئی اور سکا احصا نہیں کر سکتا ہو اور اوں سکا  
 اعمال پر آثار عجیب غریب ترتیب ہیں اول عالم میں یا رب نبشا ہوا اسی خالق کون و مکان کا ہے

### مرتبہ اول میں پانچ منظر ہیں

اول منظر اول دوم منظر سوم منظر عقل چہارم منظر فضیخ پنجم منظر ہویے

### مرتبہ دوم میں دس منظر ہیں

اول	منظر محمد ابجات یعنی عرش اعظم	دوم	منظر معدل یعنی فلک الثواب
سوم	منظر زحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	منظر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	منظر مریخ کہ فلک ہفتم پر ہے	ششم	منظر شمس کہ فلک چہارم پر ہے
ہفتم	منظر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	منظر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	منظر قمر کہ فلک اول پر ہے	دس	منظر ہویے -

### مرتبہ سوم میں نو منظر ہیں

اول	منظر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	منظر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	منظر آب کہ زیر کرہ ہوا ہے	چہارم	منظر تراب کہ زیر کرہ آب ہے
پنجم	منظر معدن	ششم	منظر نبات -
ہفتم	منظر حیوان	ہشتم	منظر انسان
		نہم	منظر ملک

یہ تینوں مرتبوں کے چوبیس مظاہر ہوئے کہ ہر ایک اسم ان میں سے کامل ہوا اپنی ذات میں اور موثر ہوا اپنے ماتحت میں جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہوا عقل کو اور عقل قبول فیض کرتی ہوا مر سے اور پہونچاتی ہوا نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہوا عقل سے اور پہونچاتا ہوا ہیولی کو اسی طرح مرکز از صحن تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہے اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہوا و نفس وجہ عقل ہوا اور ہیولی وجہ نفس ہوا اور خدوجہ ہیولے ہے اور معدل وجہ محدوس ہے اسی طرح مرکز از صحن تک اور ان مظاہر میں سے ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہوا وہ تسبیح و تقدیس الہی میں مشغول ہوا و قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح یہ ہیں۔

اسما می ملائکہ فضا ہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہیں

اللہ کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۷ احرف ہیں اسکو  
فی نفسہ ضرب یا ۲۸ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفر کیا ہوا

۲  
الام کعب مرکب مدنی و سکا یہ ہر احد تلاتین احد اربعین ما تین ۲۳ حروف ہیں  
اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲ ہوے استنطاق کیا طکٹ ہوا مکالم سکا طکٹا ٹیل ہوا

العقل کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہیں اسکو  
فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دقت ہو اموکل اسکا دقتا ئیل ہوا

النفس کعب مرکب عددی اسکایہو احد تثنیٰ خم سین شمانین ستین ۶۳ حرف ہین  
اسکو فی نفس خیرے یا ۵۲۹۹ ہو و استنطاق کیا طکت ہو ملک اسکا طکتا ٹیل ہو

الحيولى كعب مركب بر دمی اسکایه در احد ثلثین جمعه عشره سته ثلثین عشره ۸۸ و  
 هریا سکونی نفس ضرب و یا ۸۸ به ۸۸ ستغراق کیا د فن موامو کل اسکا د فال میل هوا

اسامی ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یمن

الحمد و کتب مرکب عدوی اسکایه هر احد کلکین اربعین ثمانیه اربعه اربعه ۳۰ حرفین ۶

۱	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک موکل اسکا ظاہل ہوا۔
۲	المعدن کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین مبعین اربعین ثلثین ۲۹ حرف ہیں
۳	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
۴	داخل ملک معدن بروج دوازوہ گانہ و منازل بست و پشت گانہ قمر ہیں اون کے لیے ہی حق تقائی تے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہیں کہ تسبیح خدایین مشغول رہتے ہیں۔
۵	اسما می ملائکہ بروج دوازوہ گانہ یہ ہیں
۶	الحمل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہیں اسکو
۷	فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اس کا هلکنا ٹیل ہوا
۸	الثور کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسائے ستہ مائتین ۲۴ حرف ہیں
۹	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوئے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا
۱۰	الجوز کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہیں
۱۱	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا
۱۲	السرطان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ستین مائتین تسعہ احد خمسین ۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اسکا ظاہل ہوا۔
۱۳	الاسد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہیں
۱۴	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوئے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا
۱۵	السنبلة کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف ہیں
۱۶	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسنط ہوا ملک اسنطائیل ہوا
۱۷	المیزان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین ۳۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اس ظاہل ہوا۔
۱۸	العقرب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سبعین مائتین اثنین ۲۸ حرف

[illegible]



	اسکو فی نفسہ ضربے یا ۶۷ ہوے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غنائیل ہوا۔
۲۶	الذراع کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا لہ ماتین احد سبعین حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۲۷	المنشور کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسين جسمانہ ماتین خمسہ ۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۹۰ ہوے استنطاق کیا ظہ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا
۲۸	الطرف کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعہ ماتین ثمانین ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۹۷ ہوے استنطاق کیا و عبث ہوا موکل اسکا و غنائیل ہوا
۲۹	البحرہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثلثہ اثنین جسمہ خمسہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۹۵ ہوے استنطاق کیا ہلکے ہو موکل اسکا ہلکائییل ہوا
۳۰	الزبدہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ اثنین ماتین جسمہ ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۳۱	الصرخہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین جسمہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۸۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۳۲	العوا کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعین ستہ احد ۱۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہو موکل اسکا اسشائیل ہوا
۳۳	السماء کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین ستین اربعین احد عشرين ۲۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۶۷ ہوے استنطاق کیا و غ ہو ملک اسکا و غنائیل ہوا
۳۴	الفقر کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اثنین ثمانین ماتین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکٹ ہوا ملک اسکا طکٹائیل ہوا
۳۵	الزبانہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ اثنین احد خمسين احد ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضربے یا ۷۸ ہوے استنطاق کیا ذل ہو ملک اسکا ذلائیل ہوا

۳۶	الکلیل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد عشر ثلثین عشر ثلثین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۳۷	القلب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتا ٹیل ہوا
۳۸	الشلو کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ثلثا لہ مستہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذ اٹیل ہوا
۳۹	الغایم کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین خمسین سبعین احد عشر اربعین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسطہ ہوا ملک اسکا اسط اٹیل ہوا
۴۰	البلد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ ۲۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذ اٹیل ہوا
۴۱	الذالج کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین سبعین احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۶۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثا ٹیل ہوا
۴۳	السعود کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین ستین سبعین مستہ اربعہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا هکخ ہوا ملک اس کا هکخا ٹیل ہوا
۴۴	الاحبیبہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین احد ستایہ اثنین عشر خمسہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۴۵	المقدم کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلثین اربعین ثمان اربعین ۹۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۶	الموخر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین مستہ ستایہ مائتین ۲۹ حرف ہیں

۴۵	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۰ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثمانیل ہوا
۴۶	الوشا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین مائین ثلاثایہ احد ۴۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۰ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اس کا و عثمانیل ہوا
	نظام ہر عشرہ مرتبہ دوم میں سے نظام ہر شہت گانہ دیگر یہ ہیں
۴۸	الزحل کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین سبوعہ ثمانیہ ثلاثین ۴۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا نیل ہوا
۴۹	المشتوی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین ثلاثا لہ اربعہ مائین عشرہ ۴۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۱ ہوئے استنطاق کیا اکثع ہوا ملک اسکا اکثانیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین اربعین مائین عشرہ ستایہ ۴۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا حکج ہوا ملک اس کا حکجانیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین ثلاثایہ اربعین ستین ۴۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکج ہوا موکل اسکا حکجانیل ہوا
۵۲	الزہرہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین سبوعہ خمسہ مائین خمسہ ۴۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثانیل ہوا
۵۳	الطائرہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا ثلاثین سبعین تسعہ احد مائین اربعہ ۴۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثمانیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین مائہ اربعین مائین ۴۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۰ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثمانیل ہوا
۵۵	الطیولی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا احد ثلاثین خمسہ عشرہ ثلاثین عشرہ ۴۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۰ ہوئے استنطاق کیا د فل ہوا ملک اسکا د فلانیل ہوا

## اسمائی ملائکہ نظام ہر قسم مرتبہ سوم کی یہ ہیں

- ۵۶ الما د کعب کب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین حسین احد مائین ۲۲ حرف ہیں  
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا ملک سکا دفنائیل ہوا
- ۵۷ الھوا کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۸ حرف ہیں اسکو  
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲ ہوئے استنطاق کیا د کش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
- ۵۸ الما د کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین احد ۷ حرف ہیں اسکو  
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا۔
- ۵۹ الارض کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین احد مائین ثمانہ ۲۵ حرف ہیں  
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا کلخ ہوا موکل اسکا کلخائیل ہوا
- ۶۰ المجدل کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین سبعین اربعہ خمسون حرف  
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۱ النبات کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسون اثنین احد اربعایہ ۳۹ حرف ہیں  
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
- ۶۲ الحيوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثمانیہ عشر کا ستل احد خمسون حرف  
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۳ الانسان کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین احد خمسين ستین احد خمسين ۲۸ حرف  
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴ ہوئے استنطاق کیا دن ہوا موکل اسکا دنائیل ہوا
- ۶۴ الملك کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین ثلاثین عشرين ۲۴ حرف ہیں  
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوئے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

پس یہ اسمائی ملائکہ مولا کورہ کلیم جمیع جملہ ہیں

۱ طفرائیل	۲ طکشائیل	۳ دفنائیل	۴ طکشائیل	۵ دفنائیل
-----------	-----------	-----------	-----------	-----------

۶	فائیل	۷	امضائیل	۸	بکھائیل	۹	وعمائیل	۱۰	دقائیل
۱۱	فائیل	۱۲	تائیل	۱۳	اسطائیل	۱۴	طائیل	۱۵	دقذائیل
۱۶	کشتائیل	۱۷	استائیل	۱۸	استائیل	۱۹	بکھائیل	۲۰	وتقائیل
۲۱	وعمائیل	۲۲	دقذائیل	۲۳	دقذائیل	۲۴	بکھائیل	۲۵	وعمائیل
۲۶	امضائیل	۲۷	فائیل	۲۸	وعمائیل	۲۹	بکھائیل	۳۰	طکذائیل
۳۱	امضائیل	۳۲	کشتائیل	۳۳	وعمائیل	۳۴	طکذائیل	۳۵	دقذائیل
۳۶	طائیل	۳۷	دقائیل	۳۸	طکذائیل	۳۹	اسطائیل	۴۰	طکذائیل
۴۱	امضائیل	۴۲	طکذائیل	۴۳	بکھائیل	۴۴	طائیل	۴۵	امضائیل
۴۶	امضائیل	۴۷	وعمائیل	۴۸	طکذائیل	۴۹	اکتفائیل	۵۰	طائیل
۵۱	بکھائیل	۵۲	وعمائیل	۵۳	اسطائیل	۵۴	وعمائیل	۵۵	دقذائیل
۵۶	دقائیل	۵۷	دکشتائیل	۵۸	طفرائیل	۵۹	بکھائیل	۶۰	امضائیل
۶۱	امضائیل	۶۲	امضائیل	۶۳	دقذائیل	۶۴	وعمائیل		

پس یہ چونسٹھ اسماء ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہیں کہ اپنی آثار عجیبہ غریبہ ترتیب ہوتے ہیں اور اعمال انکے کئی طرح پر ہیں ایک عمل ان کل اسماء کا ہو وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہنچے اور اسرار غیبیہ واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم میں کوئی چیز اور سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ کھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات میں اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریاہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب و سب کو دوست کہیں اور محبوبہ لقلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسماء ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اسی حروف ہوتے ہیں ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیا لیس ہزار نو سو تینا لیس عدد ہوتے ہیں انکو استنطاق کرے تو ج م ظ اور بیا لیس نغ ہوتے ہیں کہ یہ تینا لیس



اوسی کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا  
 تو شاہنشاہ صمدی و ذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت  
 باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مسخر اوسکے ہو گئے اور  
 فوج کثیر اوسکی اس قدر تھی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک  
 تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات برسی دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک  
 جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچویں ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مینے نیز  
 ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اورتا تھا اور جب شدید صبار و قہار پر سوار ہوتا تھا تو طیور  
 اوسکے سر پر جمع ہو کر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے واپس بائیں  
 ہمراہ رکاب ہتے تھے حتیٰ کہ جادات ہی حرکت کرتے تھے جب و س بادشاہ نے عنایت  
 بیعت رب لغزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی وراپنے حشم و خدم و حکومت  
 و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا و سیوقت دزدایان شیطان نے وقت پاکر فوراً  
 کاسہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہو کر دعویٰ الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا  
 عبادت خالق عالم کی ترک کر کے اوسکی عبادت میں مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس  
 آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو  
 حل کر دیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت ہی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب  
 وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کر کے کہا کہ میں ارادہ آسمان پر جہنگ  
 رکھتا ہوں بیٹا میرا سند تا یم مقام میرے ہے اگر بعد میرے جانے کے تم لوگوں کو کوئی مشکل  
 یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور  
 حاجت تمہاری برآیا کرے گی یہ کلام مکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیریں نے اوسکے مفارقت کی  
 پس جب حلت کی توجہ اوسکا غائب ہو گیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکھا کہ کیا ہو گیا اعمادنا  
 اللہ من الشیطان الرجیم و من الوسخ و من الخناس اللہم اب بیان اوس ساعت کا



کیا جاتا ہو کہ جس ساعت میں اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد میں جمع ہوں  
 اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور میں مشتری سے اتصال ثلثی رکھتا ہو  
 کہ یہ مثبت فلکی مقتضی اور مقصود کی ہو اور یہ وضع کو اکب کی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے  
 ایک یہ کہ نیرین برج حمل میں ہوں کہ برج حمل برج سعد ہر شمس و قمر و زون کے لیے اور قمر  
 تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری برج آ  
 ی برج قوس میں نظر ثلث ہو اور اسد میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ آفتاب ہو دوسرے یہ کہ  
 نیرین سرطان میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت  
 یا عقرب میں نظر ثلث اور حوت میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ مشتری ہو تیسرے یہ کہ نیرین  
 برج اسد میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس حمل  
 میں ہو نیز نظر ثلث اور حمل میں ہونا بہتر ہو کہ برج شرف شمس کا ہو پس ایسی مہیت فلکی و  
 وضع بخوبی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہیں کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی نظر تمام  
 دوستی دوسرے کو دیتا ہے ایسے اور ضلع فلکیہ گردش سماویہ لائل کامل ہوتے ہیں اور  
 کمال جلال و قدر و منزلت اور برآئے حاجات کلی اور حاصل ہوئے سعادت و تنامی  
 دلی کے بغیر جد و جہد کے اور دلیل ہو اور پر کمال دوستی و محبت کے درمیان و شخصوں کے  
 جانین سے ملکر خدا تعالیٰ فاعلی قرار دیا جواب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو  
 تو اثر اس کا پورا پورا اس مادہ سفلیہ پر آ جائیگا اور مادہ سفلیہ اس کا یہ ہو کہ آہو کی جھلی پر  
 مشک زعفران سے یا طلسمی محلول یا نفقہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مستور لکھیں  
 کہ علت صوری او سکی پیدا ہو جائیگی بعد اس کے جب اس نوشتہ کو شب چار دہ ماہ عربی  
 لکھو اپنی سر پر باندھیں گے تو علت غائی او سکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص  
 اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسماء ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر ان اعداد کا  
 استنطاق کرے پھر ان حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود

عل کرنے میں نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال میں رکن اعظم ہو  
اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عل ان کل اسما سے ملائکہ مذکورہ کا محتاج بیان ہوا

### طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے میں ضرور ہے کہ پہلے ساتون کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول میں  
لکھے جائیں بعد اوس کے ہر قاعدہ کلیساوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے  
یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقائیل عون ابو عبد اللہ المذہب  
یوم الاثنين للقمر دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابوالنور ابیض  
یوم الثلاثاء للروح سه شنبہ ملک سنانیل عون ابو الخضر الاحمر  
اور بعض نسخ میں ہے عون ابو محمد ابو محروم الاحمر۔

یوم الاربعاء للطارد چهار شنبہ ملک جوقائیل عون ابو العجائب البرقان  
یوم الخميس للمشتوی پنجشنبہ ملک صرقائیل عون ابو الولید شہور ش  
یوم الجمعة للزهرة جمعہ ملک عینائیل عون ابولیس ذوبعہ ابیض  
یوم السبت للرحل شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النسخ میمون الریاضی

### جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پہر

یکشنبہ - ملک علوی روقائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -  
دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -  
اور جبرئیل کے ایک خادم ہیں ملائکہ مساویہ میں سے نام اوسکا شمکائیل ہے۔  
سه شنبہ ملک علوی سنانیل ملک سفلی الاحمر ہے۔  
چهار شنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ذوبعہ اور برقان اور  
میکائیل کے ایک خادم مساویہ لوائیل ہیں اوسکو ہی یاد کرنا چاہیے۔  
پنجشنبہ ملک علوی صرقائیل ملک سفلی السید شہور ش -

شمس  
قمر  
روح

یکائیل

عینائیل

شمسائیل

جمہ	ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الامیض۔
شنبہ	ملک علوی صفیائیل ملک سفلی ابو نوح مہمون السبائی۔
اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر میں اسطرح ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال میں گیارہ امور کی رعایت کرنا ضرور لازم ہے	
اول اسم مطلوب کو لکھیں	دوسرے اسم طالب کا لکھیں چوتھے نام کو کب مستولی علی الیوم کا واگر لکھیں پر اسم طالب مطلوب میں سے
ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھیں	
چھٹے اسم موضع قمر کا لکھیں۔ آٹھویں اسم منزل قمر کا لکھیں۔ دسویں اسم جن موکل رب الطالع کا	ساتویں اسم مستولی موضع قمر کا لکھیں نویں اسم موکل رب الطالع کا لکھیں۔ گیارہویں اسم اعظم اللہ لکھیں۔
ہر عمل میں ان گیارہ اسموں کے لکھنے کی ضرورت ہو کیونکہ بنا بر قول حکماء کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہیں بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کر نیکی الف لام لا مھا ہوتا ہو یہ گیارہ حروف ہیں پس اسمی اعظم الہی بھی گیارہ ہیں مگر بنا بر قول شارح علیہ السلام کے اسمی اعظم تہتر حروف ہیں ایک حرف اونہین سے مخصوص بذات مقدس الہی ہے کہ اوسیر کو فی مطلع نہیں ہوا اور تہتر حروف اپنے حبیب سول عربی اور ان کے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابوالانبیا حضرت آدم کو پچیس حروف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حروف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حروف اور حضرت موسیٰ کو چار حروف اور حضرت عیسیٰ کو دو حروف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقہ حکماء کے ہیں اور حکماء کے نزدیک اسمی اعظم الہی گیارہ ہیں اس سبب سے ہر عمل میں گیارہ اسم	



روز شنبہ ہوا استنطاق کعب مرکب عددی ادس کا کہ ملک موکل ادس کا طکشا ٹیل ہوا۔  
 ۴۔ اسم کو کعب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل ادس کا طکشا ٹیل ہوا۔  
 ۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل ادس کا امتا ٹیل ہوا۔  
 ۶۔ اسم موضع قمر مقرب ہے کہ ملک موکل ادس کا دقن اٹیل ہوا۔  
 ۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا کہ مرتج ہے ملک موکل ادس کا طکشا ٹیل ہوا۔  
 ۸۔ اسم منزل قمر قلوب ہے ملک موکل ادس کا دقن اٹیل ہوا۔  
 ۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیا ٹیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے  
 عشوین ستین ثمانین عشرۃ احد احد عشرۃ ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو  
 فی نفسہ ضرب دیکر ۱۲۲۵ ہوے ملک ہکفنا ٹیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع الیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے  
 اخد ثلثین اربعین عشرۃ اربعین ستہ خمسین ۳۲ حرف ہیں اس کو  
 فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکن ہو ملک اسکا دکن ٹیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اسد جل شاد ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا ططر اٹیل ہوا  
 پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمی اعظم الہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳  
 طکث ۴ طکث ۵ است ۶ دقن ۷ ظہر دفت ۸ بکف ۹ دکن ۱۰ اطر۔  
 یہ بتیس حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا  
 استنطاق کیا لتغفغفغغ ہوا یہ نو حرف ہیں پس لام حرف سوم دحلر خغ کا  
 آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اعظم فشد کا ناری ہے پس طاہر  
 لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسید طرح تا چٹا حرف بوین صتض کا خاکی ہر حرف مخالف  
 و مضاد اسکا چٹا حرف جز کس قظ کا آبادی ہے پس شاگو تا کے ساتھ جمع کیا ت ہوا  
 اسید طرح حرف غین مجہد سا تو ان حرف دحلر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتوان حرف اہم فشد کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا فرغ ہوا اس طرح سے  
 حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب  
 طبیعی کے صورت اس کی یہ ہوئی ط ل ث ت ذ غ ذ غ ذ غ ذ غ ذ غ اب د کہا کہ  
 حروف مستنطقہ میں حروف دخل و خف کی کہ حروف آبی ہیں غالب ہیں لہذا حروف معمولہ و  
 مجموعہ مذکورہ کو روزِ شنبہ سے روزِ شنبہ تک آٹھ دن کا غنڈ پر شک و زعفران سے لکھا دیا  
 میں یا پانی میں ڈالیں کہ ابھی آٹھ روز گزیریں گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور  
 مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالیٰ حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل  
 ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر میں سے و اللہ اعلم بالصواب۔  
**فائدہ جلیلہ** اس فائدہ میں اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب  
 الواح الجواہر میں سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اہم فشد حروف ناری ہیں خدائے ہر حرف  
 سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہ سے  
 الاحمر کو حرف ط سے ذولجہ کو حرف میم سے و نیش کو حرف ف سے الابیض کو حرف شین  
 سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنہ ہیں اس طرح حرف ہوا ائمہ خیر کس قسط  
 سے طیور ہوائی کو خلق کیا اگر گس کو جیم سے عقاب کو زے سے بازو کو کاف سے باشق کو  
 سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی و دخل و خف سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف  
 دال سے نہنگ کو حرف حاء سے اسیر طح حروف ترابی بوین صفتض سے سباع و احجار کو  
 خلق کیا یا قوت و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ  
 کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب انسان  
 جمیع حیوانات سے عقل و اجل و اشرف المخلوقات ہوا اس حاصل جو کہ خالق نے ہر حرف سے  
 ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و سخر یا ناجائز منظور ہو تو  
 چاہیے کہ نام اس کا عربی میں لکھا حروف کعب کا اسکے استنطاق اعداد کو ہے ہر حرف

مسدودہ کو تاج حروف ساتھ دوست بدرجہ اپنے کے جمع کر کے لکھ بطریق تالیف طبیعی کے تاکہ  
قوت اور سکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ و درجہ زیادہ با نور  
مطہر و مسخر ہو جائے گا

## فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمی موکلاتین

واضح ہو کہ اگر عملیات میں اسمی موکلات صحیح ہوں تو موکلین افعال اجابت نہیں کرتے ہیں  
مثال اسکی یہ ہو کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اسکو شجاعت کر کے پکاریں تو جب کا  
نام سخاوت ہو وہ نہیں سمجھتا کہ پکار رہے ہیں اور وہ نہیں دیکھا پس چاہیے کہ اسمائے  
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور مطلب حاصل ہو  
اور جو عمل کریں چاہیے کہ واسطے مطلب شروع کے ہیوند واسطے مطلب لغت مشروع  
کے تاکہ روز قیامت میں گرفتار نہ بنوں پس قاعدے استخراج کرنے اسماء موکلات کو مختلف طور  
پر ہیں اور متعدد ہیں لیکن اس سالہ مختصر میں بیان پرستہ قاعدے لکھے جاتے ہیں  
قاعدہ پہلا جس میں اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اور اس اسم کے اعداد میں اکتالیس عدد  
کہ عدد و لفظ ثیل کے ہیں کم کر کے باقی اعداد کا استنطاق حروف کریں اور لفظ ثیل آخر  
میں اس کے ملحق کریں تو اسم اس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین  
چھ ہیں اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ ہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنی  
حرف بنائے اس طرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آماد پر مقدم کیا سہ ہوا  
آخر میں ثیل ملحق کیا سہا شیل ہوا پس معلوم ہوا کہ سہا شیل ملک موکل اسم  
قہار کا ہے یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل علی سطح  
ہی نکالا جاتا ہے کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کر کے استنطاق حروف کریں  
اور آماد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کریں اور لفظ ثیل ملاوین تو نام موکل عمل



پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب حب مطلب ملاوان تینوں کے جمع کی تین سوا اہتر ہو۔  
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہو ایل ملاو یا عشتا ایل ہو اگر یہ نام ملک عمل سے یہ ہوا  
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم و تاخیر  
عشرات و عشرات برآحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد  
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل  
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے  
تقدیم عشرات برآحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخرین لفظ میل ملاوین کہ ملک ہو کل  
اوس عمل کا ہو گا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو  
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع  
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں بر حسب زقار اس کے کے بلا زیادت نقصان  
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر  
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخرین لفظ میل ملاوین کہ اسم ملک  
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آمار کا بنا کے نصب کریں اور مثلث مذکور  
کو اوسمین اشکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب  
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب ووشنبہ کو کہ منسوب ہشتی  
ہے یہ عمل کریں و اگر تخیل زمان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب ووشنبہ کو کہ منسوب ہرہ  
ہو یہ عمل کریں اس حاصل رو برو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد  
اضلاع ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں اون کلمات کو شمار عدد و استنطاق  
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سیرعت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہو کہ مثلاً  
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلوب منصب ہو عدد اس کے ایک سو  
بیاسی ہیں اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس باریزید ہے

عدو اسکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد ہیں سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا متح  
 ہو پس آت کو آحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شخائیل ہوا اب  
 اسے تین سو آٹھ دے دو بعینہ خانہ نامی مثلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع  
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق زقار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد  
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہوا لفظ  
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتُ عَلَيْكُمْ  
 یا شخائیل سَلَطَ عَلَيَّ بَايَزِيدُ بِحَقِّ ظَلَوَاتِيلِ پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جلا کر  
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شب  
 پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں  
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے  
 مجموع اعداد سطر مثلث سے  
 قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل میں  
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ  
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم  
 ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے انواع ابجود

ق	و	ل	ا
۳۰۹	۳۱۶	۳۱۱	۳۱۵
۳۱۴	۳۱۲	۳۱۰	۳۱۳
۳۱۳	۳۰۸	۳۱۵	۳۱۱

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف  
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند  
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین  
 ستین خمسین اربعہ بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا  
 بتقدیم احاد ہشتات و عشرات ہشتات دفت ہوا ملک کل و سکا دقا ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب حب مطلب ملاوان تینوں کے جمع کی تین سوا ہتر ہو۔  
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملاو یا عشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب سے یہ ہوا  
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم آت بر  
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد  
لکھے اور حب مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہے اور اس کو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل  
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے  
تقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ ملک ہو کل  
اوس عمل کا ہو گا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو  
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع  
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں بر حسب رفتار اس کے کے بلا زیادت نقصان  
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور ثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر  
ثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملاوین کہ اسم ملک  
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پہر ایک سے پایہ چوب آنا رکنا کے نصب کریں اور ثلث مذکور  
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب  
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بہ شتری  
ہے یہ عمل کریں و اگر تخیل زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہ  
ہو یہ عمل کریں اس حاصل رو برو مثلث کی بیٹھ کر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد  
اضلاع ثلثہ سے بہت استنطاق نکالی ہیں اون کلمات کو بشمار عدد و استنطاق  
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سیرعت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً  
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلب منصب ہو عدد اس کے ایک سو  
بیاسی ہیں اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس بازیہ ہے

عدواؤ کے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد ہیں سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا مشح  
 ہو پس آت کو آحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شحائیل ہوا اب  
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ ہی خلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع  
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق زقار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد  
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و سوا لفظ  
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتُ عَلَيْكُمْ  
 یا شحائیل سَلَطَ عَلَيَّ بَايَزِيدُ بِحَقِّ ظَلَوَاتِيلِ پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جلا کر  
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شب  
 پر طے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعنی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل میں  
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے  
 مجموع اعداد سطر مثلث سے  
 قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل میں  
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ  
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم  
 ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے انواع استخراج

ق	۲	۶	۲
۵	۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹
ق	۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴
۵	۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳
۵	۳	۶	۲

میں استخراج اسمای موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف  
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثل طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند  
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین  
 ستین خمسين اربعہ بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸ ہوئے استنطاق کیا  
 بتقدیم احاد عشرات و عشرات برآف دفت ہوا ملک کل اور کا دقا ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

فصل میں گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون آلی ۲۱ الحواح ابجوا ہرین عمل  
کیا ہے اور حیرنے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجیحہ الحواح ابجوا ہرین لکھ دیا ہے یہاں پر فقط  
طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم طلب اسم مطلوب کی تفسیر  
کرین پھر چار ذاتیہ تفسیر سے چار حرف اوٹھاؤں پس اگر حرف ت تفسیر طاق ہوں ہو تو وسط کی  
ایک حرف اوٹھاؤں اگر زوج ہوں تو دو حرف اوٹھاؤں پھر حرف ت استخراج کے اعداد  
نکالیں ان اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ میل ملاؤں تو نام ملک ہو جاوے گا  
مثلاً چار تے ہیں ہم کہ ذیب و غنم میں محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بکیرے میں الفت  
ہو تو چاہے کہ اسکی تفسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ف	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	ع
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ف	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تفسیر میں ساتوین سطر میں سطر زمام آئی یعنی سطر اول سے ساتوین سطر تک  
کی اب چار ذاتیہ تفسیر سے چار حرف اوٹھاؤں ذ م م چونکہ حروف تفسیر جفت ہیں تو وسط  
سطر اول سے دو حرف اوٹھاؤں ح ب اور اعداد ان چھ حرفوں کے یہ ہیں ۱۴۹۰  
انکا استنطاق حرف کیا بقدریم الون برآت و مات برعشرات غنص ہوا میل ملا دیا  
غنص میل ہوا اور بنا براختلاف نغ کے اس تفسیر سے استخراج اسم موکل اس طرح کیا ہے  
یہ ہے کہ چھ حرفوں کو دیکھو وہ بعینہ تکرار سطر اول ہے اب چار حرف چار ذاتیہ سے لیے

خمی ذی چار حرف قلب کسیر سے لیے م ن ی م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرن قلب کسیر  
 کی ہوین کل اعداد انکے ۵۵۲ ہوئے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد ہر عشرات و  
 عشرات برآت بنشع ہوا میل مداد یا بنشعائیل ہو کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور  
 عمل تمام و کمال ترجمہ الواح السجواب میں تحریر کیا گیا قاعدہ **پانچواں استخراج اسم**  
 موکل میں یہ طریقہ ہی ہے کہ جبکہ موکل بنانا ہو اس کے اعداد لکھیں اور استنطاق حروف  
 کر کے نیل ملاوین تو اسم عاون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہیں ۱۱۸-۱۸۱ اسکا استنطاق حروف  
 کیا قی ح ہو بتقدیم آت ہر عشرات و ہر عشرات بر آحاد اور میل ملاو قی ح نیل ہو کہ  
 یہ اسم ملک اوسکا ہو اور جب بغیر نیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملاو یا حیضیوش  
 ہو کہ یہ اسم عاون ملک ہو بیان پر ایک عمل حب لکھا جاتا ہے کہ موکل اوسکا اسی قاعدے  
 سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ میں ذکر ہو چکا کہ ان اعمال میں اجازت نہیں ہے  
 کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص جہت میں گرفتار ہوگا ہاں واسطے ہر  
 شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہے کہ اگر تسخیر کسی شخص کا مقصد ہو یا کوئی عمل خیر و شر  
 سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسخیر  
 حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین چونچے اوسکو  
 درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد و برج بارہ بارہ کی طرح کرین چونچے  
 اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد و سیارہ سات سات کی طرح کرین جو  
 بچے اوسکو کو کبے بی طالع قرار دین پہر بعد و اربع عناصر چار چار طرح کرین چونچے اوسکو  
 طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتش ہے یا خاک یا ہوا یا آبی اگر ایک طبیعت عمل  
 آتش ہے اگر دو پچین خاک ہے اگر تین پچین ہوا ہے اگر چار پچین آبی ہے ہر تین میں  
 کی طرح کرین چونچے اوس پر تنوید عمل کا لکھیں اگر ایک بچے عدد سعدی ہی تنوید و ج

حجب

لکھنا چاہیے اگر وہ یحییٰ عدو بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین یحییٰ عدو جیوانی ہے  
 تعویذ کو ورق آہور پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح  
 کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طلح ہو ہر بار بارہ طرح کیے دس بچے طلح برج جدی ہے  
 اٹھائیسوان درجہ ہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہر کہ عمل  
 روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مرغی اوسکا مشتری ہو کیونکہ شمار آفتاب سو کیا جاتا ہے  
 کہ ابتداء ذوق کی روز یکشنبہ سے ہوئی ہے اس سبب سے مرغی روز جمعہ مشتری ہو اگرچہ  
 دراصل کوکب جمعہ زہرہ ہے ہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہو  
 تعویذ کو خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے ہر تین تین کی طرح کی ایک بچہ یہ عدد معدنی ہو  
 تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتھ آتش  
 کے سلامت ہو بواسطہ اشتراک یہ سب کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہیں کیونکہ یہ عمل انصاف  
 ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سو اٹھارہ ہین  
 ۱۸ حروف اسکے بنائے قی ح ہوا ثیل ملحق کیا قیما ثیل ہوا اور جب قی ح کو محکوس  
 کیا حقی ہوا جو ش ملا و ا ح قہ و ش ہوا پس قیما ثیل اسم ملک موکل ہو اور حقی قیما  
 اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہین ح م ن پس اسمائی الہی  
 ان حرفوں کے یہ ہین حمید سلام فور اور چارہ ہے کہ لوح عددی موافق باسم  
 مطلوب لکھ کر اپنے محل میں پہنچائیں یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک  
 عزیمت بنا کے بعد واسم مطلوب کے پڑھیں یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین  
 زور و زور بعد و حرف اول اسم مطلوب کے جانیں یعنی حامی حسن کے آٹھ عدد ہین  
 تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں کہ مطلوب لرا و محبوب  
 خوش لھا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور عزیمت یہ ہے  
 اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَاَئِكَةُ رَبِّ الْعَرْشِ قِيَامُ ثَلَاثِينَ لَيْلًا بِالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِأَسْمَائِهِ

طریقیہ  
 بیچ





تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل  
 پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب  
 دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر  
 اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل رضی اوسکا  
 یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہم نے قطع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ج دھ و  
 ح ط ی کل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار  
 تکسیر صدر و موخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ه ث و ت ن ش ح س ط ق ی  
 ص ا ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ سبیل ملایا  
 غا ظ با ٹیل منجند و ا ٹیل خھٹوا ٹیل قز شحا ٹیل سراطھیا ٹیل صکفلا ٹیل  
 عمسنا ٹیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ٹیل کے دوسری  
 تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون  
 پیدا ہوگا اس طرح ک غ س ا م ظ ع ب ل م ن ج ک ذ ص د ی خ ق ه ط  
 ث س ر ا ح ت ش غر چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا غا ہوش  
 مظہ ہوش لغفج ہوش کذ صد ہوش یخفہ ہوش ط ش و ہوش  
 حتشن ہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے  
 تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملا یا تو اسم خلیفہ اعوان  
 پیدا ہوا اس طرح ن م ل غ ف ص ح ا و م ر ظ ث ع ط ب ه ل ق م ن ح  
 ف ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب بیکر طیش ملایا  
 ن ل ش طیش ح ت س ا طیش و م ر طیش ش طیش ح ل ق م ن ح  
 خفج طیش د ک ص ن طیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش  
 کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملا یا اسم جن اوسکا



پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ ہمار کو بسط کیا اس طرح ن دن آ  
 ال ت ر آ حرف ساعت یا زد ہم یعنی امی کو بسط کیا اس طرح  
 ال ت می آ روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا  
 یعنی منسج کہ حروف شمس میں جس طرح سے فقیر حروف زہرہ ہیں اور  
 ہونہ حروف مشتری اور راجد حروف زحل پس منسج کو بسط کیا اس طرح  
 م ی م ن دن میں می ن ع ی ن پس ہم فعل منقلب یعنی  
 تقلید انہی علی الہم کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن  
 ل ام ی آ ط ا ال ت ل ام ح ا م ی م ی ا ع ی ن  
 ل ام ی آ ال ت ل ام ع ی ن م ی م ر ا پس  
 ان سب کو ایک زام میں جمع کر کے لکھا اس طرح ال ت ح ا  
 ط ا م ی م ت ا س ی ن ذال ن دن ح ا ال ت  
 ر ا ال ت م ی م ن دن س ی ن ع ی ن ت ا  
 س ی ن ل ام ی آ ط ا ال ت ل ام ح ا م ی م  
 ی ا ع ی ن ل ام ی آ ال ت ل ام ع ی ن م ی م  
 ر ا حروف کمرات اس میں سب گروہ کے خالصات حروف کو  
 لکھا اس طرح ال ت ہ ط م ی ش ن ذور س ع ت ح عدو  
 حروف خالصات یہ ہیں ۱۹۶۹ حروف اسکے غ ط س ط پس ان حروف  
 کو زام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ت ہ ط م ی ش ن ذور س  
 ع ت ح غ ط س ط پس ان زام کو منقلب کیا کیونکہ عمل اسباب  
 مخلوقات سے ہے ط س غ ط ح ت ع س ر و ن م ی م ط ہ ف  
 ل ا یہ ہیں صرف ہیں تکیہ اسکی گیارہ طہرین ہیں

ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	ط
س	غ	س	ن	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	ط
ظ	ت	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ظ
غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	ظ	س	غ
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا
ث	ن	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ظ	ث
ج	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ط	ر	ن	ح	و
س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س
ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن
و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن	ح	و	ا
ز	ل	ظ	س	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س
ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن	ح
س	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ط	ر	ن	ح	و
بی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا
م	ذ	ل	ظ	س	ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س
ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ط
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن	ح	و
ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن	ح
ل	ظ	س	ح	م	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	س	ظ
ا	ط	س	غ	س	ظ	س	ر	ن	ح	و	ا	ط

پہلے الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تسکیر میں دیکھا تو تیسری سطر میں ہی منصوبہ پایا اب  
اور کے چار حروف منصوبہ اور ٹھائے غنظم ہوا اور چوتھی میں حل مقلوب پایا چار حروف قبل  
اور کے مقلوب اور ٹھائے یونظم ہوا اور پانچویں سطر میں طو مقلوب پایا چار حروف قبل اور کے  
مقلوب اور ٹھائے لشغ ہوا اور نویں سطر میں ح مقلوب پایا چار حروف قبل اور کے مقلوب  
اور ٹھائے طنسغ ہوا اور دسویں سطر میں حل مقلوب پایا چار حروف قبل اور کے مقلوب اور ٹھائے



رو ب س ک ص د ق ح بی ح س ر ف ہن ت ک س ی ر س ک ی گ ی ا ر د س ط و ن مین ۳۶

[illegible]

سطر اول سطر یازدہم میں کمر آئی بس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدر ہر سطر کے لیے  
کہ دس ہیں ا ح ذ ط و ن ک ش ص ل م و خ ر ا ت س ط و ر کے بھی دس حروف لیے ج ذ ط  
و ن ک ش ص ل ا پس ان دونوں کو امتزاج کیا اس طرح ا ح ذ ط و ن ک ش  
ن ش ک ص ل حروف مکررات گرا گئے اس سطر کو مختص کیا اس طرح

ح اذ ط و ن ک ش ہ ل یہ د س ح س ر ت ہین پس چونکہ یہ حروف نزوح ہین تو چار چار  
حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ٹیل ملا دیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہون کے اس طرح  
حاذ طائیل و نکشائیل ہلا ٹیل کہ یہ اسمای ملائکہ مین و اگر اسمای اعوان نکالنا  
منظور ہو تو سطر مخض نکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ہ اش ذک ط ن  
چونکہ یہ حروف بھی نزوح ہین تو چار چار حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ہوش  
ملا دیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہون کے اس طرح لکھا ہوش شذ کطھوش  
ندھوش کہ یہ اسمای اعوان ہین اور اسمای اعوان کو بغیر اسحاق کلمہ ہوش  
کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ سوان  
واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیز  
سے کیا ہے اور بسط عزیز کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی  
کے ہمدرد اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرد اور وہ حروف یہ ہین

آتش طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطم فشذ	بویں صتض	جو کس قظ	دھلھر خغ

یعنی الف طالب مے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ہ طالب او کا ہے اور ز  
طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو او کو بسط عزیز کرین  
مثلاً تفسیر قلوب کرنا منظور ہے پس ماکو حروف مفسرہ کر کے لکھا مثلاً جلیب لقلوب  
ج ل ب ا ل ق ل و ب اسکو بسط عزیز می کیا دک اب ک رک ہ یعنی تیم کے  
بے دال اور لام کے بے کان اور نئے کے بے الف اور الف کے بے بے  
لکھے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب سے کلفظ ٹیل  
آخرین ملا دیا تو د کا بجا ٹیل رکھا ٹیل ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جلیب القلوب کے ہیں اور  
جب ان نو حرفوں کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا ادھک ک ارب ک

تفسیر سوان





یہاں سرفہرست نام ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرتے تاکہ مساوی ہوں مثلاً محمد  
 نام کے سطر مذکور ہو تو محمد اور علیم کو فرج کیلئے م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی

د	م	ی	ح	ل	م	ع	سطر میں زمام پہر آئی صوت تکسیر یہ ہے
ت	ی	ل	م	م	م	د	پس سطر زمام پہر کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
م	م	ل	ع	ی	د	ح	سطر آخر تکسیر میں چار چار حرف کی ترکیب کے کلمہ نیل
ع	ل	ی	م	د	م	ح	احاق کیا حد یا تیل لہما تیل ہوا کہ یہ دو ملک

اس عمل کے میں پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف بیکر لفظ طیش ملا دیا  
 حد طیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان پہر چاروں سطروں کی صد و موخرات دیکھا  
 اور کلمہ ہوش ملا دیا عدد جمہوش د جمعہوش ہوا کہ یہ اسماعاعوان اس عمل کے میں

قاعدہ جو دھوان واضح ہو کہ استخراج اسمی ملا کہ بسط تجامع سو بھی کرتے ہیں بسط تجامع ملا کہ  
 کہنے کے حرف طلب کے حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے دونوں حرفوں کی اعداد و تنطابق حروف و شیا  
 طالب ابو الحسن مطلوب فہت پس لکھا ہوتا ہو الحسن و ارفہہ پس لکھا ہوتا ہو الحسن و ارفہہ کے ساتھ جمع کیا

۱۰ ہو کہ حرف بنایا اذ ہو پہر لہو و عد ملا کے آٹھ ہو اوسکے ح ہو پہر اذ اور الف کے عدد ملا کے ہو  
 اوسکے ز ہو پہر الف و رلام کے عدد ۳۱ ہو اوسکا الف و رلام ہو پہر ل و ر عدد ۳۲ ہو اوسکا ل و ر  
 ہو پہر ح و ف کے عدد ۱۰ ہو اوسکے ح و ف ہو پہر س و ع کے عدد ۳۳ ہو اوسکا ل و ق ہو پہر ن و ح کے

عدد ۱۱ ہو اوسکے ح و ن ہو ل و پ ان حروف استخراج کو جمع کیا یہ ہوا فح ز ال ل ح ن ل ق ح ن  
 جو حروف ہیں فہت ہیں چار چار حرفوں کی ترکیب ی اذ ح و ا تیل اللہ ا تیل ح ف ل ق ا تیل یہ ملا کہ ہو ک ا تیل  
 عمل کے پیدا ہو قاعدہ پندرہوان استخراج اسمی ملا کہ بسط تقویٰ ہی ہوتا ہی بسط تقویٰ کی

تین تین میں ایک ضرب عدد ظاہر حروف و اظہر ہوتا ہی ضرب باطن باطن تیسری ضرب باطن حروف و اظہر  
 حروف و اظہر ضرب باطن ہوتا ہی ضرب باطن حروف و اظہر ہوتا ہی ضرب باطن حروف و اظہر ہوتا ہی ضرب باطن  
 درجہ میں ب پنا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ میں ح د ا ل چوتھی مرتبہ میں ک گ ن گیارہویں تہ میں ہے نوں

جہاں تک پہر

جہاں تک پہر

جو دوہرے میں ہے پس مثلاً بسط تقویٰ ابو الحسن ہو کہ الف کا مذاکستہ اور ابجد میں پہلی مرتبہ پڑھو تو اب  
 کو ایک میں ضرب یا ایک ہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا وہاں کے عدد وہیں اور دوسرا حرف ابجد کا ہو دو کو دین  
 ضرب یا چار ہو استنطاق کیا دال ہوا او کو چھ عدد میں اور چھٹا حرف ابجد کا ہو چھ کو چھ میں ہے یا چھتیس ہو  
 استنطاق کیا دل ہوا پھر الف الف استنطاق ہوا لام تیس عدد میں اور بار ہوا ان حرف ابجد کا ہو تیس کو  
 بار میں ہے یا تین سو ساٹھ ہو استنطاق کیا سش ہوا اوج کے عدد ایل اور اٹھواں حرف ابجد کا ہو  
 آٹھ کو آٹھ میں ہے یا چوبیس ہو استنطاق کیا دس ہوا اور س کے عدد ایل اور پندرہواں حرف  
 ابجد کا ہو تو ساٹھ کو پندرہ میں ضرب یا نو سو پندرہ ہو استنطاق کیا ہ می ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہیں  
 اور چودھواں حرف ابجد کا ہو پچاس کو چودھ میں ضرب یا سات سو ہو استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حرف  
 جمع کیا د ول اس ش دس می ظ و لمضات حروف یہ ہیں دل س ش ہ می ظ و دس حرف  
 میں جفت ہیں چار چار حرفوں کی ترکیب کے نیل ملا دیا اور دلائل ششہا غیل ظن اٹیل ہوا کہ نام  
 ملائکہ پیدا ہو دوسری قسم بسط تقویٰ کی ضرب باطن اور باطن مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے  
 ہیں میں عین کے عدد تیرہ فی نفس ضرب یا یعنی ستر کو تیرہ میں ضرب یا ۹۰ ہو استنطاق کیا ظ غ غ غ غ  
 ہوا پھر لام علی کے تیس عدد میں تیس میں ضرب یا ۹۰ ہو استنطاق کیا ظ ہوا پھر ج کے دس عدد میں  
 دس میں ضرب یا ۱۰۰ ہو استنطاق کیا ق ہو مجموع حروف یہ ہو ظ غ غ غ غ غ ظ ق مکررات کو  
 اگر کے لمض کیا ظ غ ق ہو آخر میں نیل ملا دیا ظ غ ق اٹیل ہوا تیسری قسم بسط تقویٰ کے ضرب باطن  
 در ظا ہر جو یعنی عدد حروف ابجدی کو عدد مرتبہ میں ضرب یا مثلاً اسم دو کا موکل ضرب باطن در ظا ہر  
 استخراج کرنا چاہتے ہیں پس او کے چھ عدد ہیں اور چھٹا حرف ہو ابجد کا پس چھ کو چھ میں ضرب یا چھتیس ہو  
 استنطاق کیا دل ہوا اور وال کے چار عدد ہیں اور چوتھا حرف ابجد کا ہو لیر چار کو چار میں ضرب یا سولہ  
 ہو استنطاق کیا وی ہوا اور دوسری واو دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا دل وی ہو مجموع یہ ۱۰۰  
 دل فی ل دی لمضات حروف یہ ہو دل کی آخر میں نیل ملا دیا وی اٹیل ہوا قاعدہ سولہواں  
 استخراج اسمائے بسط تقویٰ کرتے ہیں بسط تقویٰ عبارت ہے حروف حاصل کر فیہ کسو تسعہ مثلاً

نہم بسط تقویٰ

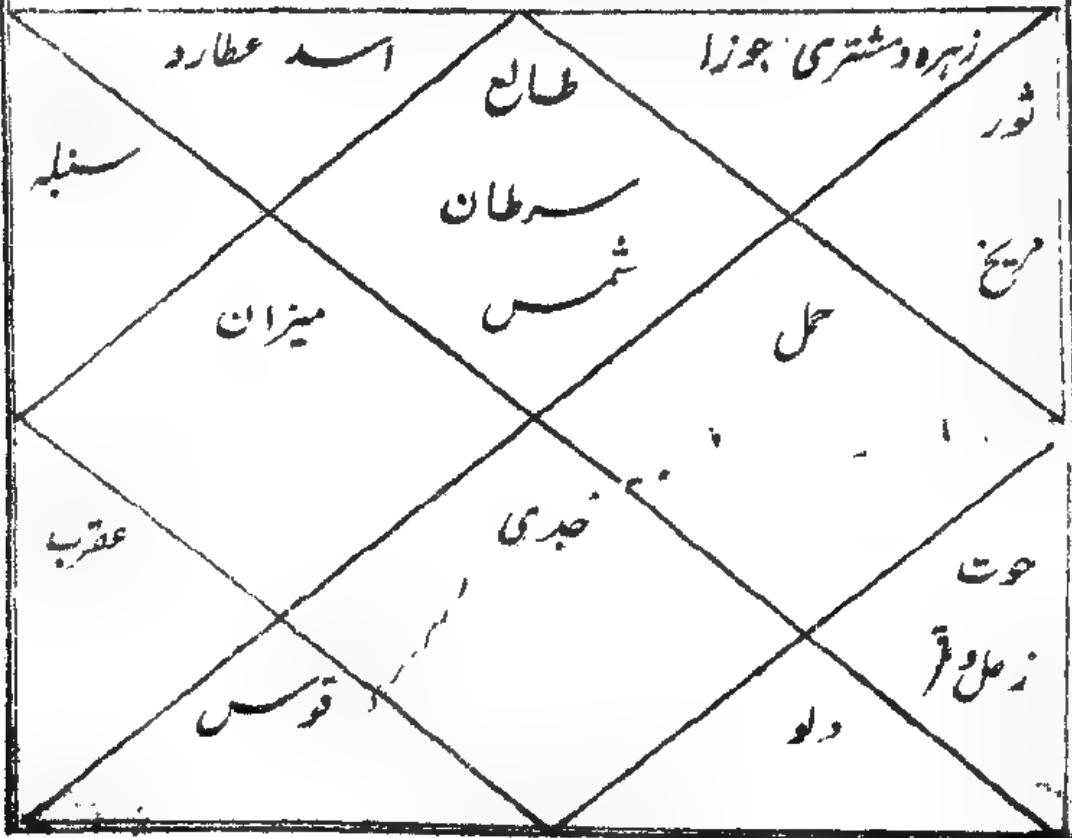
نہم بسط تقویٰ

قائد مسعود



## زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت عیسیٰ علی نبینا و آلہ علیہ السلام

تاریخ روضۃ الصغایر لکھا ہے کہ از باب نجوم کہتے ہیں کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا و آلہ و علیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہوا اور آفتاب عالم تاب صاحب خانہ دوم برج طالع میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ انور کی پڑی اور دبیر فلک عطار و خانہ دوم برج اسد میں تھا اور زحل و قمر خانہ نہم برج حوت میں تھے اور قمر سلطان السعدین یعنی قرآن زہرہ و مشتری خانہ دوازدہم برج جوزا میں تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج و بال میں تھا پس وضع فلکی ثنائیت حسن و جمال و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن و ملاحت میں بے نظیر و بے عدیل تھے اور فلک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی میں یکتای روزگار اور وحید الدھر و فرید العصر ہوئے کہ حسن و جمال اُن کا عالم میں نہ رہا لشل ہو گیا اور زائچہ م وقت ولادت اُن حضرت کا یہ ہے



پس، غار و صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوا و نہ ہم کہ  
 خانہ ادا ہے برج اسدین سا قضا طالع و صاحب طالع ہے دس سال عداوت اخوان  
 کی تری کہ بھائیوں نے اور حضرت کو بحال عداوت تکلیف و ایذا پہنچائی اور  
 کنوے میں ڈال دیا اور قرآن زہرہ و شتری بارہویں خانہ میں دلیل قید ہو جانے  
 کی تری کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس میں مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان  
 الکواکب شمس کا طالع میں ہونا بالقوال تسلی صاحب دہم یعنی فریخ و تسلی  
 سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر میں بادشاہ ہوئے و علیٰ ہذا القیاس  
 اور سب حالات اور حضرت کے اس زراچہ سے مستنبط ہو سکتے ہیں اسد اعلم بالصواب

## خاتمہ

اھم نہ کہ نسخہ کتاب جو اہر الحروف جو علم جنس میں عمدہ کتاب  
 ہے باہر جب المرجب شمس النبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 چھپر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب  
 بغیر اجازت تحریری و قسم کے قصیدے نسخہ نقر وین بعوض

نفع نقصان نہ اوٹھائیں  
 البتہ جس قدر نسخہ مطلوب ہوں  
 کتاب ہر رقم یا ہزار یا بیست کی  
 خریداری سے بہتر کرین قیمت فی جلد ۶

مصحح غلام سرفراز سطر ۶ میں سجود انتقام علیٰ کل نفس و ہوا القاہر فوق عبادہ پڑھنا یا ہر

بےید آن آہنا۔ آمان وہ وس  
 مثلاً فریب دشمن مخور۔ وغرور مراح مخور۔ کہ آن دام زرق نہاود  
 است و این کام طبع کشادہ۔ آہنا و آہنا دوی العقول وغیر  
 دوی العقول دونوں کے واسطے مستعمل ہیں لیکن آمان و آہنا  
 اکثر دوی العقول کی واسطے آتی ہیں آہن کہی ہم کے ساتھ بد لجاتا  
 ہو جیسے آہن سال آسمان اس قسم کے صرف تین لفظ پائیے تھے  
 آہن آسمان امروز چنان اشارہ بہید و چہنیں اشارہ قریب  
 کے واسطے ہی مستعمل ہو جیسے چنان نامد و چہنیں نیز ہم نوا ہر نامد  
 چنان۔ چہنیں یہاں اسماء اشارہ ہیں لیکن جب چنان و چہنیں کے  
 بعد کاف لا و نیگے تو تشبیہ کے ہنچو پیدا ہو جائیگے جیسے یہ تیشہ کس  
 خواشد زوی خارہ گل۔ چنانکہ بانگ و رشتہ تو نیز خاشد دل۔  
 ہچنان ہچنیں ہچو ہی چہنیں کے معنی میں کہی مستعمل  
 ہوتے ہیں جیسے لذت و شہنام او دل میر و از کف سلیم۔ ہچو  
 شیرینی ندیدم کو تبلیخی جانبرد۔ ہچننان کہی ہنوز کے معنی میں ہی  
 آہنا ہو لیکن کم جیسے ہچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم۔ آہن و آن

جب چنان و چنین کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں اسوقت مانند کے  
 معنی پیدا ہو جاتے ہیں یا زائد ہو جاتے ہیں جیسے نگر پسند و نگر  
 تار و شنت شود۔ دل آنچنان و سیئہ سوزانم این چنین۔ بیان چنین  
 بمعنی مثل کے ہیں ہمان و ہمکن بھی اشارہ کیواسطے استعمال  
 لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہمین بس است ہمان  
 کار خواہم کرد۔ اسم اشارہ کے ساتھ ضمیر ہی لاسکتے ہیں جیسے آنان  
 انی آنم انکم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب میں یہ فرق ہے  
 کہ ضمیر راجع ہوتی ہو کسی اسم مذکورہ کی طرف اور بجائے اسم کے  
 لایبجائی ہو اور اپنے مروج کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی اور اسم نہ  
 باشارہ جسٹو اپنے اشارہ کو نبلا تا ہے اور اشارہ الیہ کے ساتھ جمع  
 ہو سکتا ہے۔

### چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہو کہ جب تک ایک جملہ جو اس اسم کو بیان کرتا ہو  
 نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا مفعول یا مضاف الیہ کے  
 دوسرے جملہ کا نہیں ہو سکتا جو اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں فارسی

میں درمیان صلد و موصول کے کاف صلد ضرور آتا ہے جیسے اسپہی کہ

دیر ذریعہ سوار یکم لو امر و دنیا و دند دیر ذریعہ سوار یکم بو و حبلہ صلد ہے۔

اسماء موصولہ برآذیر و ح اسماء موصولہ برای غیر ذیر و ح

آتا نک ہر آنک ہر کہ آنک آنچ ہرچ ہر آنچ

اردو میں اسم موصول جو چین جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آتا

جو چین حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ میں جس حتم ہو

بدلتا ہے : ہنجم جو اسم اضافت سے خاص ہو جاتا

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کی طرف کوئی اسم نکر مضاف

ہو گا تو خاص ہو جائیگا جیسے آتپ بکر باغ من کتاب آن شخص

کتاب مرد کی پیش من بیگم شد

## ششم سناری

جسکو آواز و کیر بناوین یا اپنا او کو مخاطب کرین حروف نداء میں

اسے یا الف و واول کے اسم کے اول اور الف

اسم کے آخر آتا ہے جیسے اسے زیر یا خدا یا مذہب ہی دہل

سناری سے الفاظ مذہب اسے ام واویلا صد فوس



و النصبيا واحسرتا حیف درد اور نیا ہائی  
 و آہری ہائی اسے اسے و امصیتا اردو  
 حن منادی اسے آوجی آبے اسے وغیرہن  
 جیسے او عورت اسے آدمی

### اسماء مشتقات چارہن

اسم فاعل اسم مفعول اسم حال یہ صفت  
 مشبہ اسم حاصل مصدر انکو ہی مصدر سے بناتے  
 ہن اور اسم شتن کہتے ہن نقشہ ذیل بغور پڑھو اور یاد کرلو۔

اسماء مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم	جو لفظ مفعول کی ڈانگو بنلا	جاء	آہ	ذوق	ذوق	ذوق
مفعول	جے	کجا	کجا	کجا	کجا	کجا

اسماء و صفات	تعریف	علامات اردو	علامات فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو لفظ فاعل کی ذات کو تبدیل دے	وان وہ وہی	بندہ بندہ بندہ	بندہ بندہ بندہ	بندہ بندہ بندہ	
اسم حالیہ	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو تبدیل دے	ہو ہو ہو	ہو ہو ہو	ہو ہو ہو	ہو ہو ہو	
اسم حاصل مصدر	جو لفظ کیفیت معنی مصدری پر دلالت کرے		ہو ہو ہو	ہو ہو ہو	ہو ہو ہو	حیران ہونا اور

۱۔ مصدر اور حاصل مصدر میں فرق ہو مصدر میں حدوث کے معنی پائے جاتے ہیں اور حاصل مصدر ایک لفظ جو جس سے معنی مصدری پیدا ہوئے ہیں پوری پوری شرح حاصل مصدر

## بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

ہر فعل کے ساتھ تے علامت اعلیٰ نہ ہو وہ افعال موافق ہیں کے استعمال ہوگا جیسے  
 آیا اور جن افعال کے ساتھ علامت اعلیٰ مذکور ہو اور مفعول کی علامت مذکور نہیں ہے  
 وہ افعال مفعول کے موافق ہیں جیسے جانے لکھی اگر علامت مفعول  
 مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کریں گے جیسے زید نے عمر کو  
 مارا یا مردوں نے عورتوں کو مارا یا عورتوں نے مردوں کو مارا جب کہ  
 اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہوں تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑے  
 جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی۔ فارسی میں مذکر و مونث کا  
 استعمال کیساں ہو لیکن اردو میں مذکر و مونث کا امتیاز ہے  
 لہذا چند قواعد اسکی شناخت کے لئے جاتے ہیں باعتبار جن کے  
 اسم کی دو قسم ہو مذکر و مونث جس جاندار کے مقابل جاندار  
 مادہ ہو اسکو مذکر حقیقی کہیں گے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے  
 الف یا ہ ہو وہ اکثر مذکر ہوگا جیسے لڑکا۔ بندہ پردہ وغیرہ  
 اور جو کلمہ منفاعلہ کے وزن پر آوے گا وہی اکثر مونث ہوگا جیسے  
 مراحمہ مادمت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخری معروف

ہوگی وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر یا ملی  
 ہا حقیقی مونثی وہی گہی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ  
 ہیں جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے خرید غریب  
 مگر تعویذ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے فارسی کا حاصل مصدر بھی اکثر  
 مونث ہوتا ہے جیسے ہشت وشت خواند و گفتا وغیرہ جس صیغہ کے آخر الف ہو وہ بھی اکثر  
 ہوگا جیسے دعا تمننا جفا سزا و فاد وغیرہ جس اسم کے آخرت یاٹ ہندی ہو وہ بھی  
 اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت  
 حضرت اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر و  
 تانیث میں مشترک ہیں اور نکاسونٹ و مذکر فارسی میں نر و مادہ  
 کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ۔

### وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں فارسی میں  
 اسماء ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی یا سے کرتے ہیں  
 کبھی برعکس یہی جمع ہو جاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان حشیش  
 اور کبھی اسماء عربی و فارسی کو اسٹ سے جمع کر لیتے ہیں جیسے مکار

توجہ دیا رات اگر اسم کے آخر ۵ ہوز ہوگی توجہ سے  
 بدل دینگے جیسے ناجات قبحات وغیرہ۔ اور اگر الف یا واو  
 آخر میں ہوگا تو یا ان سے جمع کو تینگے جیسے آشنایان بدخویان  
 اگر آخر میں ۵ مخفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے پچ سو بچکان

### اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو کیفیت معنی مصدری کو تبدیل سے  
 یہ کئی طرح سے بنا کرتا ہے کہی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسر کے  
 ش لگا دیتے ہیں جیسے دان سے دانش کہی لفظ ارماضی  
 مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہیں جیسے گفت سے گفتار کہی اسم  
 مفعول کے ہائے آخر کو گاف سے بدل کر یا سے معروف  
 زاید کر دیتے ہیں جیسے خواندہ سے خواندگی کہی اسم اور صیغہ امر  
 ہی مکر فائدہ حاصل مصدر کو تیار ہے جیسے قدم بوس کہی صیغہ واحد  
 غائب ہی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہے جیسے گفت عالم بجات  
 دل بستہ کہی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی ہی حاصل مصدر کا  
 فائدہ دیتے ہیں جیسے نوشت و خواند کہی امر کے آخر اک

زیادہ کر دیتے ہیں جیسے خوش سے خوراک کہی ماضی مطلق صیغہ واحد  
 و امر حاضر مکرر حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے گفتگو جستجو کہی امر حاضر  
 کے آخر آئی زیادہ کر دینے سے حاصل بن جاتا ہے و آن سے وانا کہی ہے  
 بنیائی اردو میں مصدر کی علامت تاء دور کرنے سے حاصل مصدر  
 بنتا ہے جیسے نوٹنا سے نوٹ بانٹنا سے مارحرف ذیل ہی امر حاضر کے  
 آخر داخل ہو کر معنی مصدر یکا فائدہ دیتے ہیں ت ت ت ت ت  
 وٹ ن ہی جیسے بخت بہرتی آہٹ بناوٹ جتن کلائی

### اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہو اسم فاعل قیاسی - اسم فاعل  
 سماعی -

### اسم فاعل قیاسی

جسکے بنائین قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کے  
 واحد کیواسطے حرف تاء اور جمع کیواسطے حرف تہ گان لگا دیتے  
 ہیں جیسے گوسی گویندہ اکثر اسم جامد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے  
 سے اسم فاعل ترکیبی بن جاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر -

واضح رہے کہ امر حاضر کے اول اسم جادو داخل ہونے سے  
پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں

معنی مفعولی	پایمال یعنی مالیدہ پا	پانچ معنی
معنی فاعلی	جہان سوز یعنی سوزندہ جہان	ایک معنی
معنی ظرفی	قطر زن یعنی جابے قطر زون	ایک معنی
معنی آلہ	جاروب یعنی آہ جابو و فتن	ایک معنی
معنی مرصدی	گو شمال یعنی مالیدن گوش	ایک معنی

### اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہوا کثرت اوقات امر حاضر کے آخر الف  
زیادہ کر دیتے ہیں جیسے دانا اور کبھی گار لگا دیتے ہیں جیسے  
امر سے آمرزگار اور الفاظ ذیل ہی اسم کے آخر داخل ہو کر اکثر  
معنی فاعلی پیدا کرتے ہیں اگر متد گار اور ناک بان

آر ستار بار مندره وار گین جی مرون جیسے  
 آہنگر۔ ہوشمند۔ پرتیرگا۔ ہنرور۔ غناک۔ مہربان۔ خریدار۔ شرمسار  
 ہوشیار۔ شرمندہ۔ امیدوار۔ شرمگین۔ لشکری

### بیان نحو

علم خود علم ہو کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی  
 شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

### مفاعیل یا پنج مین

مفعول بہ۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ مکان و زمان  
 مفعول مطلق مفعول معہ انہین کو مفاعیل حمسہ  
 ہی کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اور اسکو

۱۔ عرف زمان و مکان کی دو قسمیں ہیں محدود بہم محدود ہر جسکے ابتداء  
 انتہا سبز ہو چلتے اور غائے شہر درجہ وغیرہ۔  
 بہم وہ ہے جسکی ابتداء انتہا سبز ہو جیسے جس کی پیش راستہ دھبہ زبرد  
 بالا وغیرہ ۱۲۰۔



مفعول بہ کہنے ہیں جیسے زید نے عمر کو مارا۔ خالہ بکر رازو۔  
 عمر اور بکر مفعول بہ ہر علامت مفعول بہ ہر اور اکثر ذوی المفعول  
 ساتھ آتی ہر اور کو اردو میں مستقل ہر واضح رہے کہ مفعول بہ صرف  
 فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال  
 لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذمی روح ہر تو علامت  
 مفعول بہ راکو حذف کر دینگے جیسے زید طعام خورد اور کہی مفعول  
 بعد کہ کے جملہ ہی واقع ہوا کرتا ہی جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید  
 جس لئے فعل کیا جاتا ہر او سکو مفعول لہ کہنے ہیں جیسے زید  
 سبق پڑھنے کیو اسطے آیا۔ و خالہ طفل راتا دیا رازو۔ سبق پڑھنے  
 کیو اسطے۔ اور تادیا مفعول لہ ہر جسکے اول بر آسے جہت  
 بنا بر سبب وغیرہ کے معنی مفہوم ہوں وہ اکثر مفعول لہ  
 ہوتا ہے۔ اور جس جگہ فعل کیا جاتا ہے او سکو مفعول فاعل

۵ مفعول اور اسم مفعول میں فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہر جو بقاعدہ صرف  
 مصدر سے مشتق ہوا ہر اور مفعول کی ذات کو بتلاتا ہر اور مفعول ہر اردو میں  
 کہنے ہیں ۱۱

مکان کہتے ہیں جیسے نہار سے پاس آؤنگا۔ بخانہ میر و م نہار سے پھر  
 بخانہ مفعول فیہ مکان ہو۔ اور حسب وقت میں فعل کیا جاتا ہو اور مفعول  
 فیہ زمان کہتے ہیں جیسے کل آؤنگا۔ فردا خواہم رفت۔ کل۔ فردا  
 مفعول فیہ زمان ہو۔ اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر  
 کیا جاتا ہے اور مفعول مطلق کہتے ہیں جیسے زید نے مار مار کر  
 نشست زید نشست علما۔ مار نشست علما مفعول مطلق ہے فارسی میں  
 مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے۔ کوئی اسم حجب فاعل یا مفعول بہ  
 کے ساتھ فعل میں مشترک ہو اور بعد لفظ یا کے جو معہ کے  
 معنی میں ہر مذکور ہو تو اور مفعول معہ کہتے ہیں جیسے پادشاہ  
 معہ لشکر آتا ہے یا پادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیوں کے بلایا ہو  
 من بابر اور شہامی آیمہ زید را بابر اور خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہیوں  
 و بابر اور شہامی و بابر اور مفعول معہ ہے۔ لفظ کون یا کسی کا  
 جواب فاعل ہوتا ہو اور کسی کا جواب مفعول بہ اور کیوں  
 یا کس واسطے کا جواب مفعول کہان یا کس جگہ کا  
 اس میں اسم پر قدر یا مصدر و فاعل ہو اور ظرفیت کے معنی یہ کہی مفعول فیہ ہوتا ہو

مفعول بہ  
 مفعول فیہ  
 مفعول مطلق  
 مفعول معہ  
 مفعول کہان  
 مفعول کس جگہ

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کس وقت کا جواب مفعول  
 فیہ زمان اور کسے ساتھ کا جواب مفعول وہ ہے جس کا شک و  
 شبہ دور کیا جاتا ہو اور کو تمیز اور جو شک و شبہ کو دور کرتا ہو  
 اور کو تمیز کہتے ہیں جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس  
 تمیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یون کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب  
 اور روپیہ عدد وہی عدد گنتی کو کہتے ہیں جس چیز کو گنتی میں اور کو عدد  
 کہتے ہیں جیسے اکثر اعداد یا اوزان یا پیمانہ وغیرہ میں پایا جاتا ہو اور اسی  
 قسم کی ترکیب کو مرکب تعدادی بھی کہتے ہیں کئی اسم کسی ایک ذات کے  
 مصداق ہوں تو جس ذات کے مصداق ہیں اور کو مبدل منہ  
 اور باقی کو بدل کہیں گے جیسے زید کا بہائی عسکر آتا ہو یا زید برادر عسکر

۱۵ واضح رہے کہ اردو میں فصحیہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اس کے مفعول اور پہلے  
 آخر فعل لاوین لیکن نظم میں یہ ترتیب ملحوظ نہیں رہتی ۱۲۔ ۱۵ بدل چار قسم پر ہے  
 اول بدل کل صہین بدل سے جو مراد ہے مبدل منہ سی جو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل  
 بعض جسمین مبدل منہ کی کسی چیز سے مراد ہو جیسے زید مرش را شکستیم۔ مبدل بعض جسم  
 بدل اشمال جسمین بدل مبدل منہ کا نہ جنہ نہ کل جیسے زید جاملا ورا کثیم جاتہ نہ زید کا کل نہ  
 نہ خیار ہمارہ بدل غلط جس لفظ کو مبدل منہ غلط و لکھ بہر درست کر کے جیسے آمد زید غلام اور مفعول

بہان تمام کو جو کہ اس میں نہیں غلط ہو

وئے آید زید کا بھائی - براور عمر و بدل ہیں اور عمر و زید  
 مبدل نہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبدالرحمن خان صاحب  
 اس جملہ میں مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خان صاحب  
 بدل ہیں اور عبدالرحمن مبدل نہ ہے یہ معلوم ہوا کہ جب قدر الفاظ  
 تعظیم یا تحقیر یا تمجید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی  
 غرض سے ذکر کئے جاویں گے وہ سب بدل ہونگے جس  
 چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں اوسکو مستثنی  
 اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں

۱۵۔ واضح رہے کہ مستثنی دوم پر ہے مستثنی متصل مستثنی متعلق اگر مستثنی  
 مستثنی متعدد و لفظ ایک ہی جس سے ہوں تو مستثنی متصل کہیں گے جیسے سو آئینہ کے  
 سب لازم حاضر ہیں اگر مستثنی غیر جنس ہے تو مستثنی قطع کہیں گے جیسے گدے  
 سو آئینہ کے سب حاضر ہیں غرضی نہ ہے کہ مگر کہی میں نے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کہہ  
 مستثنی کیواسطے جیسا کہ اوپر بتلادیا گیا ہے اور کہی میں نے شاید جیسے مگر غرض جو آن عینا  
 جو ان دن کہ جو بند بچوں میں بیان دل کہہی یعنی تحقیق جیسے دیکھ عاشق صابر بود مگر سنگ  
 ست + ز عشق تاجہ بوی ہزار فرسنگ است - کہہی یعنی کاش جیسے بڑی  
 نشستی + پہلوی ہرگز + مگر نہ تگ تو بنوازد استخوان مرا - یہ حروف اکثر مستثنی کے  
 اول داخل ہوتے ہیں الا مگر سو اسے خبر

وسلو سستی منہ کہتے ہیں جیسے تمام لشکر آیا لا پادشاہ منی تمام لشکر  
 آیا لا پادشاہ نہیں آیا جب کہی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم  
 میں ہو جاتے ہیں تو پہلے اسم کو معطوف علیہ اور باقی اسموں کو  
 معطوف کہتے ہیں جیسے زید و عمر و بکر و خالد آمدند اس جملہ میں  
 زید معطوف علیہ ہو اور عمر بکر خالد معطوف اور واو حرف عطف ہے  
 اور کبھی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہے جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل  
 یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہو اس کو حال اور اس کی حالت بیان  
 کی جاتی ہو اس کو ذوالحال کہتے ہیں جیسے زید خندان در گذشت  
 زید ذوالحال خندان حال ہو کبھی ایک ذوالحال کے کئی حال لائے ہوں  
 جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کبھی واو بھی  
 حال کا فائدہ دیتا ہو یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد واو کے واقع ہو گا وہ  
 حال ہو گا جیسے دمید صبح و نشہ فراق تمام + یعنی صبح ہو گئی  
 اٹھا کہ وقت فراق تمام ہوا تھا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہو اس کو  
 سوکد کہتے ہیں اور جس کلمہ کی تاکید کی جاتی ہو اس کو سوکد قایل  
 مخاطب کو تاکید سے امر سوکد یقین دلاتا ہے تاکید ذوق قسم پر ہو ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لائے  
 ہیں جیسے مردی بردی بردی نگار نگار از کضم از کضم قرار قرار۔ تاکید معنوی  
 کیواسطے لفظ خودش یا ہر دو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہر  
 لائے ہیں جیسے زید خودش آمد عمرو بکر ہر دو رفتند یا ان ہمہ خوش  
 ہستند ہر آئینہ یا ہر گز گردا کیل مگردیدہ خوف ہی فارسی میں تاکید کے  
 لئے آئی ہیں کل جمیع ہمہ جملہ سائر اور اردو میں سب کے سب  
 غول کے غول غٹ کے غٹ جگہٹ کے جگہٹ سب الفارون  
 لشکر کے لشکر جہتہ کا جہتہ دل کے دل حب کسی بات کو نجاہل سے  
 پوچھتے ہیں تو اسکو استفہام کہتے ہیں وہ تین قسم پر ہوا قراری  
 جیسے دیروز بمجفل شما من نبودم کہ بود یعنی من بودم انکاری  
 جیسے اگر ظلم خواہید کرد بک شکما کہ خواہد ماند یعنی کسی کو خواہد ماند۔  
 استخباری جیسے شما چه کار میکنید۔ اسماء استفہام یہ ہیں  
 آیا چه کہ کینست چیت چیرا کجا کے چون  
 چگونه چند کو کد ام اسماء استفہام جملہ میں فاعل مفعول  
 مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہیں متحد تر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈرانا ہو جسکو ڈراستہ میں اسکو محذور اور جس چیز سے ڈراتے ہیں اسکو  
 محذور منہ کہتے ہیں فارسی خواہ مار دو فخر منہ کو اکثر مکر بولتی ہیں جیسے سناپ سناپ  
 یعنی بچ سناپ سے بیان مرکبات مایا مار یعنی پیر پیر زما  
 دو یا زیادہ کلموں سے جو لفظ بنتا ہو اسکو مرکب کہتے ہیں  
 مرکب کی دو قسم ہو مرکب غیر مفید یا مرکب نقص مرکب مفید مرکب  
 مفید کی تین قسمیں ہیں مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب امتراجی صمیم  
 اضافی و توصیفی کا بیان پھلے ہو چکا ہو البتہ جب دو اسم ملکر کوئی  
 خاص معنی پیدا کرتے ہیں تو ایسے مرکب کو مرکب امتراجی  
 کہتے ہیں وہ کہیں کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آباد اور کہیں  
 کثرت کے معنی دیتا ہو جیسے کوہ کوہ کہیں محصر کا فائدہ دیتا ہو  
 جیسے تمام جہان کہیں صفت کی حالت پیدا کرتا ہو جیسے گل رخ  
 کہیں سنے اتصالی پیدا کرتا ہو جیسے لبالب راتوں رات کچھ نہ کچھ  
 اور کہیں تمیز کا فائدہ دیتا ہو جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر واضح  
 رہے کہ جس مرکب کے اجزا جدا جدا نہ ہوں گے اسکو مرکب  
 امتراجی کہیں گے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازہ سیرہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر استرجاعی کہیں گے  
جیسے اکبر آباد جہانگیر وغیرہ۔

بیان اضافت  
اضافت مشہور تر و نسل ہیں ملکیتی تخصیصی بیانی  
توضیحی ظرفی تشبیہی یا مجازی انہی  
اقتراانی بادنی ملا بست اضافت استعارہ

اضافت ملکیتی ملک کو ملک کی طرف مضاف کرین جیسے  
سلطان روم بلخ زید اضافت  
حقیقی و اضافت بمعنوی لام یا براہ  
بہی اس کو کہتے ہیں۔

اضافت تخصیصی جسمین مضاف الیہ کے سبب مضاف  
بن خصوصیت آجاسے جیسے روغن بادام درختانہ



توصیفی

جسمین مضاف الیہ مضاف کو واضح کر دیا  
جیسے شہر حمید را آباد شمال روز دوشنبہ

بیانی

جسمین مضاف ماوہ مضاف الیہ کا واقع ہو  
جیسے دیوار گل طشت نقرہ یعنی دیوار گل  
و طشت از نقو اسکو اضافت بمعنی من  
واز بھی کہتے ہیں۔

تشبیہی یا مجازی

مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف مضاف کرین  
جیسے چشم نرگس کلاہ شکوہ اطفال شاخ  
مشبہ بہ جسکے ساتھ مانند کرین  
مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کی واسطہ  
چار چیزیں ضرور ہیں مشبہ مشبہ  
حرف تشبیہ و جہہ تشبیہ  
جیسے چہرہ یار چون فرودشن چہرہ مشبہ

<p>             و تشبیہ بہ چون حرف تشبیہ روشن جو              تشبیہ حروف تشبیہ۔ چون۔ چو              مثل مانند ایچو پنداری              گویا ستان حروف تشبیہ اردو              سائے شئی جیسے مرد شیریں              عورت شیریں ہو گہوڑے شیریں ہیں۔           </p>	
<p>             جسمین منظورن کو ظرف کی طرف مضاف کہیں              جیسے ریگ صحرا مضاف یعنی فی              و در ہی ایکو کہتے ہیں۔           </p>	ظرفی
<p>             بیٹے کے نام گویا پ کے نام کی طرف مضاف              کہیں جیسے سعد زنگی یعنی سعد ابن زنگی۔           </p>	ابنی
<p>             جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنی کے متا           </p>	امضافت ترائی

اقتراں معنوی رکھتا ہو جیسے نامہ عنایت  
یعنی نامہ کہ مفردن عنایت ہو۔

بادنی ملاست

جس میں کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھ کچھ ہی تعلق  
ہونے سے اپنے کو محل کی طرف منسوب کرنے  
لگتا ہو جیسے حیدر آباد ما یعنی متکلم حیدر آباد کے  
کسی ایک محلہ کا رہنوی والا ہو لیکن اس پر  
سے تعلق کی وجہ سے تمام حیدر آباد کو اپنی  
طرف منسوب کرنا ہو۔

اضافت استعلا

مشبہ بہ کسی لازم شے کو مشبہ  
کی طرف نسبت کرنا جیسے گوش ہوش سمن  
ہوش کو آدمی کے ساتھ تشبیہ دی اور  
سنے سمجھنے کے لگوش لازم ہو او سکو  
مشبہ کی طرف کہ ہوش ہو اضافت  
کہ دی۔

## بیان جمل

پوری بات کو جملہ یا کلام یا مرکب تام کہتے ہیں جیسے  
 زید نے خط لکھا۔ ایک پوری بات ہی جسکے سنی سے سامع کو معلوم ہوا  
 کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہے جملہ سند اور سند الیہ  
 سے پورا ہوتا ہے جسکو اسناد کرتے ہیں اور اسکو سند اور حسب کلام  
 اسناد کیجاتی ہے اور اسکو سند الیہ کہتے ہیں جیسے زید آیا ایشی  
 نسبت زید کی طرف ہے پس آیا سند اور زید سند الیہ ہے۔ جملہ کہہ  
 فعلیہ ہوتا ہے اور کہہ اسمیہ جب سند فعل ہوگا تو سند الیہ  
 فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید سند الیہ یعنی فاعل اور  
 سند یعنی فعل ہو یہ کلام جملہ فعلیہ ہوا اور جب سند اسم ہوگا  
 تو سند الیہ کو مبتدا اور سند کو خبر کہینگے اور جملہ اسمیہ  
 جیسے زید عالم است زید سند الیہ یعنی مبتدا اور عالم سند یعنی  
 خبر است حرف ربط ہے زید نے خط لکھا ترکیب زید فاعل کے نسبت  
 فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے  
 لے جسکے خبر کی خبر دیجاتی ہے اور اسکو مبتدا اور جہاں جاتی ہوتا ہے اور اسکو خبر کہتے ہیں ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو ا فارسی میں در بر آرز  
 تا با بائے موصدہ اندر آرا یعنی برائے وغیرہ جیسے  
 تھارا بر من سکین پنجشاہ اور اردو میں سے شک میں  
 پر اوپر حرف جار کہلاتے ہیں اور جس اسم پر یہ حرف داخل ہوتے  
 ہیں اس کو مجرور کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل خبریہ ہوا کرتا ہے جیسے  
 زید ابراہیم دیدم ترکیب زید مفعول بہ آ علامت مفعول بہ جر  
 حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان  
 ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل - فعل اپنے فاعل  
 اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارا چہو  
 بھائی زید پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا - ترکیب کل مفعول

بلہ حرف جارہ اسم پر داخل ہونے پر اس کے معنی کو اس اسم کی طرف کہیں گے جیسے  
 داخل ہوتے ہیں غار نکلا میں برآی تہر پی یعنی برآں تینوں پہاڑ زید یہی داخل ہوا  
 گناہوں اور برائے خدا - ارنہر رسول - از پی مصطفیٰ - چو - چون -  
 ہتھیو - جو تشبیک کے معنی میں ہوں جیسے چو ما سیوون سیا چو شیر سہت  
 یعنی اسی چو شیر مست است او مبتدا - مست خبر - ہچو شیر متعلق است  
 حرف ربط چو ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چہوتا صفت بہائی موصوف - موصوف  
 صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل  
 ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا  
 پڑھنے کے لکھ مفعول - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف  
 الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا تر حرف جار - جار مجرور سے  
 ملکر متعلق یا مفعول فیہ مکان ہوا انہی آیا تھا فعل ماضی بعید صبیحہ  
 واحد فاعل - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے  
 ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کل تمہارے سیاہ گہوڑے کو زید نے پانچ سیر دے  
 پلا یا ترکیب کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ  
 صفت گہوڑے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا  
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت  
 مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ مہیر سیر دودہ تمیز  
 مہیر تمیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا پلا یا فعل ماضی مطلق صبیحہ واحد  
 فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا  
 زید نے اپنے بھائی کو خوب مار مار ہی ترکیب زید فاعل نے

علامت فاعل اپنے مضاف الیہ بجائی مضاف کو علامت مفعول  
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت تار  
 موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا تارسی فعل  
 ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول کے  
 ساتھ ملکر حملہ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدر آباد  
 جائیکا قصد رکھتا ہی ترکریب - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے  
 مفعول مع - حیدر آباد مفعول فیہ مکان جائیکا مضاف الیہ قصد مضاف  
 مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہی فعل حال صیغہ واحد غائب  
 فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر حملہ فعلیہ خبریہ ہوا  
 بہاری کتاب طاق پر ہی ترکریب بہاری مضاف الیہ کتاب  
 مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف  
 جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف  
 ربط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف ربط سے ملکر حملہ اسمیہ خبریہ ہوا  
 اسے مدرسہ آعرہ کے طالب علموں اس جہانے کی پانچویں تاریخ کو  
 تقسیم انعام کا جلسہ ایسی مکان مدرسہ میں قرار پایا ہی ترکریب

اسکے حرف بڑا قائم مقام میں پکارتا ہو تو کہ پکارتا ہوں فعل یا فاعل میرا  
 لکھو مضاف الیہ کے علامت مضاف الیہ طالب علموں مضاف مضاف الیہ  
 اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل  
 اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ پہنچنے مشار الیہ  
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا یا پچوین ممیز تاریخ تہیز  
 ممیز تہیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر  
 مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف انعام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ  
 ہوا جیسے مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا  
 ایسے اسم اشارہ مکان مضاف مدرسہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ  
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا میں حرف جار جار مجرور سے  
 ملکر متعلق فعل ہوا۔ یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان  
 ہوا۔ قرار پایا ہر فعل ماضی قریب صیغہ واحد نائب فعل اپنے فاعل  
 اور مفعول و متعلق یا دونوں مفعول کے ساتھ ملکر جملہ خبریہ جواب

منادی  
 تقسیم حمل  
 مرکب مفید یا کلام یا مرکب تا اتم دو قسم پر ہے  
 ہوا



جملہ خبریہ - جملہ انشائیہ - جملہ خبریہ جسکے سامع کو معلوم  
 ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہے یا خود کچھ خواہش کہتا  
 ہے اس میں احتمال صدق و کذب کا رہتا ہے۔ جملہ خبریہ دو قسم  
 ہے جملہ اسمیہ - جملہ فعلیہ - جملہ اسمیہ جس میں  
 مسند اور مسندالیہ دونوں اسم ہوں جیسے زید عالم است زید مبتدا  
 عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا است  
 اند - ائی - اید - ام - ایم ہست - ہستند ہستی ہستید - ہستم  
 ہستیم - نیست - نیستند - نیستی نیستید - نیستیم  
 حروف روا بط ہیں مضاف ناقص ہوں ہون گزشتہ گشتن  
 بمعنی ہونا کے افعال اسم و خبر کو جا ہتی ہیں اور جملہ فعلیہ ہوا کرے  
 ہیں جیسے جہان در چشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل  
 ناقص کا درجہ چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجبور ہوا  
 جار مجبور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے  
 اسم و خبر و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل  
 لازم فاعل پر تمام ہو جاتا ہے یعنی اپنی صفت فاعل میں ثابت کرتا

ہر او کو فعل تام کہتے ہیں اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی ذمہ داری  
 بہرہ نہیں لے سکتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج رہتا ہے او کو فعل ناقص  
 کہتے ہیں مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوص ہوتا ہے اور خبر سے مقدم آتا ہے  
 اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہے اور مبتدا سے موخر آتی ہے جب کہ یہی معرفہ  
 و نکرہ مخصوصہ سے جدا ہوگا تو معرفہ کو مبتدا کرینگے اور نکرہ مخصوصہ کو  
 خبر جیسے جمعہ روز نیک است اگر دو نون اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ  
 ہوں تو اختیار ہے جس کو چاہو خبر کہہ جیسے زال پدر رستم است  
 یہ بھی بات یاد رکھنے کی ہے کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہے اور  
 خبر اسماء صفات لیکن کہیں کہیں مبتدا صفت ہی واقع ہو جاتا ہے جیسے  
 روزندہ بمعرفت مرنج پیر است اور کہیں بفوررت خبر کو بھی مقدم  
 لایا کرتے ہیں جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم ما۔ یعنی ما  
 از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستم بہ خوش است عالم آزادگی  
 و خوش غوغی یعنی عالم آزادگی و خوش غوغی خوش است کہیں کہیں مبتدا کو  
 حذف بھی کر دیا کرتے ہیں جیسے بندہ عشقم و ازہو و جهان آزادم  
 یعنی من بندہ عشق ہستم کہیں خبر مقدر بھی ہوا کرتی ہے جیسے

توانگری بہ ہنر است و بزرگی بعقل است یعنی توانگری ثابت بہ ہنر  
 و بزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے لئے کئی خبر ہو اگر تین  
 جیسے ماہمہ بیچارہ و گزشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہیں  
 جیسے آنکھ شیرازہ کنڈرو بہ مزاج + احتیاج است احتیاج <sup>احتیاج</sup>  
 اور کبھی خبر حملہ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہے جیسے مزرعہ عمر بہار ش بخزان  
 متصل ہست کبھی حملہ فعلیہ ہی جیسے آگل خود رو فائش عمر یک شب  
 ہم نہاشت + وضع رہے کہ جب فعل مجہول ہو گا تو معمول کو نائب  
 فاعل کہیں گے اور حملہ فعلیہ ہو گا۔

جملہ فعلیہ جہمین سند الیلہ سم یعنی فاعل اور سند فعل ہو جیسے  
 زید آمد و افع رہے کہ سند الیلہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہے لیکن سند  
 کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہیں جیسے  
 شیطان یا مخلصان در قول بر نیاید و سلطان با مفلساں غلبہ نہا  
 کبھی فعل و فاعل دونوں محذوف ہو جاتے ہیں جیسے آرمی کہ  
 جواہرین آیا زیدی آید۔ کبھی فعل و فاعل دونوں مقدر ہوتے ہیں  
 جیسے آب آب یعنی آب میخوام ہم۔ کبھی ایک فاعل کے لئے کئی فعل لایا جاتا ہے

جیسے حق جل و علا می بیند و می پوشد و ہمایہ نمی بیند و میخروشد  
 کہی ایک فعل کے کئی فاعل لاسے ہیں جیسے زید عمر - بکرو - خالد  
 جملہ انشائیہ جس سے کہنہ وائلے کی کچھ خواہش دریافت ہو  
 اس میں احتمال کذب و صدق کا نہیں رہتا وہ آہستہ حالت میں واقع ہوتا  
 امر ابن سخنان را بگو      نہی ہرگز ہرگز این کار مکن  
 ندا - اسے طفل بخوان      استفہام چہ میکنی  
 تمنا کاش زید برہب سوار شد      قسم بخدا راست میگوید  
 عرض تشریف بیا رید      تعجب ابن طفل تہ خوش بینخواہد  
 جملہ باعتبار حالت کے آہستہ قسم پرے - جملہ مستافلہ  
 جملہ معللہ - جملہ شرطیہ - جملہ معترضہ - جملہ  
 بیانیہ - جملہ قسمیہ - جملہ نتیجیہ - جملہ معطوفہ -  
 جملہ مستافلہ یا ابتدائیہ جو جملہ ابتدائی کلام میں  
 واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہت بودم خوش آمدی جملہ مستافلہ  
 ہے - بشنو از نے چون حکایت میکن - بشنو جملہ مستافلہ  
 جملہ معللہ و حقیقت دو جملہ ہیں اس میں سے ایک کو علت کہتے ہیں و سر کیو معلول

جیسے بہار و آتش خوانند کہ حکایات فاحش و ران است بہار و آتش  
 خوانند جملہ معلول ہو کہ حرف علت ہو اور حکایات فاحش در نیست  
 جملہ علت ہو۔ وہ حروف جو جملہ علت پر داخل ہوتے ہیں۔  
 کہ۔ چہ۔ زیراکہ۔ زیر اچہ۔ چہ کہ۔ چہرا کہ۔  
 وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہیں۔ اڑین ممر۔  
 اڑین سبب۔ بنا برید۔ لہذا۔ تا۔ واضح رہے کہ۔  
 تا جملہ کے اول اور بقیہ سبب حرف دو جملوں کے درمیان واقع ہونے  
 جملہ شرطیہ دو جملوں سے پورا ہوا ہے جتنک دونوں جملہ ذکر  
 نہیں ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم  
 نہیں ہوتی انتظار باقی رہتا ہے انہیں سے ایک جملہ کو شرط  
 اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے اگر باد چنگ جوید کسو۔ پیر  
 بیگان خشم گیر و بسو اس میں مصرع اول شرط ہے اور مصرع ثانی  
 بنمایہ حروف شرط ہیں۔ گر۔ اگر۔ آ۔ جل غیر یقینی پر  
 داخل ہوتے ہیں۔ ہر گاہ۔ ہر کہ۔ چون۔ چو۔  
 وقتیکہ۔ جل یقینی پر داخل ہوتے ہیں جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود و آفتاب کا کلنا امر یقینی ہو کہ یہی جزا محذو  
بھی ہوتی ہو جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد۔ اگر خدا جاسمہ بر خود درود  
مصرعہ ثانی میں بھیج فائدہ نخواہد کرد۔ جزا محذوف ہو۔ چہ کم گردد کہ  
سوئی عاشق زار از لطف این بدخونکای یعنی کہ اگر سوئے عاشق  
زار۔ از مرگ و از قیامت و از گور یاد کن۔ وقتیکہ شبنوی کہ فلان  
در جهان نمازد۔ مصرعہ اول جزائے مقدم ہو اور مصرعہ ثانی شرط مؤخر  
ہے۔ ور۔ وگر۔ تھر حید۔ اگرچہ۔ آرچہ۔ یہ ہی حرف  
شرط ہیں لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہیں آتی بلکہ خلاف شرط آیا  
کرتی ہو مثلاً لو نکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگویش جان بشنو بہ  
اور نماز بگفتش کردار مقتضای شرط سے ہونا چاہئے تھا  
مشنو لیکن بشنو خلاف شرط ہوا پر من از دست تو بہر چند کہ بیدا  
رو دین چون رخ خوب بنیم ہملازیاء درود مصرعہ اول شرط ہے  
اور مصرعہ ثانی حمد شرطیہ ہو کر جزا ہو۔ حمل برای مشق۔ اگر علم خوانی  
دولت یابی۔ قاضی اربابا نشینند پرخشاں دست را + منصب  
گرمی جوز موز و ر دار دست را۔ اگرچہ زید عالم است اما عمل نمیکند

چون زید آید مرا خبر کن

**جملہ معترضہ** جو جملہ درمیان مسند اور مسند الیہ یا شرط و جزا واقع ہو اور اس جملہ سے کچھ علاقہ نہ کہتا ہو جیسے زید خدا علم کند بہ محنت و شوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آؤ گے خدا کرے کوئی مزاحمت پیش نہ آوے تو میں ضرور تمہارے ساتھ سکندر آ چلوں گا + خدا علم نصیب کند خدا کرے کوئی مزاحمت پیش نہ آوے دونوں جملہ معترضہ ہیں پہلا درمیان مسند اور مسند الیہ اور دوسرا درمیان شرط و جزا کے واقع ہو۔

**جملہ بیانیہ** - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہو جس جملہ یا اسم کو بیان کرتا ہو او سکون متبیین (بیان کرنے والا) کہتے ہیں اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہو او سکون متبیین (یعنی بیان کیا گیا) کہتے ہیں جیسے حاتم کہ بسنی مشہور است بمرود ترکیب حاتم حسین - کہ بیان آور ابتدا محذوف ہے بار سنجا مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق خبر مشہور خبر حسرت حرف ربط ابتدا اپنی خبر و متعلق ملکر جملہ اسمیہ ہو کر حسین ہوا حسین اپنے متبیین کے ساتھ ملکر

ہوا نیمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ فارون ہلا  
 کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان ملزوم کہ نام نکو گزاشت مرکب  
 فارون مبین کہ بیان چہل خانہ تمیز گنج تمیز تمیز سے ملکر مفعول  
 ہوا داشت فعل یا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر  
 جملہ فعلیہ ہو کر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم  
 فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہو فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر  
 جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی بھی نوشیروان ملزوم  
 مبین ہو کہ بیان نام نکو گزاشت جملہ مبین ہو مبین اپنے مبین سے  
 ملکر جملہ بیانیہ ہو گا حروف بیان کہ۔ تا۔ سینے۔ چٹان۔  
 چٹین۔ چٹا پنچے۔ واضح رہے کہ کاف بیان دوم قسم پر ہے  
 ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہوا اور وہ۔ آئن۔  
 آئن۔ چٹان۔ چٹین۔ چٹان۔ ہٹان۔ ہٹین۔ چٹان  
 یا می۔ موصول شش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہے  
 چٹانچہ امثالہ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکون از دور می تو براہم کہ از بان  
 بگزم۔ چٹان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہٹان بہ کہ



روسے رقیب را نہ بینم چندان خواہم گریست کہ دل شکنین باید۔  
 یارے کہ موافق نباشد یاری را نشاید۔ وای بر حالش کہ دین را  
 براسے دنیا برباد دہد۔ **دووم** بیان افعال کے لکھتا ہے جیسے  
 دانستہ کہ ہوا خواہ تو ام۔ آرزو دارم کہ پیش تو بکیرم میخوام  
 کہ گوشہ اختیار کنم۔ **سوم** واسطے بیان صفت کے آتا ہے جیسے  
 دل کہ پر از وصف جای شود۔ آیتہ نور خدا میشود۔ جو کہ گنج  
 وثیت و کراست و نیست کے درمیان واقع ہوتا ہے وہ بھی اسی  
 قبیل سے ہے جیسے جلوہ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبہ عشق  
 تو کمر است کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از بہر آن  
 مستانم خراج۔ کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج۔ ستانندہ داد  
 آنکس خداست کہ تواند از پادشہ داد خواست۔ بریدند بروی  
 ماست کنان۔ کہ دیگر بدست نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبھی  
 بغیر حرف بیان کے بھی جملہ بینہ لاتے ہیں جیسے محمود را دیدم او مرست  
 دانشمند و ماہر علوم عربی و فارسی۔

**جملہ تسمیہ** دو جملہ ہیں اولیٰ ایک کو جملہ تسمیہ اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہیں جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم  
 کہ زید دزد است ترکیب قسم مضاف خدا مضاف الیه ملکہ مفعول  
 ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ  
 ملکہ جملہ فعلیہ ہو کر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا دزد خبر است  
 حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر جواب  
 قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکہ جملہ قسمیہ ہوا - بر ترضی کہ ازین  
 ذوالفقار سے ترسم - یعنی قسم مر ترضی بخورم کہ زین ذوالفقار  
 میرسم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہو -  
 جملہ تشبیہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزبور علم آراستہ  
 شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ تشبیہ  
 جملہ معطوفہ وے جملے ہیں کہ بذریعہ حرف عطف کے لائے  
 جاتے ہیں او سمین سے جملہ اول کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور جو  
 جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہیں انکو جملہ معطوفہ کہتے ہیں  
 جیسے زید آمد و بکر رفت زید آمد جو معطوف علیہ ہو اور بکر رفت  
 جملہ معطوفہ سے حروف عطف یہ ہیں و پس پس

پستردہ الف ہم نیز یہ حروف کہی مفردات کے  
 درمیان میں ہی آتے ہیں ایسی صورت میں معطوف علیہ معطوف  
 ملکہ جملہ میں ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں یعنی جملہ میں جو سا جز معطوف  
 علیہ ہو گا وہی معطوف بھی ہو گا مثلاً زید و عمرو بکر آمد اس میں  
 زید و عمر و بکر یہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہیں۔ یا۔  
 ن۔ نفی ہی حرف عطف میں جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ  
 عمر۔ و۔ جمع مطلق کی واسطے آتی ہے جیسے ہر دار میں قرار و عافیت  
 ہوش + بستے سنگین دسے سیمین بنا گوش + پس تپیں  
 پسترد جمع ترتیب کی واسطے آتے ہیں جیسے زید آمد پس عمر  
 پس بکر پسترد خالد آمد۔ و۔ درمیان دو فعل کے اکثر  
 آتا ہے جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم۔ نیز۔ اکثر آتا  
 اشارہ کے آخر آتا ہے جیسو این ہم بدہ انہم بدہ آن نیز  
 بدہ۔ این نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ  
 پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بھی آتا ہے جیسے  
 فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم ہوتے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہو کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہو کہ دلالت کرے زمانہ حال اور آئندہ پر اور کبھی خبر اسکے شروع پر ہی واقع ہوتا ہے جیسے گرسنگ ہمہ لعل بدخشان بود ہے پس قیمت سنگ و لعل کیساں بودے + کبھی جملہ نتیجہ پر واقع ہوتا ہے جیسے ہر نفسی کہ فرومی رود و مہد حیات است و چون برمی آید مفرج ذات است پس در ہر نفسی دولت موجود است و ہر نفسی شکر واجب مخفی نہ ہے کہ جبوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر موقوف کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے آدم من وزیر رفتی تو و عمر ز دانش از او کبر را اگر کوئی حرف موقوف علیہ میں ملحق کریں تو فصیح تر ہو گا کہ معطوف میں ہی ملحق کریں جیسے پرسیدم از او و از کبر ز دم خال را و زید را۔

**ترکیب صلہ و موصول** اسکی تزیین صرف میں گزرجا ہو چند ترکیبیں یہاں لکھی جاتی ہیں چنانچہ اسماء موصول انگہ آٹانگہ۔ ہر انگہ۔ ہر انگہ۔ انسان کے واسطے متعل ہین۔ آنجہ۔ ہر آنجہ۔ ہر چہ۔ غیر ذیروح کیوا بھلے۔

اور می پھول اسم نکرہ کے آخر کے اوں کے بعد کہ عدد ہوا شمار  
 کی جاتی ہے جیسے **سختیکہ اسپیکہ مرویکہ آنا نیکہ** کینچ  
 عاقبت پشستند - دندان سگ و دہان مردم بستند **یرکت**  
 آنا اسم موصول کہ عدد ب جا رکچ مضاف عاقبت مضاف  
 ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند  
 فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر حید فعلیہ ہو کر شکر  
 موصول عدد سے ملکر بستند کا فاعل ہوا دندان مضاف سگ مضاف  
 ملکر معطوف علیہ او حروف عطف و ہان مضاف مردم مضاف  
 ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معقول یہ ہوا  
 بستند کا فعل اپنے فاعل و معقول یہ کے ساتھ ملکر حید فعلیہ  
 خبر یہ ہوا - کسیکہ لطف کند خاک پائش باش - ترکیب  
 شکستہ اسم موصول کہ صلا لطف معقول یہ کند فعل با فاعل فعل  
 اپنے فاعل معقول کے ساتھ ملکر حید ہو کر عدد ہوا موصول  
 ملکر مبتدا ہوا باش فعل ناقص او زمین جو ضمیر تو پوشیدہ ہے  
 و اسم ہی خاک مستند و مضاف ابیہ ملکر مضاف چوں شش

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم و خبر کے ساتھ ملکر جملہ  
 فعلیہ ہو کر خبر رہا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسر اسے راکہ  
 مبنی بختیار بہ تسلیمش اختیار کن یعنی ناسر انیکہ اور ابختیار مبنی  
 تسلیمش اختیار کن ترکیب ناسر اسم موصول کہ صلہ اور ا  
 مفعول بہ بختیار مفعول فیہ مبنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول  
 کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا  
 ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہو کر اس کی خبر ہو و افعیہ ہے  
 کہ موصول صلہ سے ملکر کہی فاعل ہوتا ہو جیسے پیش من خبر  
 ہر کہ دوست من است - ہر کہ اسم موصول او مبتدا محذوف دوست  
 من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر آرد کا  
 فاعل ہوا اور کہی مفعول ہوتا ہو جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواستم  
 یعنی نیاوردی آنکہ اور امن خواستم + آنکہ اور امن خواستم موصول  
 صلہ سے ملکر مفعول ہو گا نیاوردی کا کہی مضاف الیہ ہوتا ہو  
 جیسے خرید کر دم اسے آپزاکہ نامش بکراست یعنی خرید کر دم بکرا  
 آنکہ نام او بکراست - آنکہ نام او بکراست موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہو گا کہی مبتدا ہوتا ہے جیسے آزا کہ حساب پاک است  
 از محاسبہ چہ پاک یعنی آنکہ اور احساب پاک است از محاسبہ چہ پاک است  
 آنکہ اور احساب پاک است موصول ہو موصول صلہ سے ملکر مبتدا  
 ہو گا یہ بھی بات یاد رکھنی کی ہو کہ صلہ میں ایک ضمیر ستر ضرور  
 ہوتی ہو جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہو کہی وہ ضمیر فاعل  
 ہوتی ہو جیسے کسی کا تش ظلم زد در جہان + یعنی کہے کہ او آتش ظلم  
 در جہان - زد او ضمیر فاعل ستر ہو - کہی مفعول ہوتی ہو جیسے  
 ناسزا کے را کہ بنی بختیار یعنی ناسزا لگے اور ابختیار بنی اور اضمیر  
 مفعول ہو کہی مبتدا ہوتی ہو جیسے ہر کہ شمگار است گنہگار است  
 یعنی ہر کہ او شمگار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہو کہی مضاف الیہ  
 ہوتی ہو جیسے کسی کا اقبال باشد غلام + یعنی کسی کا اقبال غلام او باشد  
 او ضمیر مضاف الیہ ہو - یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول  
 حذف کر دیتے ہیں جیسے - ایک شخص منت حقیر نمود یعنی اسے آنکہ -

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	زید فایم هست	خوش است	زید
مبتدا	زید	زید	زید
فاعل	.	.	.
خبر	فایم	خوش	خیر مقدم
فعل	.	.	.
الط	است	است	است
مفعول	.	.	.
متعلق	.	.	.
قسم	جمله اسمیه	ایضا	ایضا
نوعیت			



جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	الاطراف	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
نوبت بخاری	تو	.	نوبتیار	.	کمتری هستی	.	.	جدا میگیرد	
بوی و شادمانی	.	دست و پایی	.	بست	.	.	.	جدا نمیدارد	
محمود آمد	.	محمود	.	آمد	.	.	.	انصاف	
زنده	.	زنده	.	زنده شد	.	.	.	انصاف	
مشتاق	.	من	.	رفت	.	.	.	انصاف	



جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	حالات	مفعول	نقطة	محل	کیفیت
زید در مدرسه میخواند	.	زید	.	میخواند	.	.	در مدرسه	مفعول مکان	محل
زید به بیابان رسید	.	زید	.	رسید	.	.	به بیابان	مفعول مکان	محل
زید از بیابان فرار کرد	.	زید	.	فرار کرد	.	جنگ	از بیابان	مفعول مکان	محل
خانم پیر از تحصیل فرار کرد	.	خانم	.	فرار شد	.	برای تحصیل	از بیابان	مفعول مکان	محل
مردمان از فرار فرار کردند	.	مردمان	.	فرار کردند	.	مفعول مکان	از بیابان	مفعول مکان	محل
آدمی با فریاد فرار کرد	.	آدمی	.	فرار کرد	.	با فریاد	از بیابان	مفعول مکان	محل



جمله	بند و فاعل	خبر	فعل	حرف و رابط	مفعول	متعلق	مستعمل	کیفیت
زید جانم را تشنه	.	ضمیمه مستعمل	کرشم	.	از زید تشنه اند سورس را بدست بعضی را تشنه اند	.	مجدد خبر	
زید پیش را تشنه	.	ایضا	تشنه	.		.	ایضا	
بسم الله الرحمن الرحیم	ایضا	کلیه کافیه	.	است	.	.	جمله خبریه	
من نهام و نفوس	.	من	دارم	.	احترام نموده	.	جمله خبریه	
دار و دریدها	.	نفوس	دارد	.	احترام	بریدها	ایضا	

چهار حرف حات							
زیر درخت	چرا که باد خورشید	بیا شد	شیخ سعدی خدای	بیا هزار و سوز	فصی است	دید صبح و شد	تقدیر فراق تمام
نیست	صفت	خداوند	شیخ سعدی				
روز خوب			سوز و اندوه				
	مشغول بیا			بیا هزار و		دید	
است			است				
				شیخ سعدی			
	بیا و رضا						
جای سحر							
جمله تعلیم							
ایضا							

[illegible]





جمله	بتدا فاعل	خبر	فعل	حالات	مفعول متعلق	متعلق این جمله
محمد خاتون را که در جود	محمد	سزاوار	.	است	.	حالتی را جبار
بشیر را که سوت	:	.	در بر گرفته	.	مفعول را	جمله این جمله
در بر گرفته						جمله ضمیمه
محمد بن خاتون را که	محمد بن	سزاوار	.	است	.	حالتی را
بشیر را که سزاوار عالم	محمد بن	مخدوم	.	.	.	جمله ضمیمه
بهره جود آورد	.	.	آورد	.	.	جمله ضمیمه



جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	حالات	ربط	مفعول	نائبه	ضمیمه	کیفیت
هر نفسی که فرو میرود	فرو میرود	.	موجبات	.	است	.	.	.	جمله اسمیه	
موجبات است	.	فانیست	.	بر می آید	.	است	.	.	جمله فعلیه	چنین است
و چون بر این می رود	.	.	مفعول ذات	.	است	.	.	.	جمله اسمیه جزا	
ذرات پس در نفس	آن	.	.	.	است	.	.	.	جمله اسمیه	در نفس است
دو نفست موجودا	دو نفست	.	موجود	.	است	.	.	.	جمله اسمیه	جمله اسمیه
در هر دو	دو نفست	.	و جیب	.	است	.	.	.	جمله اسمیه	جمله اسمیه
شکست و جیب	شکست	.	.	.	است	.	.	.	جمله اسمیه	جمله اسمیه



اقسام حروف	مثال
	الف م معنی کیواسطے آتا ہے
کثریت پہالذخر اسم صفت	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش۔
مصدی آخر اسم صفت	پہنا درازا فراخا یعنی پهن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
اقصال درینا و سوم پیش	بهاکب از خون حکیر میاں مایینی لب بہ لب است
عطف در میان	رستخیز۔ تگابو۔ شباروز کا پیش۔
و و کلمہ تغایر	یعنی رست و خیز۔ تگ و پوشب و روز کم و بیش۔
و عا قبل ال ضمائر	کنا و یعنی خدا کنہ۔
مذا آخر اسم	پادشا با جرم مارا در گداز یعنی اسے پادشاہ۔
ممدیہ آخر اسم	درداک راز پنهان خواہد شد آشکارا یعنی حیف است
محضا ویم و دران و سوم تنکا	سربا غمت یعنی از سر تا پا۔
بدل نفا کہی غم و تنکا	وال سر و جسمی بکین و تنکا ہے ہر چند تنی بکین و تنکا ہے

تا علی آخر امر حاضر	وانا - بینا - یعنی داننده - بیننده -
مفعولی <sup>۱۲</sup>	پذیرا باد یعنی پذیرفت - باد -
لیاقت <sup>۱۳</sup>	پذیرا سخن بود شد جا نگیر یعنی لاین پذیرائی نبود -
قسم بعد سما	خفا که با حقوبت و زنج برابر است یعنی قسم حق است -
الف ز اید	
آخر ماضی مطلق	گفتا - رفتا یعنی - گفت - و رفت
آخر تمییزه و نا	بادا - مهادا یعنی - باد - مهاد
اول اسما <sup>۱۴</sup>	ابر - ابا - ابی یعنی بر - با - سب
ب ۲۹ مغنی کیوا سیلے آتی ہی	
علیت	بنطق آدمی بهتر است از دو اب یعنی بسبب نطق -
خلاف معنی و اول اسما	بخاند رفتسم یعنی در خانه رفتسم -
قریب	جون بدخت گل برسم یعنی نزدیک دخت گل - یکبار و دو بار بوی گل بردم بعقوبت ۱ بگرست که این نگهت بر این با نیست یعنی نزد یعقوب -

مصائب	بابر ادرت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت —
قسم	بہر نفسی کہ ازین دوا الفقار میرسم یعنی قسم بر نفسی بخورم
استعانت	بشکر توان کرد این کار زار یعنی بدوشکر —
زاید	چار قسم بر آئی ہے فعل کے اول جیسے گفت جب کہ فعل کا
"	اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے کو مکسور پڑے گی
"	اگر مضموم ہو گا تو مضموم = دوم بعد تالی انتہا جیسے
"	از مشرق تا مغرب = سوم اسم و حرف پر جیسے بغیر غر
"	بجہت وغیرہ — واضح رہے کہ تالی ماضی پر محفل صاحت
"	ہو اور امر پر واجب غیر فصاحت —
عوض	پدرم روضہ رضوان بدو گندم بفروخت : تا خلف
	باشم اگر من بجوی نفروشم یعنی بعوض کی جگہ
مقدار	بہ نیم ہفتہ کہ سلطان ستم روا دار یعنی بقدر نیم ہفتہ
توسل	عصیان مراد و حصہ کن در عرصا : بنیو بحسن بخش بنیو
"	بحسین یعنی بنیو توسل حسن و بنیو توسل حسین بخش

آیتدا	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش - خرد بخش و دین بخش و بسیار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا -
وساطت و ذریعہ	بدولت خدائی برآورد نام یعنی بذریعہ دولت خداوندی
مثل یا مانند	بیالائی او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالائی او -
بمعنی از	حافظ بخود پیوشید این خرقة جو آلود + امر شیخ باکدامن معذو دار مارا یعنی از خود پیوشید
مقابلہ	بارہو آفتاب دیدم - خوبست رنگ آن نثار یعنی ہفتاب را
بمعنی بر	در نعمت بردیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت	کنون کی بغم شادمانی کغم یعنی وقت غم
مطابق	خلق جهان آفرین کارکن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و تہ	پستخ آمد از رویان در سرب یعنی زیر پستخ یا تہ تیغ
بمعنی مصنوعی	من بکلام خویش انعام دادم یعنی ملازم خویش را -
بمعنی مع	ایسی بازیں مکمل خریدم یعنی مع زین مکمل -





بجاسته تو بدمان چو پرده یعنی آرا بد است از رفتن تو۔	
سخن تانیر سندی لب بست وار۔ یعنی تا وقتیکه سخن نپرسند۔ از صبح تا شام یعنی استہائے شام۔	استہا
بیاتایر تو نثار شویم یعنی بیایراے اینکه بر تو نثار شویم۔	علت
رضا صاحب عرض تا سخن نشنوی یعنی هرگز از صاحب عرض سخن نشنو	ز نهار تا سحر گز
ست تا چهار تا پنج تا یعنی سه عدد و چهار عدد و پنج عدد۔	عدد
صبح بدان میدهدت طشت زر + تا تو ز خود دست بشوی	بیانیه
مینو تا که تو دست شوئے۔	"
الا تا بغفلت نخسبی که نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار	تنبیہ
غافل مخسب چرا که خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔ گفت	"
فراش باد صبارا گفته تا فرش زمر دین بگستر یعنی فراش باد صبارا	نیمچه که پس کے جگہ
کہ فرش زمر دین بگستر دین او بگستر و آنرا۔	واقع ہو سکے
تفاوت کفر و دین آمد یعنی۔ میان عدل او تا عدل کبری یعنی	عاطفہ
میان عدل او و میان عدل کبر۔	"
بگذشت ز حد حنایت من۔ تا خود چه شود نہایت من یعنی آخر	تا بمعنی آخر
چه شود نہایت من۔	جسے پر مقام ہو جائے
انکس بر ما جفا کردہ تا ملک با او چه کند یعنی باید دید ملک با او چه کند۔	جسے پر مقام ہو جائے

چ ۴۴ قسم بر آتی است	
استفهام	پیر بخوری - یعنی چه چیز میخوری -
استفهام نفی	زید چه میداند یعنی چیزی نمیداند
مساوات	چه برشت مردن چه بروی خاک یعنی بروی خاک و تحت = مردن برابر است =
تفسیر	این کس چه کاره است یعنی ناکاره است -
تعظیم	فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است -
حقیقت	درینا اس فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی
پندی	چه عوفا میکنی یعنی عوفا نکن -
مبالغه	زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند -
غیر تعین و تعداد	چند کس است یعنی چند -
تقصیل	جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر دو
تصغیر	باغی طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک -
علت	بچه رنج از خمد بزرگتر نیست + چه مرد حسود و بیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مردمانند -
تفسیر	مرا اندر دهر آید بجان دل - چه دل صد جان کنم قربان
جای لفظ یعنی	دل یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم -

بیانے	چنانچہ پیدا نچہ۔
ک	۲۱ معنی کیواسطے اتاری
تفسیر یا بیانہ	یوسف کہ عزیز مصر شد۔
علت	جفا کن کہ جفا رسم و لر با می نیست یعنی جفا کن چون کہ رسم دگر با می
مفاجات	بود زمین نشند کہ در یار سید یعنی یک بیک در یار سید۔
ک	کدامیہ یا استفهام مین بستم بری
استفهام انکاری	کہ میگوید کہ بر غم سوخت یعنی کس نمیگوید۔
استفهام تقریری	باشما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفهام استخاری	فراق و ہجر کہ آورد در جهان یارب یعنی کدام کس آورد۔
استفهام	بلکہ کہ جا ہا سیر باید انداختن یعنی بلکہ اکثر جا۔
مجمعی از	اگر پیل زوری و گر نیہ جنگ + نیز دیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است۔
عطف بمعنی و او	بدستم بیفتا و مال پدر کہ بعد از من افتد بدست پسر یعنی و بعد من بدست پسر من افتد۔
معنی کسی	کہ را با و دان مانند ان امید نیست یعنی کسی را۔
معنی از ما بعد فیصل	نفس را و عده دادن بطعام آسان تر است کہ بقال را بدرم یعنی از و عده دادن بقال بدرم۔

۱۱ مطوب کسی قبل گفت یا گفتند که لفظ حق و راست	۱۰ نیز روز صبا بوی گل برد بیفتوب - بگریست که این نگهت پیر این مانست یعنی بگریست و گفت که این نگهت -
۱۲ دعا	۹ که سفلہ خداوند هستی مباد - جوامر در اتنگدستی مباد یعنی اے خدا سفلہ صفا مال مباد - خدا جوامر و تنگدست مباد -
۱۳ بمعنی هر که	۸ دگر کشور آبا و بنید خواب - که دارد دل اهل کشور خراب یعنی هر که دل اهل کشور خراب دارد -
۱۴ تحقیق یا تصغیر	۷ مرغاب از مضی برون آید و وز می طایر یعنی مرغ کوچیک
۱۵ بمعنی چنانچه	۶ چنان میخورد زنگی خارم را - که زنگی خورد مغز و با و ام را یعنی چنانچه زنگی مغز با و ام میخورد -
۱۶ بمعنی همچو	۵ کسے بمن التفات نکرده که او یعنی همچو کسی التفات بمن نکرد
۱۷ نفسی	۴ جویشک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل -
۱۸ صله	۳ هر که باین دوست است من دوست او هستم یعنی جو شخص که او سکا دوست هر بین او سکا دوست هون -
۱۹ بمعنی اگر	۲ چه کم گردد سوی عاشق زار - کنی از لطاف بد خو نگا یعنی اگر سو عاشق زار
۲۰ بمعنی کس	۱ هر که مستی از این زگس جادو باشد یعنی هر کس را -
۲۱ شردید بمعنی یا	۰ در نظریست مرا جز تو کسے در عالم - بر من این شوخ ترا هم نظری هست که نیست یعنی نظریست یا نیست =

مترضه	چشم بر اندیش که برکنده باد - عیب نماید بفرش در نظر یعنی برکنده باد و جمله مترضه کاف -	
۵-۹- معنی کیواسطے آتی ہے		
فاعل	کردم - گفتم	بمعنی ہستم
مضاف الیہ	دل یعنی دل من	بمعنی نہی
تائیت	بیگم - خام - از بیگ و خان -	
۵-۹- معنی کیواسطے آتی ہے		
نسبت آخر اسم	زمانہ ملان یعنی منسوب بزمان و ماہ	
فاعل آخر امر	گویند	تائیت آخر اسم نکر
تحقیر آخر اسم	پسره - دخترہ	مفعول آخر ماضی مطلق
مقدار آخر اسم	یک روزہ یعنی مقدار یک روز -	
تشبیہ آخر اسم	دوستانہ ماقلانہ یعنی همچو دوست همچو عاقل -	
تیاقت آخر اسم	شہانہ یعنی لایق شاہ -	
عطف مینا و فعل	آوردہ داد یعنی آورد و داد -	
۵-۱۰- معنی کیواسطے آتی ہے		
عطف و بیان	چنان رفتہ آمد عطف و بیان	
دو فعل	بازیں -	دو اسم

تو مخلوق آدم هنوز آب و گل یعنی قوی پیدا ہو چکا تھا حالانکہ آدم ہنوز پانی اور مٹی میں تھے یا راکھ و در دست او شمشیر بود - یعنی در حالیکہ در دست شمشیر داشت -	عالیہ
بر من نظر کن اسے پسرو -	نقصیہ
تو مند برو مند یعنی تمند و برمند -	زائد
گل ہین پنج روز و شش باشد یعنی پنج روز یا شش روز خواہد بود -	تردید
یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہو	
یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرد =	تردید
یا خدا	ندا
ی معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہو	
مصدی بعد صفا گدائی پارسائی یعنی گذاشتن و پارسا شدن =	مصدی بعد صفا
خطاب آخر اسم فعل طفلی گفتی یعنی طفل ہستی -	خطاب آخر اسم فعل
حیدر آبادی ہندوستانی =	نسبت
خور دنی گذاشتی یعنی لایق خوردن و لایق گذاشتن -	لیاقتی بعد فارسی
مخدومی مکرمی - یعنی مخدوم من و مکرم من =	مستکرم
بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ =	فاعلی بعد اسم

مفعولی آخر اسم	ممنہ سی مندی یعنی مہر کردہ شدہ و سندر کردہ شدہ۔
سبالغہ	علامی فہامی یعنی عالم بزرگ فہیم بزرگ
اردو میں اسم	کہ آخر اکثر نمونہ کی علامت ہو کر سی کبریٰ کہہ سکتے ہیں۔
ای مجہول	اس معنی کی واسطے آتی ہے۔
وحدت بمعنی یکہ	پادشاہرا شنیدم یعنی یک پادشاہ را شنیدم۔
اسم نکرہ کو آخر آتی ہے	
توضیفی بمعنی ایسا۔	یا وصلی کہ دل از ہجر خیردار بند یعنی یا ویسے وصل کی کہ دل
ایسے کاف بیان	بدائی سے خبردار تھا۔ کاف فاصدہ پر ہی آتا ہے جیسے قاتلی
کے اول۔	خون مرار نخت کہ در روز خزا۔
تنگیزنی نکرہ بمعنی	در خرابات چمن نیست شیدا ی یعنی پہنچ شیدا نیست
تخصیص	ساز آباد خدا یا دل ویرانے را یعنی خاص دل ویران را =
تمنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	اگر رفتی مکر بند زور آزماے یعنی میگرفت۔
تعظیم و تحقیر	شاہبازی لشکار گسی می آید۔ سی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ سی مگس برا تحقیر یعنی مگس کو چک سجود بازدار و بلاے عظیم۔ عصا و ندیدی کہ عوجی بکشت عصائی کو چک ندیدی کہ عوج بزرگ را بکشت۔





حروف تشک	آیا شاید باشند گوئی چنانچہ خفته اند کہ گوسے مردہ اندایسا سوسے ہیں شاید کہ مر گئے ہیں
حروف تنبیہ	اَلَا ہَاں ہین اِی اگاہ باش زور باش یا ویدر مخاطبہ کو مستویہ کرنیکے لئے استعمال ہوتے ہیں مثال ہر ایک کہ اَلَا اِی ابرو زور شباروزی بین مافی ہاں تا سپر نیفکنی از حملہ فصیح۔ ہین چا ویدر دستا ویدر اہو بگرید کہ مینا زکنا رہا فتاد =
حروف تحسین	زہے تہو مرجبا حیدارہ شا باش واہ واہ احسلی ہند خوشی کیواسطے مستعمل ہیں۔ مثال۔ زہو بلندی نامت کہ تاج تارک نظم جو ویک و زہو و حیدار و ہاں آمد۔ فلک گفت حسن ملک گفت ترہ =
حروف تصغیر	فارسی میں جاندار کے لٹوک۔ وک۔ اور بیجان کے لٹوچہ پڑوچہ مردک سپر و زک و صد و تچہ شکیزہ اردو میں الف با و او اسم آخر یا وکر دیتی ہیں جیسے ٹوسے ٹو۔ پچہ سے بچو =
حروف تعجب	اِہا۔ اوہو واہ واہ کیا خوب چہ خوش سبحان اللہ اظہار تعجب کے لئے مستعمل ہیں۔
حروف مفاہات	ہنا گاہ۔ اچانک۔ بچانک =
حروف ترویید	عارض ہستین یا مریلا نہر اسے بن یا شعاع شمش آیدہ دہشت

حروف رنگ	فام + گون + چرودہ + رنگ + گونہ + پام + کفام گلگون + سیاہ چرودہ + گلرنگ + گلگونہ + تنبر پام
حروف یجاب	نعم - نکر - آرستے - واسطے ایجاب کلام مشکلم لاتے ہیں ہمت بخور و نیست لاو نعم را تبے دل زین سخن آگاہ باشد کہ از دہاڑا رہا باشد۔ آری سخن چنین است =
حروف زواید	شمر بر پڑا فرو مگر یک آرت زاہست آندرون اندر ہمیدون من باز خود برون یہ سب حروف کبھی یا منے آتے ہیں اور کبھی زاید پس زاید کا موقع محل شال سے سمجھ لو +
سر - مر	سر انجام مر خوشی من را بزہر بکشت - انجام کو اپنا آپکو زہر سے ہلاک کیا -
در - بر - یہ	نہشت - درگذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید یا کرتے ہیں =
فرو - شمر	فرو خورد شمر را - فرایا دگیر -
مگر	یا صبر بر من نباشد مگر - تجھ کو بھی صبر نہوگا -
یک	یک چاشنی زور دمارا - درد کی چاشنی ہمارے واسطے
نہ - را	مینہ را ز پڑ بہارا - نوز کی مینہ ہو قیمتی ہونیکے سبب -

است	بود است خسرے کہ دم نبودش - ایک گدہ کا لکاو سکی دم نہ بھتی -
اندرون	خشت نشانند بنگ اندرون - نیزہ پتھر بن مارشہ بن
اندر	باید بقدرش اندر فرو - اوسکا مرتبہ بڑا ناجائز ہے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن - اس روشن دماغ چشم
من	توئی آنکہ تا من نہم باشی - تو وہ ہو کہ جب تک میں ہوں تو میرے ساتھ ہے -
باز	کہ تا باز گو بند صاحبان - تاکہ صاحب دل فرماوین
خود	خود خون منظر حیات کس - ایسے پاک لوگوں کا خون
برون	کشتی جان برو بسا حل برون - جان کی کشتی کنارہ پر لگی
خود	خود زہرہ مخالفت آن کرا بود - کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوئی =
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا =
مجاہول	یکی بین یکی دان و یکی کوئی - یک خواہ و یک خواہن یک جوی
مجاہول	مجاہول کہ بعد طرف عجیب کے واقع ہو
مجاہول	مجاہول کہ بعد طرف عجیب کے واقع ہو
مجاہول	مجاہول کہ بعد طرف عجیب کے واقع ہو

ہمیں

ہمیں گستاخ فرشتہ تراب - چو سجادہ بگردان  
برآب

## الفاظ مخفف

کہہ سے کہہ + گوہر سے گہر + ستودہ سے ستہ + ناگاہ سے  
ناگہ + انگاہ سے آنکھ + شکوہ سے شکہ - بود سے بدبو -  
انبوہ سے انبہ + شادباش سے شاباش + اندوہ سے اندہ + شاہ سوشہ + کنون  
سے کنون + خورشید سے خور + فراموش سے فرمش + فرامش + ماہ سے  
ماہ + خاموش سے خامش + خموش سے خمش + چاہ سے چہ + گاہ سے  
گہہ + افلاطون سے فلاطون + ارغنون سے ارغن + پنہا سے پنہان  
چون آن سے چنان + چون این سے چین + چہ سال سے چہ سال +  
ہفتاد سے ہفتا + افعال سے فعال + زمین سے زمی + ہشتاد سے  
ہشتا + چون او سے چون + ایتاد سے استاد + ستاد +

تمام شد



مصادر مفردة واجب الحفظ

[illegible]

[illegible]





مصاد و از دو	مصاد فارسی	مصاد عربی	مصاد اردو	مصاد فارسی	مصاد عربی	مصاد اردو	مصاد فارسی
چوشتا	رستن	رہ	شورین	شورو	دیکھنا	ترسانین	ترسانہ
چوشتا	رہیدن	چوسنا	کھیدن	کھد	دورنا	پوئیدن	پوید
چوشتا	رہانیدن	رہانہ	کھروینا	گروانیدن	گروانہ	دویدن	دود
چوشتا	چیدن	چیند	چاٹنا	لیسیدن	لیسد	شناختن	شناختہ
چوشتا	بوسیدن	بوسد	چہاننا	بیختن	بیزد	دورنا	تازد
چوشتا	درخشیدن	درخشہ	چرنا	چریدن	چرد	دورنا	دوانہ
چوشتا	درخشیدن	درخشہ	چرگن	پاشیدن	پاشد	دہنا	دوشید
چوشتا	درخشیدن	درخشہ	چہانا	خائیدن	خاید	دیکھنا	دیدن
چوشتا	تافتن	تاہد	چہونا	سپوختن	سپوزد	نگرین	نگرد
چوشتا	تابیدن	تابد	سپوزین	سپوزد	دینا	دادن	دہد
چوشتا	تراشیدن	تراشد	چلانا	راہلن	راہل	دوانیدن	دواند
چوشتا	تراشیدن	تراشد	چہینا	پوشیدن	پوشد	دہونا	دوشستن
چوشتا	چشین	چشد	دہفتن	دہند	دکھانا	نمودن	نماید
چوشتا	تعلیدن	تعلد	رویت (ح)	رویت (ح)	دیکھنا	دائیدن	دائند
چوشتا	خواستن	خواہد	خوارگنا	خوارگینا	خوارگ	رویت (د)	رویت (د)
چوشتا	دزدیدن	دزدو	خوارگنا	گراہیدن	گراہد	دورنا	ترسیدن
چوشتا	بالیدن	باہد	خوارگنا	خوارگینا	خوارگ	گرمین	گرم
چوشتا	خوشیدن	خوشد	رویت (د)	رویت (د)	دائنا	انداختن	اندازد

[illegible]





مصادره و مضارعی مضارع	مضارع	مضارع و مضارعی مضارع
مچوژنا	مشرودن	مشرود " بودن بود
"	مشارودن	مشارودن هواچلنا وزیدن ورد
"	امشرودن	امشرودن رگنا ریدن ایدریند
نازکرنه خورزنا		" رستین ریسد
مکنا	نازیدن	نازد
نام رکنا	نامیدن	نامد
نفرمانی کرنا	سرتاقتن	سرتابد
مچوژنا	نشدیدن	نشد
"	نشدیدن	نشد
ناشتا میکرنا	نهاریدن	نهارد
رویت ( ۵ )		
هیننا	خندیدن	خندد
هینا	جشدیدن	جشد
هونا جان	شدن	شد

# مصادر مرکبه و اسما و اجزاء و غیره

## روایت (الف) اسما حیوانات اهلی

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسما اردو	اسما عربی	اسما فارسی
افسوس کرنا پچھتانا	کھنا افسوس الین	اونٹ	بعیر جمل ناقه	شتر اشتر
"	دست فوت گزیدن	"	ابن قذیحیل	منجی سار
"	لب پند ان گزیدن	"	قبحیتر	قبحیتر
"	پشت دست خائیدن	پیش	جاموسه	ماده گادیش
"	افسوس خوردن	پیشگی	جاموس	گادیش
"	دست بر زانو زدن	بلی	سینور هریره	گرته
"	دست حسرت بردن	"	هریره خیل	
پنهان		پیشرا	غنم کیش	گوسفند گوشت
انگشت بردن		پیشتر	ضان	ماده پیش
گوزیدن		پیشتری	والد الضان غنم	ماده پیش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پانی بڑکاشنا	ریش خود بر کردن	بکری	نَمَر نَجَبَه	بُرْ
"	نیش به پای خود کردن	بکرا	نیش پناز	بزر
اطاعت کرنا	سر بر خط نهادن	بکری کاپک	جِدوی شَوین	جَزَعَال
"	فرمانبرداری کردن	سُوز	خزید	خوک گراز زرد
"	غاشیه اطاعت بر	خچس	بغل	قاطر اشتر
دوش کشیدن	دوش کشیدن	کَت	کَلَب قَمِیس	سگ
آزادانه زندگی کرنا	آب لجام خوردن	"	کِلَاب	
"	لاؤ بالی ز بستن	کپوڑا	فَرَس مَر کب آدم	اسب بوز
"	آزادانه زندگی کردن	"	اشهیب جنب سون	خاک روشن
آواز پر جاننا	گلو گرفته شدن	"	خیل حصان	رخش نگار
"	آواز نشستن	"	خواد خشی هفت	هیون رهوار
"	صد اگر منن	"	سمندر شید	سمندر شید
اختیار کرنا	پیش گرفتن	"	دیوزاد بارگی	دیوزاد بارگی
"	اختیار کردن	"	بکران گلگون	بکران گلگون

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انصاف چابناور	دستار بر زمین بدن	گامی	بقر	گاؤ
کرنا ایضا	داوری خوان	بیل	نور	گادزر
ایضا	دادخواستن	گهوڑی	اکم	مادیان ماده آب
اورنا	پرداز نمودن	گدبا	حمار میغم	خر دراز گوش
آهسته آهسته کننا	نرم نرم گفتن	پاهی	میل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	اسماء حیوانات وحشی		
"	عهد بستن	باک	ضیغم	نیر بیر
"	عهد کردن	"	غضنفر	عابرث
"	وعدہ دادن	"	اسد	هر بر
"	وعدہ کردن	"	خجدر	خجدر
"	اقرار نمودن	"	هرماس	عباس
"	انگشت در میان	"	شیم	نیت
"	ماذن	"	فراس	
"	دست تخریب بدان گرفتار	بارنگها	ایتل دحل	گوزن



مصاص و اردو	مصاص و کپان	اسماء و اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انگشت سحر	کله گاری	بش چلی	نگار و کوهی
"	گزیدن	چیتا	نجد	پنجاه
"	در استیجاب مایه	کیده کولا	ابن آدی	سشغال
"		کهرما	ارنب	خروکشن
"		لوه مایه	نعلب	رهبان
اگاب هو جانا	دامن چیدن	کور حشر	طار الحشن	گور حشر
"	یکپوشدن	ریحیه	دین	خوسب
"	پهوتنی کردن	بهیریا	ذیب پنج	گرگ
"	کناره گرفتن	"	سرخان	
"	رخت یکسوزن	چدر	جود	پوشه چدر
"	ابنی ملاکت چاهن	سای	قنقه	خار و پست
"	هلاک خویش	هرن	ملی غزال	آه و آه بره
"	خواستن	گیندا	مرنبس کردن	گردن
اسماء و جانورانی				
ابو کوکبه سمینا	خود را چیر و نشین	ام چلی	جیش	آر آه
"	پاسه خاکی کردن	سوس	دلفین	خوک آبی
"	فدم رنج	کارچه	مزان	هنگ
"	سودن	ریایان	علق	رقو
"		چوناب		
"		چلی	نکات موت	مایه

مصداق در آردو	مصداق در مرکبه فارسی	اسماء وارده	اسماء عربی	اسماء فارسی
آنا	تشریف آوردن	کچو	حلماء	خاره پشت سنگ
"	تشریف ارزانی فرمودن	"	"	کشت باخه
"	قدم ارزانی داشتن	کبکڑا	سرطان	خرچنگ
اوندها گرنا	سرگوافتادن	بندک	صفیع	خوک
"	ببرافتادن		اسماء پرنده گان	
"	بگردن فنادن	کوتا	بقع خواب	زانغ کلاغ
"	بررو افتادن	باز	باشق صفر	باش باز
آه ام پانا	از آسایش خبر داشتن	"	"	جده شاهین
آرام کرنا	آرام یافتن	"	"	دش
"	آرام کردن	طوتا	ببنا	لوت
"	آسوده شدن	ها	بلخ	استخوان با
"	آرام نمودن	"	"	ها
راحت یافتن	راحت یافتن	الو	بوم	چند
آرزو حاصل شدن	برادر رسیدن	بیا	تنوط صفاری	کبوتر
"	آینه بر آوردن	چیل	جداة	غلیوار
"	مراد بر آمدن	"	"	سوی چهار
"	برادر رسیدن	کبوتر	حمام	کبوتر
اچھی طرح بیا	به حسن الوجه گفتن	ابابیل	خفا بابل و تلک	پرستوک سپینو

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	یتیر	درّاج	یتھو
"	آہ از جاگر کشیدن	ینا	رز زور	شارک
"	اف کردن	مور	طاؤس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا	عصفور	کتختک
"	امید داشتن	خانہ چڑی		
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	رگدہ	عقاب شتر	لکھ کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہوکا	عقیق	لکھ
"	تعلل کردن	بیل	عذیب عنادل	ہزار دستان بیل
اپنی بڑائی کرنا	خود ستائی کردن	سیرخ	عتقا	سیرخ
"	بلند پروازی نمودن	قمری	فاختہ قمری	.
"	شنا و خویش گفتن	.	صالح صدصل	.
از مانا	تجربہ کردن	جگور	قبح	لکھ مرغ اشخوار
"	سواد حکمت برگرفتن	بثیر	سمانی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چنیدن	کتبہ ہوتا	سودانی	دار بر
"	ازمایش کردن	نیل کنڈیہ	سراق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	مھولا	صوہ	سنگانہ سیریکہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بکلا	لکھ البحرین	بوتیار

معاد و اُردو	معاد مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آلوده کرنا	ملوث کردن	شتر مرغ	فحاشه	شتر مرغ
آلوده پونا	ملوث شدن	پد پد	پد پد	بویک
اندادینا	بریفه نهادن	بطخ	اَوَز قاز	بط
"	تخم گذاشتن	"	"	"
امتحان لینا	تسخ و زنج بمیان آوردن	اسماء حشرات		
"	بیمک زدن	نیول شگل	ابن عس	راسو
"	امتحان کردن	دیک	اُرخته	دیوچه
امد پنا چاهنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
"	پناه خدا برون	مچهر	بعوض	پشه
امح سچینا	خرگرختن	نڈی	جراد	ملخ
"	ایله فهمیدن	گبر دلا	جبل	سرگین گردان
"	پایید دانستن	جضیکر	جذب	ربخیره
"	دیوانه تصور کردن	جگنو	جذاب	کرم شب تاب
اراده کرنا	مقصد کردن	گرگ	جزبا	افتاب پرست
"	اراده کردن	سانپ	جیه	مار
"	غم نمودن	اجگر	ثعبان	ازوها اُردو
اگ پیرکنا	آتش بالا گرفتن	کبچوا	خراطین	گلخواره
"	شعله زدن	چمچوند	خلد	سوسن کور

اصطلاح اردو	اصطلاح مرکبه فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
آگ بزرگنا	آتش زبانه گرفتن	کمی	ذباب	گس
آرام لینا	نفس است کردن	بچه	عقب	گزوم
استاننا	نستکی بیرون کردن	مکڑی	عنکبوت	کلاش
اگر مگر کرنا	چون چرا کردن	چوب	قار	موش
اگھانا	سیر شدن	گھری	قارۃ النخل	موشک بران موش
اینو سایه	از سایه خود رم کردن	کھتی	قرا	کن
بهر کننا	از خود ترسیدن	بھوزا	قطر ب	رنیور سیاه
اذن دینا	بانگ نماز گفتن	جوت	قل	شپش
"	اذن گفتن	پھر	زبور	کلینر
"	بانگ دادن	چھیکلی	سام ابرص	چپا سہ
امن مانگنا	خس بردان گرفتن		دزغت	
پناه مانگنا	ز پناہ خواستن	مٹکھورا	سجدہ و تعین	ہزار پا
"	امان خواستن		عقربان	
پناہ جستن		اگن چڑیا	سمندل	سمندر
اولیو مارنا	معلق زدن	گوہ	صفت	سوس مار
آلودہ کرنا	آزار دادن	بجو	ضج	گفتار
شاننا	رنجیدہ کردن	کھٹل	کٹان متافس بق	عکس سترنگ تار

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء فارسی	اسماء فارسی
آزاده ہونا	آزادہ شدن	کھنٹل	کھنٹن - قشطن بن	شکست سرکش رسک
"	سکدر شدن	شہد کی کمی	نخل بیسویب	گس عسل
"	دخش پیدا کردن	جوئی	نخل کڈت	سور
پنی ہاج چلے ہونا	التجا نمودن	گہوش	یربوع	موش دشتی
"	عاجت خواستن	دستاد	سکھ مدرس اوتاد	اغوذ اسکنداد
انہی اہ لینا	طریق خود گرفتن	"	علم آموز آموزگار	
"	سرخوش گرفتن	اوستانی	معلہ مدرہ	آو
انہی انشت پیرنا	بحال خود گزارا شدن	پڑوا	توآو دیوٹ	دوسان ترنبان کشتان
اگ لگبنا	آتش گرفتن	پڑہی	تکار	درو دگر
اچھا معلوم ہونا	خوش آمدن	بنجارہ ہونا	علاج	ندات
ادھنا	برپا شدن	تیراک	سبح عوام	شناور
"	برپای برخاستن	چوہنا	کاذب کذاب	دروغ زن دروغ گو
آداب بچلانا	پشت خسم کردن	"	بقال	نارہست گو خلاف گو
"	دست بر سر نہادن	جولا	شاج حاکم	نوربات جولا با
		چور	سارق بعض طرار	دزد زہر زان
		"	حرامی قطع الطریق	نقشب زن

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بیکالانا	آداب بجا آوردن	پیشخور	نخام غماز ساعی نیم	پیشخور
"	زمین خدست بوسیدن	چردا پا	راعی	شبان چوپان گله بان رامیار
"	سر بر زمین نهادن	جودار	نقیب حاجب	لیساول
آهنگ جاتا	ترود کردن	همار موی	اسکان خفات	کفش دور کفشگر چرم دور
"	امه و شد کردن	درزی	خیاط	پارچه دور
اصل حقیقت بیان کرنا	پست کند گفتن	سو موزی	قصار	گاذر
صورت و اتمه اتمین	صورت و اتمه اتمین	رهنما	هادی رشید دلیل	رہبر رهنما
اصل حقیقت بیان کردن	اصل حقیقت بیان کردن	"	مرشد	"
انکار کرنا	انکار کردن	سوارگر	تاجر تاجک	بازارگان
"	ابا نمودن	سنار	صانع صیانغ	زرگر
		سالو تری	بربطار	پیشک
		شکاری	صیاد	صید گیر شکاری دیبا
بایم باک داشتن	بایم باک داشتن	چو بیار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دیبا
		بهاوت	کیال	پیدبان فیلبان
احسان برسان	احسان فراموش کردن	کلوار	خار	میفرودش
احسان برسان	احسان از یاد برون	قوال	سُطرب مثنی سترنم قوال	خینگر رانگر دستان ستر

بمعادله و	معادله مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ایک دس پانچ	بر روی یکدگر سپید	کنبی کاغذکار	حاریث مزاج	وہقان بزرگدگر بورکند
"	بریکدگر بنادن	کنگر	نوااس	کنگر
از گھنٹا	چرت زدن	مزدور	زبیر	مزدور
اوکھاڑنا	ابنخ بر آوردن	کھنٹا	نوااس	کنگر
اقرار توڑنا	پیمان شکستن	کسین	زاتیہ فاعله یعنی محبہ	رویسی لولی
"	از سر پیمان فتن	لویار	حداد کھاگ تھین	آسگر
"	عد شکستن	مالی	ماہور فتح	باجیان چمن پیرا سیراب
"	خلاف وعده کردن	ہتر	کناس مہتر	غل بند کدیور
اوسانا	خدا صحت کردن	نا خدا ملاح	ملاح	نا خدا کشتیان
"	خدا نشان دادن	گھنٹا	حافظ حارس رقیب	دیدن بجان گھنٹا
اوکھنا	بیزار شدن	نقاری	طبائل	اویت نواز نوبت زان
اوچک لیجانا	در بودن	ریجو	مغش غنیم	زبیر
آہستہ آہستہ	نرم نرم فتن	بیا	بڈال بقال	بقال
"	بخش کردن	صلوالمی	صلوالمی	نیرنی فوش علیا



مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	فارسی	اسماء فارسی
آتش ز سوز	باوقار رفتن	مان بای	خجاز	نان پز
آتش کهنه	نوم گشتن	کتبوم	بقال	تره فروش سبزی
آتشگی کرنا	آتشگی بکار بردن	متاعی	تغاب مشفقش	گادکش
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن	تیلی	عصاره	روغن فروش روغن کش
پیتیا نا	اعتبار کردن	قلعی گر		روغن باز روغن گ
مساک کرنا	منت نهادن	فصاد	فصاد	قلعی گر
"	احسان کردن	بادریجی	طبایخ	طعام پز
انصاف کرنا	داد و ستادن	دلال	سفسر سمسار دلال	سفسار
"	داد کردن	بساطی	سقطی	خورده فروش
"	انصاف نمودن	بندروالا	قراد	سیمون باز
آب دیده شدن	براشک شدن	بجاث	مارج	باد فروش بادخون
آب دیده برگردانیدن	آب دیده برگردانیدن	بهشتی	سفا	بجشتی
اعتبار کرنا	آب دیده برگردانیدن	نالی	حلاق	سوی اش سرش
		نجونی	بنجم بنجام	آئینه له بنجام دلاک
		منت		اختر شمار اختر شناس
				رسن باز دار باز
				غازی



اصطادار و و	منصا در مرکب فارسی	اصطادار و و	اسماء عربی	اسماء فارسی
بنیاد کرم کرم خیر کرم کرم	ریگ صحرا با نگشت شهر	آسمان	سما و فلک جبراً خضر	آسمان بهر نیل و
"	دماغ بهیوده بختن	"	قبة خضر از افلاک سما	گنبد بیگون بخرم گزین
"	ورق گز انیدن	بهشت	جنت فردوس عدن	بهشت سینو
"	گره بیا دستن	"	دار السلام دار النعیم	ارم باغ ضلوع
"	دم خر پیودن	"	دار القرار علیکن حد حیات	"
بهشت شریف	بر خود بالیدن	دوزخ	جهنم نعلی خطمه سمیر	دوزخ
"	"	"	سقوط حیم بادیه در کسطل	"
پیر کله فسانا	در پوست گنجیدن	"	دار ابواء در کسطل اسفین	"
"	در جامه گنجیدن	بادل	غمامه غین باطل	آبر سنج سفای نیل
"	از پوست برآدن	بدلی	سحاب غیم غمام عنوم	"
"	"	"	غمامیم	"
"	کلاه پروا انداختن	بیکل	صاعقه برق صواعق	درخش
"	باغ باغ شدن	سینه	مطر قطر غیت امطار	بارش
بیکار رهونا	از کار رفتن	"	مطرات هطلان	باران
برابری کرنا	کد بکد زدن	گرج	رعد	تندر
"	همسری کردن	سویج	شمس نیر اعظم	خورشید مهر خرم
"	"	"	این ابصع	انتخاب شاه اختران

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
باتونین عاجزینا	قافیه تنگ شدن	سویج گهن	شسوت	گرفتگی آفتاب
باتونین عاجزینا	قافیه تنگ کردن	چاند	قمر، نیر، امغر، این قتل	ماه سه طفل شب
"	دم بخود ساختن	چاند گهن	گسوت	گرفتگی ماه
بید کھل جانا	طشت از بام افتادن	بیدی نازک	لال	ماه نو
"	بخیمه زوی کار افتادن	چاند	بذر	ماه کامل
"	دار فاش شدن	چاند گاهل	تاله	خرمن ماه
"	برده از روی کار افتادن	دینک	قوس قزح	کمان رستم کمان
"	رازی بر روی روز افتادن	چاندلی راز	نیلته القمر، نیلته القمر	شب ماه
بهانه کرنا	شکم خاریدن	تارا	نجم کوکب، شهاب	شماره اختر سیاه
"	سر خاریدن	"	کوکب، نجم	سیارگان ستارگان
بدنام کرنا	بخیه بر سر شکستن	نام ستاره	عیون رطل ستاره	مطرب فلک
بدنام کرنا	بدنام شدن	"	منوخ مشتری زهره	نیر فلک
بهاگنا	رم کردن	"	سپیل عبا دتب	براون
"	کانور شدن	"	عطارد طارق ساک	فصل
"	"	"	بنات هفتش	سرمه کیوان
"	"	"	"	بهرام ترخ

در این کتاب اسامی نجومی و فلكی را در دو زبان فارسی و اردو گردآوری شده است. این اسامی در متون کهن و جدید به کار رفته اند. در این کتاب سعی شده است تا این اسامی را به صورتی که در متون کهن به کار رفته است، در کنار اسامی اردو و فارسی معاصر درج شود. این اسامی در این کتاب به صورتی که در متون کهن به کار رفته است، در کنار اسامی اردو و فارسی معاصر درج شده است.

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
	حمل تور جوزا سلطان آسد سبده سیرن عقیقه فوتس جدی و تو حوت	نام بروج فلک	راه فرار گرفتن پای گریز کشادن بائی بچیدن	پهاگن " "
اسماء متعلق نباتات			دل و جان بچ کردن	برو آهنگام کرنا
خیار چمبر	خيار شنبير	امتناس	از جا شدن	بيقرار هونا
بشاغل	شاغل	از سبز	دل از دست رفتن	بيچمين هونا
آمله	آبلج	آلود	زار و نزار شدن	"
اشتر خار	اشتر خار	اونٹ کنه	بتیاب شدن	"
انبه	انج	آم	منقض شدن	"
انبل ابله	نرهندي صبار	املي	از خود رفتن	"
انجیر	نمين	انجیر	دل بد رو آوردن	"
گردگان چارسو	جوز	اخذوث	ریگ در کفش داشتن	"
تخم بیدانجیر	حب الخروع	رینندھی	بے اختیار هونا	از نظر افتادن
بہی و بہ آبی	سفرجل	بہی	از غلاف بر آمدن	
بادنگان	بادنگان	بگین		
سفیلان	سفیلان	بجول		
کنجد	سمسم	رمل		
اسپاناخ	اسفناخ	بالک		

مصداق فارسی	مصداق کهن فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بویا بونا	بیشم بے آب داشتن	پان	دُرُقِ اَنَد	برگ پان تنبول
بیشم بونا	استین کهنه داشتن	پیاز	بصل	پیاز
بیشم بونا	سبزرگ دلواماندن	جوار	خندروس ذرت	ذره
بیشم بونا	سبزرگ دلواماندن	جو	شعیر	جو
بیشوش کرنا	از بهوش بردن	جھاؤ	اُٹل طوقار	گنڈ
"	بیشوش نمودن	جادتری	سبباسبه	پز پاز
"	از خرد انداختن	جواسا	حاج	شترخار
بہول جاننا	از یاد رفتن	بھوارا	تمر رطب	خرما
"	فراموش کردن	چانول	آرز	برنج
بھلانا	نشان دادن	چندن	صندل	صندل
بدلا لینا	انتقام کشیدن	چنا	جمق	نخود
"	پاداش گرفتن	لال پنک	صندل احمد	صندل سرخ
"	عوض نمودن	رائی	خردل	
بیشوش بونا	بیشوش داشتن	سونپہ	زخیل	سنگوبڑا
بیشوش بونا	بیشوش داشتن	سونف	رازیانج	بادیان
بیشوش بونا	بیشوش داشتن	زعفران	زعفران	لکھاس
بیشوش بونا	بیشوش داشتن	کھانا مار	رمان حاضی	انار خوش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
برای لینا	زرد اودن در دست خردین	کیون	حنطه بر منج	گندم
"	نیک کردن آب انداختن	گوندبول	صنعتی عوا	آرد و نیلان
بانشا	قسمت کردن	گاجر	جزء	گزر زردک
"	بخش نمودن	لپس	نوم	رسیز
"	تقسیم کردن	لسا	نفتان	سپتان
"	حصه کردن	سیتی	نخابه	شکیت
بر منظره کن	دست چرب بر کشیدن	میثا انار	رمان عکو	انار شیرین
بوغیرتی جاننا	عارداشتن	منقی	زبیب	مویز
بروت کرنا کنیز	غضب کردن	مسور	عدس	شک مرچک
"	تخل کردن	شهد	عسل	انگبین
"	خون جگر خوردن	طیسی	اصل السوس	ریخ همک
"	آب دهان و بردن	بلدی	عروق الصبیغ	زرد چوبه
"	شکبای و زردین	بیر	عنتاب	بیجان سیلان
"	بامی و داس بر کشیدن	داگر	عنتب	انگور
"		مکو	عنتب الشدب	ترنگ و دوا
"		سولی	فعل	ترب

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پودش کرنا	پاک کردن	پودینه	فونج	پودینه
"	برداشت نمودن	میچ پاه	فلفل اسود	پمیل گرد
"	برتن برداشتن	میچ سرخ	فلفل اتر	فلفل سرخ
بیان کرنا	باز نمودن	سپاری	فوقل	پوپل
"	تقریر کردن	ایلاچی سفید	قاقلا غار	پیل نر
"	حکایت کردن	ایلاچی سیاه	قاقلا کبار	پیل کلان
"	نقل کردن	کلشی	قفاو	خیار دراز
"	دال نمودن	کوکابیلی	نیلوفر	نیلوفر
"	در میان نهادن	کھیرا	قشد	باد رنگ
"	اظهار کردن	لوکی	قرع	کدو
بات کرنا	حرف زدن	لونگ	قرنفل	منجک
"	زبان تر کردن	گنگ	قصب السكر	نیشکر
"	سخن گفتن	چنبیلی	یاسمین	یاسمین
چندینا	باز نهادن	رال	زیت	لعل
		آمروڈ	کشمیری	امروڈ
		زیره	کون	زیره
		بادام شیرین	کوز الحلو	بادام شیرین
		لیمون	لیمون	لیمون



اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	مصداق در مرکب فارسی	مصداق در اردو
نارگیل جوز	نارگیل	نارگیل پورا	در آتش ماندن	بزرگی مخزن
اعضاء انسان			استخوان شکستن	"
چشم دیده	عین تبصر	آنکه	بروز سیاه نشاندن	براحال گرنا
مردم چشم مردم چشم	انسان العین	آنکه به کیستی	شفایا فتن	بیماری پختن
کاسه چشم	حلقه حلقه	آنکه حلقه حلقه	صحت یافتن	"
مزه مرگان	حقیق بذب	بیک	تندرست شدن	"
ابرو	حاجب	بیمون	از بستر بخوری برخاستن	"
بنشین بنیانی مارگاه	بیمارت تعبیر باصر	جوت	در افتادن	بهر ناله و بیشتن
بینی	انف غیسوم	ناک	در آویختن	"
سوراخ بینی	سوراخ شاخ	ناک کاسوای	بر بستر بخوری افتادن	بیمار هو جانا
بر بینی ز بینی	کارن	نک پیرا	مراج تا خوش داشتن	"
گوش	اذن مسیح	کان	عیل شدن	"
بنا گوش در گوش	شعیه الاذن	کو کمانی	رنجور شدن	"
سوراخ گوش	صباح	کاسوای	خیال باطل بستن	بیخامنه چونا
رخسار خدار	خارمن خدار خنده	گال		
لب	شفقت	چون		
دهن دهان	نم	چون		
دندان	رین فرس تفر	دانت		

مصلو اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھانا اور چھبنا	سوزده آمدن و رفتن	مسوزا	لشہ عموز عمر	بمن دندان
بہت بڑا کام	کام مترگ نمودن	چیب	لشان بقول السیہ	زبان
"	نیامت کردن	پرجیبی	لہاء کاذہ	
بڑہ جان	سبقت بردن	نالو	خنک	گام
"	سبقت بردن	بجڑا	نک	چانه
"	پیشہ ستی نمودن	بجڈھی	کاشن خجستہ	چاہ زرخندان زرخ
"	از حد گذشتن	مونچہ	سبک شارب	بروت
"	گویی بردن	وٹارہی	رکبہ محاسن	ریش
"	تغلب السبق بردن	ماہتا	ناصیہ جبین جہہ جباہ	پیشانی چکاو
نخشا	عنو کردن	سر	راس فون	سر
"	از سر زخا در گذشتن	نانگ	فون بفرق	تارک
برابر ہونا	همپا شدن	بال	ششہ	سوی
"	ہمسر گردیدن	زلف	خلالہ سدرہ	ہفت کیسو کامل
برسنا	ترشح شدن	گوگرد بال	جندہ	کلاہ مرقولہ مرقول
		"		نقزلہ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصا و مرکب فارسی	مصا و اردو
سوی بانته	صَفِيرَة عَذِيرَة	چوئی	بهرن شدن	بهرن شدن
کاسه سرکاجیک	بَحْرَة فَخْف	کھوپری	طالع شدن	طالع شدن
مغه	خِرَاج دَمَاح	سرکاجیجا	عنان فکندہ جهانمان	عنان فکندہ جهانمان
گل	حَلَق حَلَقُوم خَبْزَة	گل	دفع کردن	دفع کردن
گردن	عُنُق رَجَبَة اَخْفَاق	گردن پتوا	ساز کردن	ساز کردن
پس سر	رِقَاب	کدی	فرش کردن	فرش کردن
دوش شانه	تَقَا	کاند با	بدبختی کردن	بدبختی کردن
برکتار آخرش	کَتِف	بغل	افروخت شدن	افروخت شدن
بازو بال	رَبِط	بازو	در یوزہ گری کردن	در یوزہ گری کردن
دست	عَقْدَة جَنَاح	هاتھ	دست خواهش دراز کردن	دست خواهش دراز کردن
دست راست	يَد اِلَيْمِي	سیدها ہاتھ	گدائی نمودن	گدائی نمودن
جانب راست	بِیْن مِیْنَة	سیدھی	لقمہ بستن	لقمہ بستن
دست چپ	طَرَف مِیْنَة	بیان ہاتھ	دست پیش و پشت	دست پیش و پشت
جانب چپ	یَسَار شَمَال	بالمین طر	عاجزی کردن	عاجزی کردن
آرچ	مِیْرَة	گہتی		
بند دست	رَفَق مَرَفَق	کھائی		
کف دست	سَاعِد رَسَع	ہتھیلی		
	کَف	کف		

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر دست کرنا	تکیه کردن	انگی	اصبع اصابع	انگشت
"	اعتماد کردن	اوکی کی پور	اُمَکَه اُمَکِل بنانه	بند انگشت
بیشمارا	جادادن	انگیو	خفیر خفیر و حنطی سبای	انگشت کو چاک
بلانا	طلب کردن	"	ایهام	انگشت شهادت
"	طلب داشتن	"		انگشت زنگشت
بیمار پرسی کو جانا	بیمادست رفتن	بالشت	وَجِب شبر	بدست بالشت
بیمار پرسی کو آنا	بیمادست آمدن	ناخن	ظفر اظفار	ناخن
"	بیمار پرسی کردن	پیشینه	خبر ملور منب اصلا	پشت
بچانا	نگاه داشتن	سینه	صدر صدور	سینه بر
"	حفاظت نمودن	جوجی	تدی تندی	پستان
بایم دوست هو جانا	بایم دوست گردیدن	بیشنی و بند	حک	سر پستان
بد نصیبی	بخت برگشته شدن	پیش	بطن بطون جوف	شکم
مفلس بودن	بخت برگشتن	پس	ضلع	استخوان پهلوی
"	بخت شدن	کمر	خصر	کمر میان
		کولها		پهلوگاه
		پهلوپهرا	ریه	بشیش
		تعلی	طحال	بیمه

اصطلاح اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خلس ہونا	سطحاً رد قلم دریا ہی نہاد	کھجیا	کبد	جگر
"	روزگار برگشتن	اوچھڑی	اسعار	شکستہ بگشتن
"	از خود بخیر گشتن	آنت	عما اسجا	دود
"	از خود رفتن	مجموعہ عمل	شنا اسجا	
"	عتمان اختیار از قبضہ	پشتا	مرادہ	زہرہ
اقتدار بیرون رفتن		پشتا	صفا	تلی ہرہ بالکینہ و بلخ
سہرا ز پانٹا ختن		دل	قلب خاطر ضمیر نواد	دل
بد نظر کرنا	چشم زخم رسانیدن	"	نقصینہ بنقصینہ ہونہ ہونہ	
بہرنا	پہر کردن	سر ذکر	نقصینہ	سر ذکر
بگنگ ہونا	معانقہ کردن	سورخ ذکر	افشیل	سورخ ذکر
بجھو گشتن	عف عفو کردن	نقصینہ	نقصینہ	غایہ فوتہ
بہشت نا	در مینی سخن گفتن	نقصینہ	نقصینہ	کس
بجھو کہو گشتن	بر شکم شاگ بستن	نقصینہ	نقصینہ	سورخ کون
"	گر سنے ماتدن	پیشرو	عائہ رکب نہبت اسانہ	زہار
		سوی زیر پانٹا	عائہ	سوی زہار ارم

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجو کها جونا	گرسنه شدن	جو تر	کفل درک خیز عینه	سیرین
بیگار بکونا	بسخره گرفتن	"	عجیزه عجز او	"
بسنا	آباد شدن	ران	فند	ران
"	وطن گرفتن	گفتنا	مرکه	ترالو
بیموده بکنا	زار خاییدن	پندلی	ساق	ساق
زتل باکنا	هزوه سرای کردن	مخنه	کعب	شتا لنگ
"	لاف زدن	ایڑی	عقب	باشند
"	پراکنده گفتن	پاؤن	رجل	پاس
"	فضولی کردن	قدم	خطوه قدم	گام
"	یاوه گفتن	چمرا	چرم حلد اویم ایا	چرم پوست
بخار آنا	تب کردن	گوشت	لحم لحوم	گوشت
با هم زندگی کن	معیشت کردن	لهو	دم دماغ	خون
مکھوتنا	بودادن	هڈی	عظم عظام	استخوان
"	برشته کردن	پٹھا	عصب عصب	بڑی
		نس	عرق عروق	رگ
		نام رگ	حرق النسان	پیش
		"	خوبان صاف	

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
	سر و هفت اندام	نام رنگ	بریان نمودن	جوشنا
بالا	قد قاست	قد	بریان کردن	"
تافت	تسره سر سرست	توندی		
چهره پیکر و رخ	هیت شکل مثال	صورت	بال در بریدن	چرخ پیرانا
	وجه نقا صورت	"	آب خوردن	پانی پینا
اندام کالبد تن	جسم جرم جسد بدن	سریرتن	سواد گرفتن	پڑھنا
	شخص وجود قالب	"	درس گرفتن	"
	جسه جوبا ظلل	"		
اسماء خویشاوندان			درس دادن	پڑھانا
قبله گاه پدر	اب والد ابا	باپ	سواد برگرفتن	پڑھ کھینا
پسر فرزند پور	ابن بن ولد مولود	بیٹا		پڑھنے لکھنمین
	خلف	"	سواد روشن کردن	کمان سید کرنا
دخت دختر	بنت صبیہ	بیٹی		
پرستار کتیز کیکر	خادمه جارہ داه	باندی	پیش خواندن	باس بلانا
	امہ اموات اما	"	برخویش خواندن	"
	امواج	"		
مادر و پدر	ابوین والدین	بابا مان	برزین زدن	پکنا پکدینا
برادر	ابن شفیق اخوان	بھائی	قبول نظر آمدن	پسند پڑنا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پسند پرنا	نوش آمدن	بجین	اخت اخوات	خواهر بھتیجہ
"	منظور نظر شدن	پوتا	ابن الابن نو النور	پسرزاده فرزندزاده
"	قبول افتادن	"	"	نیمبرہ
"	بدرجہ قبول رسیدن	بھوپتی	عم اخت الالب	بھتیجہ پدر
پہچانتا	تمیز کردن	جورو	زوجہ صاحبہ مشکوہ	اہلیخانہ جغت پنخواہ
پکارا دہ کرنا	عزم بالجزم نمودن	"	عروس	ہمسرہ
پنپیاؤ کرنا	غفار شکستن	بچی	عم اخ الالب	برادر پدر
ناشتا کرنا	ناشتا کردن	خاوند	زوج	شوہر شوہ
پہسلنا دھکونا	پاز پیش رفتن	خالہ	اخت الام	خواہر مادر
"	لغزش نمودن	دادا	عبدالواجد اجداد	پدر پدر
"	پازجا رفتن	"	الوالاب	"
پریشان ہونا	بسرعت صحبت داشتن	دادی	جدہ ام الالب	مادر پدر
"	انتشار خاطر داشتن	سگا	قریب اقربا قریبی	قرابت دار خویش
"	پراگندہ ماندن	سگات	قرابت	خویشی یگانگی
		ساس	خشوعی خستہ	خوشدامن خوششان
		سمنر	صہر اصہار	زخوشو
		سالا	خواہ زوجہ اخوات	خمسورہ برادرزادہ



مصداق اردو	مصداق در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پسینا نکلنا	عق کردن	"	نکتن اختان	پسینا نکلنا
پیشانی بونا	برهم خوردن	سالی	اخت الزوجه ختنه	خازنه خواهر زن
باس بایچ پینا	ام یکنوشتن	لڑکا	طفل صبی ولد	کودک
بازو بازوشتن	بازو بازوشتن	"	اطفال صبیها ولج	
		"	ولج و لایج	
پیدا کرنا	از عدم وجود آوردن	مامون	اخ الام خال	خال
پیشانی	پچمن انداختن	مان	ام والده	مادر، مانک مام
"	چمن کردن	نانا	جد اب الام	پدر مادر
بوچنا	عبادت کردن	نانی	جده ام الام	مادر مادر
پوچینا	استفسار کردن	نوا	سبط نیره	بنه
"	پرسیدن	اتاقا	طرد مرضه	دایه
بان	پرورش کردن	کوارسی لڑکی	بکر باکره ابجارج	دوشیره
پسند کرنا	خوش کردن		اسماء مشفوق	
"	افتیاء کردن	اللہ	الهی بعد رحمن	ایزد یزدان خدا
چسنا	در بر کردن	"	رب حق باری	خداوند کردگار
		"		پروردگار
		ازار رنج	اذیت خرن صدمه	درد رنج آزار
		دلکبه	ایذا رحمت تقبیل	گزند اندوه

مصداق فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
پیشا	برتن رست کردن	ازار رنج	عن ملالت ملال
پیشچه پیشا	قدم باز بستن	"	کرب غم الم بم
پیکرلاتا	گرفتار آوردن	آرام	رفاه رفاهیت رحمت
پیدا هونا	از عدم بوجود آمدن	"	رفاهیت
"	تولد شدن	آرام چاهنا	استراحت
"	از مادی بوجود آمدن	آرام خاطر	سلوت و عت
پیکرینا گرفتار هونا	گرفتار شدن	اندھیرا	ظلمت ظلمت ظلام
"	گرفتار رفتن	"	دلج دجی عشق
پاتا	بدست افتادن	"	غنفس
"	دستیاب شدن	آما	دقیق
"	میسر آمدن	آبادی	آرد
پرسنیز کرنا	پرسنیز کردن	عمران معموره عامره	آبادی آبادان
"	اجتناب کردن	اونچا	اصلی مرفوع غایق
"	عذر کردن	"	سینیع رفیع سامع غلیبا
		"	عالی شاهین
		اونچائی	اوج علو رفعت
		"	برین والائی بر
		اورنا	هبط نزول ورود
		"	مدور قبول طریان قدر

معنا در اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارد	اسماء عربی	اسماء فارسی
چکانا	طبع دادن	اوتربوللا	باط طاری نازل	
پالین پتالگنا	پنی بردن	اوتربوللا	محدط منزل مورد	جای ورود
"	سراغ بردن	تنگه	مهایط منازل موارد	
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب متاع مال	رخت کالا
پاک مارنا	چشم برهم زدن	چشمه	منال اثاث بضاعت	
"	چشمک زدن	چشمه	اثاثه اثاث البت	
"	مژه برهم زدن	اصل مال	داس المال	سرمایه
پچھا کرنا	تغاقب کردن	آدنی	ندخل دخل مدخل	آدنی آمد
پینا گشتا	آهس کردن	افسوس	هیمات حیف حسرت	افسوس و او بلا وین
پجانی دینا	بردار کشیدن	افسوس	افسوس فوس درد	درینا
"	برقلا به زدن	امید	رجا تری توقع توبه	چشمداشت امید
"	تثایب کردن	آسرا پیرا	ترتیب تربی اهل	
"	برسلا به زدن	آگهی	اطلاع اعلام انتباه	آگهی
پرکمن	پسره کرده بن	آگهی	استنباه	اطلاع خواهی
		آسان	آسان	آسان

معنا و بار و دو	معنا و بار و کیه فارسی	معنا و بار و دو	معنا و بار و کیه فارسی	معنا و بار و دو	معنا و بار و کیه فارسی
پنهان	بار آوردن	آسانی	آسانی	آسانی	آسانی
"	نم بستن	امیدوار	مستوقع مرقب مکرر صده	امیدوار	امیدوار
بیست بهر کیهان	مده تنگ کردن	آرزو	منا تنی هوس لیت	خواهش ارمان	آرزو کاش کاش
"	پُر خوردن	"	"	"	"
"	تکم سیر خوردن	آگه	قبل مقدم	پیش پیشین باستان	"
پیشوائی کرنا	استقبال کردن	اجها	حسن مستحسن سعد	نیک بهتر به	"
"	پیشوائی نمودن	"	سعد مستحور راج	خوب پسندیده	"
تدبیر کرنا	ستایش کردن	"	نجیر شود قاین آیت	"	"
"	آستین افتانیدن	اوندها	منکوس منکوس	سرنگون شریب	"
"	آفرین کردن	"	نارین	"	"
"	تحسین کردن	اندھا	امی صریح کفوف	کورنا دنیا چشم	"
تنگ کرنا	تنگنجه کردن	اندھا و رزا	اکه	کور مادر زاد	"
تنگ کرنا	سخت گرفتن	اراده	عزم قصد عزیت	آهنگ بسیج	"
تنگ کرنا	سخت گرفتن	"	شیت همت نیت	"	"
تنگ کرنا	سخت گرفتن	"	آج	"	"

مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تا بعد از کرنا	گردن بفرمان نهادن	التو	دع عبیره
په پوری تیر کرنا	بالین شکستن	انگڑائی	تمطی فازه
تعمیم کرنا	کلاه برکشیدن	اوجلا	ایض بیضا بیض
"	اکرام کردن	احسان	سنت امتیاز
"	بزرگی نمودن	اقرار	همه اقرار موافق
"	وزن کردن	"	اعتراف جشان
توینا	در شکفت ماندن	الضات	عدل الضات داد
تعجبین ریحان	چشم باز ماندن	آواز	صوت صدا ندا
"	بد ریا حیرت غوطه خوردن	آهنگ	لحن صلا
"	متعجب شدن	اسیوقت	حالا فی الحال فی الفور
"	ششدر ماندن	"	فی الوقت الحال
"	خمیره ماندن	"	الحین بالفعل
تمام رات بیدار	شب زنده دختن	"	همیدون دم نقد
کرنا	شب را نماز کردن	آخر	انتهاء خاتمه
		انجام کو بیکجا	انجام پایان آخر
		انجام کو بیکجا	انجام اختتام تمام
		انجام کو بیکجا	انجام ختم تمام

مصادره و د	مصادره کفری	اسماء و د	اسماء و د	اسماء فارسی
تو نگره و نا	آب در جگر نشین	اطراف	حوالی اکثاف	گرد گردا گرد
•	مالدار شدن	آگ	نار نیران	آتش
•	دست یازدن	آبج	لبب شواط	شعله زبان
تشرینا	آتش پست	مجوس	گبر آتش پست	منخ
نسل دینا	آستین بر زمین کشیدن	اشاره	ایما اشاره رفرم و	چشمک
"	آستین بر دل کشیدن	ادما	ضعف	نیم
"	دست بر دل نهادن	بهراموا	ششون معلوم مقلی	آمود از سر لب
"	آستین بر چشم کشیدن	ملا	آگین و شری	آگین و شری
"	انکساک کردن	بنیاد	اسس اساجس اصل	بنای بنیان پایه
تخلیف دینا	آزاد و اون	پادشاه	ملک سلطان	بنیاد بن
"	زحمت و اون	خاقان قهرمان	خدیو تا بعد از حشر	خاقان قهرمان
"	جگر بکنا خراشیدن	جهاندار شهریار شاه	شهنشاه	جهاندار شهریار شاه
تخلیف اصحا	زحمت برداشتن	باد شایست	ملکت سدن	باد شایست
تیرنا	بشار فتن	ریاست	ریاست	باد شایست
"	شهادت می کردن	بدکار	فاسق فاحش فاجر	سیاه کار تیره

اسماء و افعال فارسی	اسماء و افعال عربی	اسماء و افعال اردو	معنا و مراد کتب فارسی	اسماء و افعال اردو
برکار	طالع فخور خیار نسبی	بدکار	سرکردن	تمام کرنا
بیش فراوان بیکران	کثیر وافر زیاده	بہت	تمام نمودن	
افزون افزون بسیار	زاید شکاثر لائے	"	به آخر رسانیدن	
بی پایان از حد خیل	لا تمخی افراط خطیر	"	به انجام رسانیدن	
بی عایت بیشترین تہا	و فور غفیر مونیور	"	سمت تمام یافتن	
بس بسا	مفرط	"		
پاداش	انتقام ملافی	بدایند	سیری شدن	تمام ہونا یا پورا ہونا
کیفر	تدارک سکافات	"	تمام گشتن	"
	عوض مجازات قصاص	"	سطه شدن	"
	نمود	"	بسر شدن	"
بندگی پرستش	طاعت عبادت عیبود	بندگی	به انجام رسیدن	"
گریز رم	ہرب فرار	بھاگنا	ختم شدن	"
دلاور شیر دل دلیر	شجاع شجاع بابل	بہادر	کامل شدن	"
بہادر		"	توانا کنہ شدن	
مرد جنگی دلاوری	شجاعت بہاوت شہر	بہادری		
باریگی	خض غرض	باریگی		
باریک	ستاد قیہ کمتہ کنتہ	باریک		

مصداق اردو	مصداق کلمه فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
متلانا	لکنت کردن	بیپوده گو	فصول باذی	طامات یاوه گویان
تمه کن	تفت کردن	"	"	هرزه دراپر گو
تدبیر کرنا	شیوه ساختن	"	"	بیپوده گو ده مرد گو
"	گره از ردی کار کشان	"	"	پرگزات برانگنده گو
"	تدبیر کردن	بدبخت	شقی میزد	فصول گولاف زن
"	فکر نمودن	"	"	شور بخت بدبخت
"	"	"	"	سید روز سیکار
"	"	"	"	کم بخت بد نصیب
تعمیر نماند	نبا نهادن	بدبختی	شقاوت اذ بار	بدبختی
"	طرح انداختن	بے ادب	ناکر ادب سی الادب	نا تراش نا تراشیده
"	اساس انداختن	"	"	شوخی گشتی
"	عمارت ساختن	برگزیده	مصطفی مجتبی مرتضی	برگزیده
"	"	بزرگ	جلیل جلیل بنیل	سترگ مبر بزرگ
مٹکا لگنا	آب در صحن گرفتن	"	شریف خطیر کبیر	کلان
"	آب در گلاب گریستن	"	نجیب مجید ماحد	"
"	"	"	ہام عظام غنیمت	"
ہر نامقام کرنا	بار سفر کشادن	"	عظیم مکرم ستم	"
"	غزوہ کشیدن	"	انضم	"



اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح کتب فارسی	اصطلاح اردو
نکو پیده درخیم	قیح شینخ فطیح	برما	متمثل داشتن	نبره مقام کرنا
زشت زبون بد	شیخ ذمیم و نسیم	"	رفت افکندن	"
	شریکیت خدیت	"	اقامت کردن	"
	مستطیع کریم کارده	"	عناگران کردن	نبره ناک بهنا
	منکر مستکره مذموم	"	پایبست آمدن	نبره کریم نا
	منحوس سی الخلق	"	سکندری خوردن	"
	فرنج	"	پاش پاش کردن	نبره نیکو کرنا
زشتی بدی	مذمت غیبت شتعت	برای	پاره پاره کردن	"
	نخواست شرارت	"	قطره قطره ریختن	نبره کرمارنا
	شتاعت شامت	"	سربازدن	نبره ادینا
	و حامت قباح کثافت	"	جای گیر کردن	"
	خباثت ملاحت شر	"	قرار دادن	نبره با نوا دند با
	قیح ذم سوء خبت	"	بکف بستن	نبره با نوا دند با
	شین سماجت	"		
هی بزرگی سترگی	جلال جلالت لبت	بزرگی		
	نجابت نهماست	"		
	نفیست جزالت	"		
	شرافت کراست	"		

امداد در کتب فارسی	امداد اردو	امداد فارسی	امداد فارسی
نژاد	نقص نمودن	بزرگی	بزرگی
رویف (ث)	ثابت کرنا	ثبوت دادن	برتری
نواب پانا	نواب یا نقن	بزرگی کرنا	اکرام تکریم بجعل تعظیم
"	جزای نیک یافتن	بلندی	رفعت ارتفاع قزو
رویف (ج)	بلندی کرنا	باز	آفتاب
"	تجلیل نمودن	بات	حدیث قول مقامت سخن گفتار
جمود و عدم کردن	بارخ سبز نمودن	بیداری	بیدار و
تغریب دینا	فرب دادن	بیدار	بیدار
جان تو نگ آنا	کار بجان رسیدن	بجو که	غوث غیب جوع
"	ناشاد زیستن	بجرا با	شیت
"	بجان آمدن	بوز با	شیخ هرم کبول
"	بجان مین گوان آن	بپوشیا	عجوزه شهید چمرس

سما و اردو	مصداق در کتب فارسی	اسما و اردو	اسما و عربی	اسما و فارسی
جانسنگستان	دبال جان شدن	بیمار	مریض علیل سقیم	کسلندی رنجور بیمار
"	کاروبار استخوان پودن	بیماری	مرض و ضعیف و نیکو و نیکو	کسلندی رنجوری
جمع کرنا	گرد آوردن	"	عدت سقیم داد و ثواب	بخش کسل
"	گرد کردن	بقیه جان	رست	دوم اسپین جان بکشد
"	جمع کردن	باگ	عنان خطام انجام زمام	رگام ستام مهار
"	ذخیره نهادن	بیماری	تفیل	سنگین گران زنی
"	فراهم نمودن	نخج	خیس شیخ مسکین	سوم خبر و رس
جمع هونا	گرد آمدن	بنجی	نخل خست و خست	جز و رسی
جل پلانا	دام نهادن	"	منبت مسکین فنان	"
جل او نهنا	آتش در گرفتن	سخت	سخت و سخت و سخت	داون
جانا بهنا بر قاپونا	از دست رفتن	بخشش	عطیه به جود کرم	دهش و او جلدو
"	از دست شدن	"	ایشان نوال انعام صله	بخشش
بهار و دینا	جاروب کشیدن	بر صورت	نخله سبب حنا	نخله
جسکنا	خسب شدن	"	قبح نظر گریه منظر	زشت روی بد شکل
		بهر	ذیم	بد وضع
		بهر	سپو نسیان ذهر	فراموش فراموشی
		"	ذهر و ذهر و ذهر	از نا و رقت

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
جاننا	خبرداشتن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
جینا	زندگی کردن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
بزرگوار دنیا	از پا در آوردن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
کرنا	از پا انگندن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
"	از پا در انداختن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
چو بخت نیکو	خلاف و اقد و نمودن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
بیشکدینا	از استین بایزد آمدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
"	برآگنده شدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
"	متفرق شدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
"	جدا جدا شدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
جماؤ لینا اگر کرنا	خمیازہ کشیدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
"	فاڑہ نمودن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی
جم جاننا	منہجہ شدن	اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجم جان	بسته شدن	بیوقوفی	حماقت بکلاهت	کم فهمی نادانی
جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	جاسوسی کرنا	آفرید	بزریش و بروت
"	تغییه نویسی کردن	برابر	مساوی مساوی	همسر همسان برابر
"	تجبری نمودن	"	مستوی ستواری	همتا همسنگ
جگالی کرنا پا کرنا	نشتی رک کردن	"	تظیر کفوف	ساز و آلا پیچیدن
"	جگال نمودن	ببید	ضمیر سر	راز
جوت	قلبه راندن	بڑھنا	ترقی ارتقا	منشودنا
چهر کن	زجر نمودن	بیچاره کرنا	مبذّر مسرف	مفصول خرج خراج
جان پین	جان سلامت بریدن	بیفاده	لا حاصل لامینی مفصول	
جوزرگانا	پیوند کردن	برف	تلیخ تلخ	برف برف برف
جان بھیر کرنا	دل از جان بریدن	باہر	خارج	بہر بیرون برون
"	دست از جان بریدن	باشت	ششبر و جب	بدست
"	از زندگی میرفتن	بہتر	کچھ وز کم	گرد آب
"	از جان برخاستن	باغ	مدیہ ریاض بہان	باغ گلشن گلزار
"		"	روغن ریاض	بوستان گلستان
"		"	ریاض	چمنستان چمنستان

مصداق اردو	مصداق ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
روایت (رج)		بهیسی	نخاله	بهوس
چسپ کردیا	از نفس انداختن	پربیز	احترار اجتناب نجسب	حدز پربیز
"	خاموش ساختن	پربیزگاری	عفت عفت تعفت	پارسای پربیزگاری
چسپ هونا	دم بستن	پربیزگار	نقی شقی زام صالح	پارسا پربیزگار
"	سخن کوتا ه کردن	"	مکوتع شقوق عیف	روح پیشه سفیدگار
"	هر خاموشی بستن	"	زهاد صلی	"
"	زبان کام کشیدن	پشمانی	مداست فدا م غمشت	پشمانی
چهورنا	رپا کردن	چهلوان	مقارح	دل گرو گردن
"	دست از دامن شدن	"	"	مشت زن گردن
"	پدرود کردن	عجیجی	بعد خلف دبر	دنبال پس
"	ترک کردن	"	قعا عقب	پسین پس
"	خیرباد گفتن	پرنشان	اسیمه شوش ششت	سراسیمه سرگشته
"	سردادن	"	نشر منشر شوش	آواره پراکنده
"	آزاد کردن	پلیدی	رغز رخس	پرنشان حیران
"	"	پنجبر	رسول نبی مرسل	پنجبر پنجبر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء و اورد	انصار عربی	اسماء فارسی
چونند میا چانا	برق از چشم پریدن	پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
پشتا	انتخاب کردن	"	قدس منزله طاهر	"
پشت کرنا	پشت افتادن	"	طهور لطیف مستطاب	"
چنگی بجانا	فرنگ زدن	پاکی	نزهت بظاقت طهارت	پاکی پاکیزگی
"	پزگ زدن	"	نظاقت افتاد	"
چرشتا	بالا بردن	پاک کرنا	عظمیت	"
"	بالا رفتن	"	تنزیه تنقیه تزکیه	پاک کردن
چکانا	قیمت یا نرخ کردن	"	تنقیح تقدیس تطهیر	"
چکانا	چاپ کردن	"	تقدس تنزه	"
چکانا	طبع نمودن	"	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
"	زیر طبع پوشانیدن	پیدا کرنا	ابداع ابداء اختراع	"
چونکن	از خواب بیدار شدن	"	ابجاد ابدات	"
چکانا	شب خون زدن	پیدا کرنا	خلق خلق مکتون	آفرین کار
چکانا	چهره ها ختن	"	مبدع مبدع مخترع	"
		"	موجد مخدث	"
		پیدایش	خفیت جبهت فطرت	آفرینش پیدایش
		"	حدوث	"

مصادر آورد	مصادر مرکب فارسی	مصادر آورد	مصادر مرکب فارسی	مصادر آورد	مصادر مرکب فارسی
پچمکننا	لیز ز شدن	باقی	مار میاه	آب	
چچو نا	مس کردن	بیل	فیظر جبر هراط	جبریل	
"	مساس نمودن	پرناله	سیراب	تاودان تاود	موری
"	دست کردن	پناه	ملاذ میا موی	پناه امان زنه	
پچینکنا	عطسه زدن	"	عوز عیاذ کف		
چنلی کھانا	تخمی کردن	پیشاب	بول	پیشاب شاشه	
چومنا	بوسه زدن	پایچامه	سراویل	ازار پایچامه	
چکنا	ذایقه گرفتن	چنگها	مروحه مزاج مروح	بادکش بادزن	بادبیز
"	چاشنی گرفتن	پراننا	ایسم قدیم عین	کهن دیرینه سالوده	
چلانا فریاد کرنا	فریاد بر آوردن	"	شندرس	کهنه بوسیده پازنه	فرسوده
"	خروش از نهاد آوردن	چپاله	قدح کاس کوب	جام ابلاغ پیاله	
"	فریاد بر کشیدن	"	اکواب	ساخته سنگین	
چلانا فریاد کرنا	فریاد کردن	چپل	تتره نکره خاک	میوه بر بار	
"	تغییر زدن	"	فواج که		
		پهره	برز یوزه	منه	



مصادر عربی	اسماء فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چکروینا	گردش دادن	پیتا	ورق ادراق	برگ
"	بگردش آوردن	پانچانه	بیت الخلا مبرز	پانچانه سارا
چلا کر ونا	زار نالیدن	پروس	جار جوار	همسایه همجوار
چوری جانا	پذردی رفتن	پرده	حجاب پذیر ستر	تنق شادردان
چشکنا	پدا گنده کردن	"	سراوق مشاوه غشا	پرده
"	پریشان کردن	"	خطا	"
چرا اچکانا	د باعث دادن	پیسب	بیج صدید	بریم چرک
چمپانا	پوشیده کردن	پینا	عن	حوی
چمپنا	سوار می شدن	پایس	عطش	تنگی
حقیر جانتا	تبطر حقارت دیدن	پایسا	عطشان منعطش	نشانه
	حقیر فهمیدن	"	فطیل زاب	"
		پیتا الی	حاطه	بارور باردار
		پیتلا	اصفر صفراء صفر	زرد
		پنجه	قبضه	چنگ پنجه چنگال
رو لیف (رح)		پلینا	عود حول ایاب	بازگشت واپس
حال جان لینا	بی بطلت دن	"	خصت مرهبت رحبت	"
خشمیت ظا کرنا	اظهار جلال کردن	"	معاودت انفران	"
حاصل کرنا	حاصل کردن		انقلاب پناست	"

مصادره کرده	مصادره کردنی فارسی	اسماء وارو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پی در پی	تواتر توالی متواتر گشت	پی پی پی در پی
پهنس جانا	اندر کنند افتاد	"	متوالی مراتب و قعات	"
مسد کرنا	بشتم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتداء اتباع	پیروی
"	مسد کردن	"	متابعت استتباع	"
چمکه مجبور نمودن	دست زنجیر بستن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
چرخ زدن	دست زدن	"	امام	"
چرخ زدن	دست زدن	پیشینه	فلس فلوجیس	پیشیزیل پول
خوشی من نماند	عیش تلخ کردن	تابع دار	متابع مطاوع تابع	فرمانبردار آرام
ختم نمون	دست زد و کوفتن	"	مستطاع متقاد مستخر	تابعدار
"	بوسه بر لب خوشنودن	تعریف	حمد نعت وصف	ستایش
"	"	"	صفت ثنا مدح	ستایش
خود مصلحتی کرنا	خود رای کردن	مالاب	تحسین تعریف	آبگیر
"	خود غرض بودن	تازگی	عراوت نصارت	نومی سیرابی
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	نصرت مطرانزعت	شادابی آفتاب
"	متبعه کردن	تخانه	سرداب سرداب	سرسبزی تازگی
"	"	"	نهانخانه ته خانه	"



مصاوار اوردو	مصاوار مرکب فارسی	اسماء اوردو	اسماء خوشی	اسماء فارسی
خوش خبری نیا	فروده دادن	تنگه سستی	عسرت عسار عیدته	تنگه سستی - فلسفی
"	بشارت دادن	"	افتقار احتیاج افلاس	گردش زندگی
خیر خواهی نیا	هوا خواه گشتن	تخفه	پدیه تنقه	سوفات اراغان
خوشا مد کردن	خوشا مد کردن	"		یرمنان پیشکش
	تلق کردن	"		ره آورد
خوشا مد کردن	چاپوسی کردن	تاگا	خبط سخیل غزال	رشته
خوشگاری کردن	خوشگاری کردن	تمام سب	جمیع کل کلی سایر	همه همگی بکستان
	زن خواستن	"	جمعه تمام	جملگی سراپا سترایا
خوب گویا	ریخت دست نهادن	نیکرا	زبی	پشته خرپشته نشسته
خیج کرنا	بذل کردن	مکرا	رقعه قطعه قراره	بار بار بخت زیره
"	خرچ نمودن	طیرا	صمیم معوج	کج کره خم خمیده
روایت (و)		نشدنا	استغنا تمسخر هنر	سخره سخریه خن
		"	لاغ طیب طیب	
آفتاب دادن		"	خرافات مطلقه مزاح	
		"	فلکا هست	
دوبستان گمانا		لوکرا	زنبیل کمنل	سببه

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دو همکانا	آب چشم گرفتن	جدی	سرعت عجلت بساوت	فرت فورشتاب
دو طرحی بابت	سخن بد و بدگو گفتن	"	مُسرعت تباد و تمجیل	شتابی زود
"	دوسری کردن	"	استعجال ارتجال علی الحال	دو آسپه پاکب
"	دوروی کردن	جهوت	کذب لغو بطلان	غیر واقع دروغ نارا
"	دوروی کردن	"	باطل خلاف	ناراستی
دو کاکهانا	دم خوردن	جملع	دفاع و طی رفت	جماع
"	فریب خوردن	"	بمال	"
دو ککها دینا	آب و شیر کردن	چپوت	مسس مساس مس	"
دعوی ناکرینا	دعوی بکری نشاندن	"	مُبَا شَرَتْ حُجَا سَعَتْ	"
دو رتو جاتا	قدم برداشته رفتن	"	مَلَا سَتْ	"
دو رتا	قطره زدن	جهان	دینا عالم نشا و	دارنا پایداری سراسری
"	پا بالا نهادن	"	کون کتون سحلم	جهان انا م مینای
دو پکینا	ملاحظه کردن	"	کائیات کوناات	سرای فانی گیان
"	نماشا کردن	دو نون جهان	سکون و رک	گیتی
"	نظر کردن	جان	کونین داین نین	دوسرا
"	"	"	روح نفس نفوس	روحان جان
"	"	"	دم اردج	"
"	"	"	انقایس	"

مصداق عربی	مصداق فارسی	مصداق ترکی	مصداق ترکی
اسماء عربی	اسماء فارسی	اسماء ترکی	اسماء ترکی
بیدار صبح	بیدار صبح	بیدار صبح	بیدار صبح
دادی نیه عربی	دادی نیه عربی	دادی نیه عربی	دادی نیه عربی
فندق سب	فندق سب	فندق سب	فندق سب
سجده دوحه	سجده دوحه	سجده دوحه	سجده دوحه
اصول	اصول	اصول	اصول
نخس غلخ کل کلین	نخس غلخ کل کلین	نخس غلخ کل کلین	نخس غلخ کل کلین
کافه نزنه فیه	کافه نزنه فیه	کافه نزنه فیه	کافه نزنه فیه
طایفه جماعت حیل	طایفه جماعت حیل	طایفه جماعت حیل	طایفه جماعت حیل
سسته تهور حزب	سسته تهور حزب	سسته تهور حزب	سسته تهور حزب
فتح ظفر نصرت	فتح ظفر نصرت	فتح ظفر نصرت	فتح ظفر نصرت
فرقت لغت مینت	فرقت لغت مینت	فرقت لغت مینت	فرقت لغت مینت
سباحت فراق نظام	سباحت فراق نظام	سباحت فراق نظام	سباحت فراق نظام
فضال عیبت بنان	فضال عیبت بنان	فضال عیبت بنان	فضال عیبت بنان
نبا عد تهاجرت هجر	نبا عد تهاجرت هجر	نبا عد تهاجرت هجر	نبا عد تهاجرت هجر
هجرات مهوری	هجرات مهوری	هجرات مهوری	هجرات مهوری
سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا
سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا	سماذ ملاذ ملایا ماوا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء وارث	اسماء حوالی	اسماء فارسی
دریست کرنا	دریافتن	جای پیدایش	مولد منش	جای پیدایش
"	دریافت نمودن	"	موطن سقط الرأس	"
دو نیم کرنا	دو نیم کردن	بواس	شباب قتا	برنا جوان
"	دو نیم انداختن	جان کنی	نزع سكرات	جان کندهی
دلگی کرنا	تسخیر نمودن	جوان مرد	بأسل شیاع	دلیر
"	سخریه کردن	"	لبطل بطل	"
"	تضخیم نمودن	جاڑا	زهریر برد	سردما
"	ریشخند کردن	"	"	زستان
"	مزاج کردن	"	"	سردی
"	سطابنه کردن	جوانمردی	حسارت شهامت	دلیری
دلیری کرنا	جرات کردن	"	بساله جلدات	جوانمردی
"	جسارت نمودن	"	تجاسر	"
دعا کرنا	دست بدعا بردن	جنگد	بقعه منزل	جائے
"	همت گماشتن	"	موضع مکان	"
"	"	"	مقام بیاع	"
"	"	"	منیازل	"





اسماء زرد	نیمار و گنجینه	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نیکا بین	نورین نازون	چوٹا	صغیر اصغر	رک کو چاک خرد
گوبتا	غوث شہن	چربی	نعم	پیمہ
	ہتہ آب شدن	چھینک	عطسہ ستوسہ	
	رد لیت (رذ)	چارپایہ	دابہ ہیمہ مطیبہ شمیمہ	ستور
دھرتیشین گوبتا	بدل نشانیدن	"	نعم و دواب بہا کم مطابا	
"	دل افندن	"	سوانشی النعام	
"	خاطر نشان کردن	جوچ	منقار	نول
		جالاک	شاطر	جست چاک خرد
		سنگاری	شرارہ نایزہ جمرہ	رنگر زبانہ
	رد لیت (لس)	"	شرر ٹشیں	
رخصت گینا	روح کردن	چوڑا	بسیط وسیع عریض	فرخ کشادہ بینا
"	رخصت دادن	چراغ	سراج مصباح	چراغ
"	گیل کردن	چپ	ساکت صامت	خاموش
راضی ہونا	راضی شدن	چٹا	انتخاب استیاض	چیدن
"	من دادن	چھاپہ	مغین	دوغ
عرب دین آجیا	کچھو کچھو	چھکارہ	نجات فلاح خلاص	رستگاری خلاصی
		"	فدای مناص	رہائی
		حکومت	امارت حکومت	داؤد بنی واروگر

معادیر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	همیبت در آمدن	حمله	حمله	چالش پورش
روشن کرنا	روشن کردن	حال	خبر کیفیت ماهیت	سرگذشت آلوداد
"	برکردن	"	واقعه عاوضه ساخته	ماند و بود چگونه
"	"	"	ماجرای حال احوال	"
رونا	گریه کردن	حرص	حرص طمع در	شره کاد آرزو
"	چشم زک کردن	حصه	قسم نصیب حصه	بهره برات
ربنیده هونا	دل تنگ شدن	خط	مکتوب مکانیه مراد	نامه پروانه
روزنی لاکرنا	در رزق زدن	"	مفاوضه ملاطفه رقیمه	رقم زده نوشته
"	قوت طلبیدن	"	منطقه صیغه عویضه	"
"	روزنی طامعین	"	رقعه مشرق طومار	"
"	"	"	ملقه	"
راضی کرنا	دل بدست آوردن	خطوط	مکاتیب مراجعات	مجازات پروا خجاست
لنج اختیار کرنا	مگر بند پیش از این	"	مناو ضحاک رقایم نجات	نوشته
سپه کرنا	"	"	صیغ یف جمع عاوض	"
رگ پابریدن	"	"	ریاضات رقیات رقع	"
"	"	"	طواسیه	"
رولانا	دیدن گریان کردن	"	مکاتیب	"

مصادره اردو	مصادره مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنجیده کرنا	در خرمی بستن	نوشته خنری	بشارت بشری طوبی	مژده نوید
"	دلشاک داشتن	خوش	سرور محفوظ منبسط	خرم خرسند
راه پهلوان	راه غلط کردن	"	سببشیر مبتدع پیشکش	خوشنود خوش
"	راه گم کردن	"	بشاش قرحان	شاد شادان
		"	شادمان	شادمان
	ردیف (ز)	خوشی	نشاد استباض روح	شادی شادمانی
زخم ناره کرنا	نمانت زخم پاشیدن	"	فرح جغت سباحت	خری خرسندی
"	نمک بر زخم	"	عشرت مسرت خجست	خوشنودی خوشی
		"	بنشاست عیش سرور	
زین کنا	زین کردن	"	طرب حظ استعاج	
زبردستی چپنا	بطرح دادن	خوار	ذلیل بتذل فذل	خوار
	ردیف (س)	"	رکیک مستهان	
		"	مستعین حقیر	
سفری آنا	از گور راه رسیدن	خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
"	از سفر باز آمدن	"	نگیبت حقارت رکابت	
سوار هونا	پرسینتن	"	اهانت	
"	سوار شدن	خوی	عبادت سیرت محضت	خوی
		"	شیمه شمال شمایل خلق	

مصادر اردو	مصادر مرکب	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سونالیشنا	سر نهادن	خواهش	رغبت شهوت اشتها	گرایش خواهش
"	پادراز کردن	"	اقضا ابتعا طوع	"
"	پهلونهادن	خوبصورت	حسین حسینیه جمیل	نیکو خوبرو خوشبخت
"	سر بر بالین نهادن	"	جمیل مناد حیه	خوبصورت
"	دراز شدن	"	صبیح طریقه	"
سونا	خواب کردن	خوبصورت	حسن جمال و باهت	رعنائی خوبروی
سیر کرنا	باحت نمودن	"	مباحث زینت	غنی زیب
ستا	گوش کردن	خوشامد	تلقی تصنع	لا به جا پوسه
"	گوش دادن	"	خوشاند	خوشاند
"	نگاه کردن	خزانه	خزیده کنز و فینه	گنج گنجینه
"	گوش دادن	"	خزانه	"
"	نگاه کردن	نزدانگی	مخزن مخازن	"
"	گوش دادن	خوشبو	طیب مطیب مطر	بوی ننگت
"	استعمال کردن	"	مستقیم شمیم	خوشبو بوی
تخلیفات اوغلا	ندان بخورن و برون	"	شمامه رایحه روان	"
خوب بخت	در گنج خود ماندن	دیوار	جایگاه جدار	دیوار معدر

اصطلاح فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر وارو
استثانه آستانه	عینه سده و صید	چو کبک	بیدار شدن	سوا و شنگین
دینیز		"	از خواب بیدار شدن	"
در دروازه	باب در ب طاق	دروازه	بورداشتن	سنگینا
درگاه بارگاه	حضرت جناب	درگاه	پا پاد ویدن	ساته ووزنا
دیده شکوه	شوکت صولت	دیده	هم پاد ویدن	"
شان کرد فر	تخل حشمت طعنه	"	اندیشه کردن	سوجنا
در رنگ دیر	تأخیر متونی همانی	دیر	بخود گفتن	سوجنا فکر کرنا
	مهل لبب مکث	"	بدل ای زدن	"
	اثبات دقیقه اجمال	"	بخود اندیشیدن	"
دانش هوش	مقل حشول لب	دانش	ذهن پر گماشتن	"
راست عزیز		"	سیدها کرنا	سیدها کرنا
قرزائی جزو		"	پیش آمدن	سامو آنا
زیرک فرزانه	عاقلا، عقیل حکیم	دانا	همچنان ای آمدن	ساته آنا
دانشمند دانشور	خریف تعلیم یق	"	همسایه رفتن	ساته عانا
خودمند عقلمند	لبیب بخیر منیدت	"		
هوشیار وود اندیش	ذهین فاطن حاذق	"		
بیغ بین و دیرین	حاذم ذکی فریس	"		
دانا		"		

مصادر ورود	در مذهب فارسی	اسماء ورود	اسماء عربی	اسماء فارسی
سپهرگان	سرفرو داد کردن	دانائی	نکات طرقت حکمت	بخردی زیر برگی
"	سر در پیش انگیزدن	"	نظمت فطانت خبر	هوشیاری دشمنی
"	گردن بدوش فروزیدن	"	خرافت عذافت درشت	عقلندی دانائی
سر بند کردن دشمن	سر بر آوردن	"	در آیت و رست فطانت	گیاست
	سر بر افراختن	"	فقاء نفوس حدث	
	سراز گریبان آوردن	"	حرم و با فطن بقی	
سپینا	تسیم کردن	دلاسا	طمانیت استمالت	نشی و خمبی دل دبی
"	تفویض کردن	"	اطمینان	
سپینان	بار تیمار کشیدن	دشمن	خضم فی خضم متی صم	بر سگال بدخواه
بیمار داری کرنا	غمخواری کردن	"	خیالت مستعد معاند	بد اندیش دشمن
	سختی و چو نا	"	منا فتن حاسد آغای	
سپینا	ارزان فروختن	"	عدو سود مدعی	
سختی و کرنا	بخشش نمودن	دشمنی	خصوصیت فی صمت	بد اندیشی بدگالی
		"	شفاقت خیالیت معاند	بدخواهی دشمنی
		"	عدوت تعذ سب	
		"	حقد حق بغض	
		"	نفاق نقار عدا	
		"	کینه	

مصداق اردو	اردو مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	دود و خلیل حب	
"	"	"	حبیب محب مونس	همکلام بمنفس
"	"	"	مخلص موافق صاحب	یار گانه بکرد
"	"	"	مصاحب انیس	یک رنگ غمخوار
"	"	"	صدیق رفیق معنی	دوست غمگسار
"	"	"	عزیز ولی مالوت	
"	"	"	شفیق	
"	جوان مردی کردن	دوستی	مودت خلقت لغت	یاری یگانگی
"	زرافشاندن	"	صداقت مصداقت	یک رنگی یکجہتی
"	گرم کردن	"	موافقت موافقت	یکدلی شفقت
"	فتوت نمودن	"	محبت خصوصیت	دوستی
سزا دینا	سزانش کردن	"	موالات اختصاص	
"	"	"	اتحاد اتفاق اتحاد	
"	"	"	ارتباط استیناس خلقت	
"	"	"	وفاق دداد لودود	
"	"	"	انس ولا قولا	
"	"	"	تالف موافقت بیعت	
"	"	"	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء عربی	اسماء فارسی
سرا دینا	زیر چوب کشیدن	داوخواه	داوخواه
"	تا دیب نمودن	دولانه پیش پاکی	مجنون مفتون مجذوب آشفته شویده شعید اولوانه
رگدیف (س)	تازمانه زدن	درما	مشاهره شهریه
شرم کرنا	آب در دین و دین	درمان	دوخان
شرمند هونا	آب آب شدن	دسترخوان	سماط مانده
"	شرنگین شدن	دیول	کشت
"	سرگیران کردن	دیره	خیمه خیاچام کد
"	عرق انفال بخندن	دول	وجل و جا عذر عذار
"	سرخیالت در پیش کنند	"	خوف خطر رعب
"	قفا خاریدن	دول	هبابت مخافت بیدیت
"	سر خاریدن	درانا	سبالات مولی قزع و غنچه
"	عرق کردن	"	غایف جهان
"	شفعل گردیدن	دول	هندید کذیر تنذیر
"	ترا آمدن	دول	تخویف ترسید انداز
		دول	فرع غصن شعبه
		دول	سسی
		دول	سسی



اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معاد در مکلف فارسی	معاد در اردو
رخشان درخشان	منور منیر مجلی	روشن	خجل شدن	شرمندہ ہونا
درخشان تابان	ساقی منجلی جلی	"	تر شدن	"
فروزان تابنده	واضح لایح لاجی	"	شرمندہ شدن	"
درخشانده لالا	لایح شاقب راہر	"	عق عق شدن	"
	باہر باہرہ بہیہ	"	بار دادن	شرکیہ نازل ہونا
	بیضا بارق بارق	"	دخل دادن	"
	براق بازغ بازغہ	"	شور کرنا	غیر یوں نمودن
	شارق شش شرق	"	ردیف (ص)	
	رافق و ہاج سہی	"		
	سختیہ شارق	"	صیقل نمودن	صیقل کرنا یا بچنا
فروز درخش	نور غہ قرہ لغ	روشنی	آیت صلح خواندن	صلح کرنا
تابش پرتو	لمعان عوز تجلی	"	آشتی کردن	"
درخش فروغ	جلال انجلاد جلالہ	"	صلح نمودن	"
سپیدہ روشنی	ضیا ضور برق	"	ردیف (ط)	
	بریق وضاحت	"		
	شدرع فحنت شرق	"	طاف در گنجی	طاف در گنجی
غام چہدہ	لون صبیغ	زنگ	طاف در گنجی	طاف در گنجی
زنگ		"	طاف در گنجی	طاف در گنجی

مصاور اردو	مصاور مرکب فارسی	اسمار اردو	اسما عربی	اسمار فارسی
"	طرفدار نمودن	نگارنگ	نگون متغیون متغیون	بو قلموز نامه نگارنگ
طوق دالنا	قلاده انداختن	روئی	خنبر	نان
طمانچه مانا	سیمی زدن	راه	طریق سبیل حراط	راه
طی کرنا	زیر قدم آوردن	رویه	نخ برخواستن	آئین خط گونه
غلم کرنا	چیره دیتی کردن	"	نور حریفه مناج	زقیره رودیه
"	ستم کردن	"	طریق فاعده تان	شیوه پنجاه
"	جفا گستردن	"	رسم مذہب مساک	دش راه
"	جفا کردن	"	شرب ملت سنت	دستور بیت
"	جو رکودن	"	شریعت طریقت	لرز طوق نشن
"	بدوی نمودن	"	جباوکه بخور نمودن	"
"	دست لظاول در آوردن	راگ	بکا فوج فوج القزم	غنان زاری
"	علقه تشویش برآوردن	"	مرثیه نام رنگ	کرمیه
"	"	"	نغمه غنا سماع	نشد زنده تران
"	"	"	ترجمه لحن احسان	سرود خدایان
"	"	"	راش	راش
"	"	"	راش	راش

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح مرکب فارسی	اصطلاح اردو
روزینه ادرار	وطیفه یوسیه کفا	روزینه	برساتنادن	شنا هر هونا
خاکستر	رماد	راکه	یمنور آملدن	"
رسن رسیمان	پیل مقود	رسی	پرده برداشتن	"
روبرو	مستافه محاذی	روبرو	آشکارا شدن	"
روبرو	مقابل مواجبه نشانه روبرو	روبرو	رویف (ع)	
دستوری بدو	تودیع ترخیص دواع	حضرت گنا	در پوشتین افتادن	عیب پکونا
خیرباد	برخصت	"	حرف گرفتن	"
دور دوران دهر روزگار	عصر عهد قرن	زمانه	عیب جوی کردن	"
عصر عهد قرن	زمن زمان	"	حوزه گرفتن	"
بوم خاکدان	ارض مرز حقار	زمین	بای در گل شدن	عاجز هونا
فرش خاک غبرا	فرش خاک غبرا	"	ستوه گودیدن	"
هرسفت آرایش	زیب زخرف	زینت	خرد در گل افتادن	"
آراستگی زیبایش	زینت	"	خوردن اماندن	"
ریش زخم	جراحت جرح قرع	زخم	سپر انداختن	"
زخم	قرع قرح	"		
خسته فلکار	جیح مجروح	زخمی		
زخمی		"		

مصادر اردو	مصدر مرکب فارسی	سما اردو	اسما عربی	اسما فارسی
"	باینگ آمدن	زور	قوت قدرت طاقت	شیرو یارا زور
"	زبون شدن	"	حول	تاب توان پرتنج
"	فرو ماندن	"		توانائی
"	از پا در آمدن	سردار	سید رئیس والی	مهر سر آمد سردار
"	پهنگ آمدن	"	امید حاکم	صدر نشین خوابه
"	علم آنگندن	"		سر سالار خیل
"		"		سرگروه سرور
"		سبزی	حضرت حضرت	مغز ار سینه نار
عاجزی کرنا کرنا	افت دگی کردن	بیج	صدق سدا حق	راست
"	بیچارگی کردن	"	تحقیق فی الحقیقت	
"	زبان بیک مالیدن	"	فی الواقع واقعی	
عیب لگانا	پنهان بستن	سپی	صادق صدوق	راست کوب دروغ
"	منهم کردن	"		راست باز
"	دروغ بستن	سخت	صعب نفس شدید	درشت سخت
		"	واثق یقین	خارا خار
عیش و نشاط	بنار و لذت پروریدن	سست	کابل منحل کلیل	پرموده افسرده کند
		"	فاتر	سست
		سختی	صوبت صلابت	درشتی سختی

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معادل در کتب فارسی	معادل در کتب عربی
	کربت خنونت عاتق	"	پرده از روی کار آمدن	پیش از کار آمدن
	شدت تشدد غمزه	"	کوبن سوانی بر سر بازار	"
سیاهی	ندامد مر کسب	سیاهی	رویت (س)	"
نهامیش	تعلیم نقیص	سکھانا	گره برابر وزن	سودا در سر رفتن
گندم گون	اسر سمراد	ساقولا	خشم ناک شدن	آتش در جان افتادن
چپچک	صدر	سینلا	رو سکو در هم کشیدن	بر خود پیچیدن
شاخ سرون	فرن فروچن	سینگ	بهم براندن	غضب ناک شدن
وجهه را بگذر	سوجب جبهت غلت	سبب	خشم آوردن	خشم گزفتن
	باعث ممر	"	تیر کردن	"
برای	مع سببت صحبت	ساخته	"	"
	صحابت مصحوب	"	"	"
سپی راست	مستقیم قویم	سیدها	"	"
شنیدن	اصفا سمع سماعت	سنا	"	"
	استماع	"	"	"
نافرمانی سرکشی	ثمد بغاوت عدل	سرکشی	"	"
روگردانی		"	"	"
جوانمزد سخی	کریم جواد ماذل	سخی	"	"
سوگند	صدق یمن قسم	سوگند	"	"

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء دارو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	سرخ شدن	سرخ چیده	ابتدا اقلیح فاتحه	سر و بیاض آغاز
غلام بنانا	به بندگی گرفتن	"	بدایت عنوان اول	نخت نخستین
غالب هونا	دست یافتن	خسکار	صدر شروع بدو	خسکار
"	بجیره دست شدن	شمره	مصر دینه بلد	شمره
غفلت چو زنا	پسند گوشتن آوردن	"	بدن بلا و بلد	"
غضبه ضبط کرنا	خشم فرو بردن	شریک	غلیط جمال شریک	انباز هم نوال
غشیه و بکینا	لگام تیز کردن	"	مشارک	هم پیال هم گاس
رویف (ف)		شروع جوا	عنفوان ریعان	شباب
فریب کمانا	بازی خوردن	شک	ریب خدشه شبه	کمان
"	عقل خوردن	شاگرد	تلمیذ شمع تلامیذ	شاگرد
فخر کرنا	کلاه گوشه شکستن	شراب	شراب حرق حمر	نر مل بادو
"	فخر کردن	"	مدام مصیبا رادق	دشمن رز آب انگور
فریاد کرنا	دعوی خواستن	"	نشد ریس صیوح	اب طرب یگی
فریفته هونا	الفت گرفتن	شکر	رائع امم الخلدیش	قند شکر تبرزد

مصدر در اردو	مصدر مرکب فارسی	اسماء واردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	فرشتی شدن	شام	ساعت غرب عشی	شبانه نگاه شام بیکاه
فساد کرنا	عبدیہ انگینختن	شراب خانہ	نمارہ مصطبہ	نزابات بیکدہ
رویت (ق)	"	"	عالتوت	نجمکدہ نثر خانیہ
وقصور ہونا	خطا سرزدن	"	"	سینخانہ خمخانہ
قربان ہونا	فدا شدن	شرم	حیا لحاظ	شرم
"	گرد سر گرد گردیدن	شرمندہ	خجل متفعل قذول	شرمسار شرمناک
"	بلا گردان شدن	شرمندگی	خجالت خجلت	شرمساری شرمندگی
"	نثار شدن	"	الفعال تشویر	خجل زدگی
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن	شیشہ	زجاج	شینا آبگینہ شیشہ
"	تصرف کردن	شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
"	زیر نگین آوردن	"	خناس عوازل	"
تسم کہانا	سوگند یاد کردن	"	سعلم الملائک	"
قیمت پانا	قیمت یافتن	صلح	سالمات ہدوت	آشتی
قبول کرنا	قبول کردن	صبر کرنا	صابر صبور صبار	صبر کفندہ

معنا و اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تکید کرنا	مقید کردن	مضج	مضج مضجیح	چکامه بازی
"	حبس نمودن	صاحبخانه	مکین اهل خانه	کد خدا گفتند اهل خانه صاحب خانه
"	پانچولان کردن	"	"	"
"	بزنمان انداختن	ضرور	لابد اہم جسم	ناگزیر ناچار
"	بازیر بخیر کردن	"	لا محاله لا علاج	ضرور
قناعت کرنا	پای در دامن	ضامن	ضامن کفیل متکفل	دفعه دار
"	تشنه	طاقت	قوت قدرت مقدر	توانائی روز
"	قناعت کردن	"	استطاعت مجال امکان	در سنگاه بار
ردیف (ک)		"	طاقت قوت	یا رگی
		طرت	جانب جهت سمت	سمت
کشاده هونا	تمهید یافتن	"	شطر نواح ناحیه	"
"	کشاده شدن	"	صوب طرف	"
"	وسعت یافتن	ظاہر کھلا	ظہور منظر بروز مبروز	آزید دیدار
کھونا	واگردن	"	بار زباہر علن علانیہ	فاش بر ملا
"	باز کردن	"	وضوح موضوع واضح	آشکارا بوضوح
"	"	"	لایح شایع شایع	پدید آمدن



مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کامیاب ہونا	کامیاب شدن	"	شیوع وقوع کشوفت	لالا
"	وہان کجام فرو بردن	"	شکست انکشاف	"
کشتہ بزرگوں کی کشتی	دست فرو کوفتن	"	کشت سکا شغہ شہود	"
"	خیم زدن	"	مشہود صریح صراحتہ	"
کرامت دکھانا	ید بیفید نمودن	"	عیان بیان مبین بین	"
"	کرامت نمودن	ظاہر کرنا	مہربن ظاہر واقع	"
کچھ نہ پانا	کشتیا فتن	"	اظهار انذار اشتہار	"
"	دست پیا ب شدن	"	اظهار اعلان ایضاح	"
کپڑا اوتارنا	جامہ از تن کشیدن	"	افوجت اشاعت	"
کپڑا پہنا	جامہ پوشیدن	ظلم	افتشاء تو فیح تلمیح	"
"	جامہ در بر کردن	"	تشریح تصریح تبصیر	"
"	جامہ بر تن کشیدن	"	تبیان	"
"	جامہ در بدن کردن	"	سیف قطا دل غلطہ	سٹیم ہوا
"	جامہ چھم کردن	"	جفا بور ظلم جبر	دراز دستی
"	"	"	تقدیم	اشتہار
"	"	ظالم	ظالم جابر غلبہ مظالم	سٹیم جفا
"	"	"	"	سٹیم کار
"	"	"	"	پیداوگر

مصداق در اردو	مصداق در مرکب فارسی	اصطلاح در دوز	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
کبریا چونما	کوزه نشت شدن	عذاب	کمال عقوبت مقابله	
کفونا	گم کردن	"	ویل و بال عذاب	
کبو جانا	گم شدن	عزت	عزا اعزاز و قار	آبرو
کبریا بجا و نا	جامه دریدن	صورت	امراة مائشی	زن ماده
	جامه بر خود دریدن	"	موت اذات امرات	
	سرگوشی کردن	"	سنوان تانیث	
کهن	در میان نهادن	علاج	بیمار علاج	درمان چاره
کمانا بکنا	مطیع گرم شدن	عدل	عدل مودلت نصف	داد
کمانا نه بکنا	مطیع سرد شدن	"	انصاف	
کوت کرنا انداز	اندازه گرفتن	عادل	منصف عادل	دادار دادگر
بکرنا	حرار کردن	"	عاشق	انصاف ور
کپیندا	باز می کردن	عاجز	مسلک عاجز	فاکسر نزار
"	بباز می نشستن	"		نا توان ناچار
کمانا	درین دندان جایی دالت	"		نیاز مند نیازمند
		"		خرومانده سست و

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھود نا او کھانا	اُریخ برکندن	عاجری	خشوع خضوع	انگساری نیاز
کام بین لانا	بکار بردن	"	اشکانت فرامت	فروتنی لاعلاجی
"	اِمل آوردن	"	نواضع عجبند	ناچارمی بیچارگی
"	بجا آوردن	"	عبادت خانه	فرد ماندگی
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن	عبادتخانه	مسجد معبد	عبادت خانه
کھانا	کسب کردن	عبادتخانه کافر	صواعق موسوع	نادوس کشت کُنسیه
کند ہی بر رکھنا	بر دوش کشیدن	"	عجاب	کلپسا
کوسنا	تبر کردن	عجیب جو	حرف گیر خورده بین	حرف گیر خورده بین
"	بدگفتن	عجیب بات	نادر عجیب برین	نادر شگرت شگفت
کپکھارنا	گلو پاک کردن	"	عجیب طریف	"
کچنا	جو کو ب کردن	"	حرفه شا و نذرت	"
کوکھنا	نیم کو ب کردن	عکسین	محزون خزین	مستمند دژم
کھڑکی کھڑکھانا	ساز بر تار بستن - کوک کھانا	"	الیم متارلم	اندو بگین عنناک
کڑھنا گلین	دریک پرسم کردن	"	ملوف متلف	"
"	آتش تلخ بکشتن فرد بردن	"	غمان معوم	"
"	"	غصه	قهر غصب سخط	خشم چشم نمائی
"	"	"	عتاب خیط طیشتر	"
"	"	"	سلطوت	"

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
ردیف (گه)	غصه بین الملم غصوب غصیان	زبان خشکی	
گستاخی کرنا	جسارت کردن	خشمناک غصناک	
بنه ادبی نمودن	غلام	قهرناک پرغضب	
گفتنا	رو بپستی نهادن	عبد مملوک خادم	رہی بندہ غلام
تنزل کردن	غور	تمکب کبر استکبار	خود پرستی منی
کھر جانا	در حلقہ کارزار افتادن	غور نخوت عجب	خود ستای
گھر چوڑنا	ترک وطن گفتن	غور بنی	
جلای وطن شدن	طلب	استغلب غلب استیلا	دست برد
گھوڑا دوڑانا	عنان زنات فتن	مغفر منصور	غیر روز پیر روز
کالی دینا	نامنرا گفتن	کامیاب فتن	
سقد گفتن	فائدہ	تامل تدبیر خوض	اندیشہ گال
نیباحت زبان بودن	نیج فائدہ	حزم عجز فکر	سگالش
دشنام داوون	قیامت	نظم استغاثہ الفیاض	فریاد
گوارا کرنا	بر خود گزفتن	مختر عوصات بعث	مختر رستخیز رستاخیز
		یوم الحساب یوم الجزا	روز محشر یوم القیامت
		یوم الدین یوم القیام	

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اسماء در مرکب فارسی	اسماء وارو
	یوم القیاس	"	بند و قید کردن	"
	یوم انشور یوم التنا	"	گوارا کردن	"
	یوم الحشر	"		
لوا خانه قید خانه	سجن محبس و ثاق	قید خانه	محاصره کردن	گهیرینا
زندان زنجیر خانه		"	از چاسو فرار گرفتن	"
بندی خانه		"	در میان گرفتن	"
اسدی	مقید سیر سجون محبوس	قیدی	گرد گرفتن	"
غنیا گرم شکر	مطرب معنی مترجم	قوال		
دستان سرا	قوال	"	قفا خورون	گردنی کهانا
سرود سرا		"	در آمدن	گهنا
سراینده		"	گرم شدن	گرم هونا
کاروان	غیر عین فاند	فاند	شمار کردن	گینا
در	حصص حصار قلعه	قلعه	پشتم نمودن	گهزکنا
	قلع	"	جبه جبه نوشتن	گهزکنا
گور	قبر فرار لحد مرقد	قبر	خسته نگه داشتن	گورنا
	فرع	"	گمراهی کردن	گمراه هونا
وام	دین قرض	قرض		
بها قیمت	غن	قیمت		

مصادره اردو	مصادره مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	راه ضلالت برپا	کچیسٹر	طین و حل غلاب حلا	گل گلاب لاک
"	از راه رفتن	"	"	"
گرینا	درغوش درآیدن	کناره دریا	کناره دریا	کناره دریا
کعات بینیشا	درکین نشستن	کوان	بیرجیب	جاده
"	مترصد نشستن	کنکر	حصاة جبره حبیبا	سنگریزه
گهنتی بجانا	برس زدن	کلی	زهره نقاح نور از بار	غنچه شکو
گوشه نشین	سکفت شدن	کانشا	شوک	خار
"	گوشه اختیار کردن	کیت	زراعت ضیاع	برزگشت
"	گوشه نشستن	کپڑا	توب	بارچه
گوشه پکڑنا	گوشه نشین شدن	کمل	کسا عباده	گلیم
"	زاویه گرفتن	کمر بند	نطاقی منطقه فوطه	کمر بند میان بند
"	غولت گزیدن	کهم	عمود قائمہ دایم	ستون
گنه گار پونا	خاصی شدن	"	لکین اسطین اسطوانه	"
گنه دین لینا	درکنار گرفتن	"	ارکان اساطین	"
"	"	کولبری	حجره مقصوده	"
"	"	کشاده	ویدع بهیضه منع قنوت	پهن فرار
"	"	کشادگی	سخت و سخت بهشت	خوابی کشادگی
"	"	"	ساحت	"

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا و مرکب فارسی	معنا اردو
	لبط فضا و سع	"	دیف (ل)	دیف
بیرشب شیربکیر	شحنه عسس	کووال	باز گردیدن	باز گردیدن
ناکس کمینه فروبار	دون و فیض زویل	کمینه	باز پس رفتن	"
کم حوصله پست فطرت	ارذل سفله خیس حلف	"	باز گشتن	"
پاجی	اجلات	"	بر گردیدن	"
کوزه پشت پست دوتا	سنگی کوز احدیت	کبیرا	عنا باز کشیدن	"
خیم پشت		"	رجعت نمودن	"
پاک چشم	اعور واحد العین	کانا	واپس شدن	"
داستان فسات	سمر قصه حکایت خبر	کپانی	معادوت کردن	"
خورش تناول	طعام طعم مطعم کل	کھانا	اطلا کردن	"
شور نمکین	طبیخ مالخ	کھارا	ثبت کردن	"
تلخ	مر	کڑوا	تحریر نمودن	"
سیاه	اسود سودا	کالا	انشا کردن	"
خارش	جرب	کپیلی	سواد کردن	"
			سواد روشن کردن	"

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
لایح کرنا	دندان طمع تیز کردن	کوچ	سفر جیل نهضت	
"	طمع کردن	کسب کرنا	اقتنا اقتناص گرفتن	
لڑائی شروع کرنا	جنگ انداختن	"	استکساب	
لڑائی پیوسته کرنا	بپوشا پناهی در هم کشیدن	کوتاه	قصیر	منگ کوتاه
"	دیرگزار کوتن	کوتاه	خاست زانو	کنج گوشه بنزد
"	دست بیز کشیدن	کوتاه		
"	پیشانی را آتش زدن	کوتاه	کناسه	خاشاک
لڑکنا	غدا زدن	کوتاه		
لڑنا	سبازیت کردن	کوشش	سعی جهد جد	کوشش
"	راه تیز در زدن	کبرا	رایج جید	رایج سره
"	حرب داشتن	کبیرا	نهرجه سنو سنشوش	ناسره قلوب
نوشن	تاراج دادن	کله	نحیت دقیت شایع	کله
"	بر باد دادن	کرو	بسه رهن	کرو
"	بخش کردن	کمان	خن زعم احتمال دهم	کمان
"	بخش کردن	کترا	عمیق عمیق قعر	کترا
"	بخش کردن	کتر	مفقود فقید	کتر
"	بخش کردن	کتر	حفره مناره	غار مناک
"	بخش کردن	کتر	بهم جمع طائف	انبوه گروه
لنگرانا	نقاب کردن	کتر	دایره حلقه احاطه	چکر اطراف
لینا	بگل اندودن	گالی	سب شتم	دشام



معنا و اردو	معنا و ترکیب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اشیانا	بجوب زدن	گو ذری	مرقع خرقه دلق	زرد
لات مارا	لکد زدن	گلزون	قریه موضع	ده
پیر چپه بانا	طلا کردن	گهر	دایره مسکن قصر	خانه شبستان سرا
"	ضاد نمودن	"	مقام مقر محل	موشک کاشانه کلان
پلکانا	سرم شدن	"	جوشن مکان ایوان	مشکوی کلبه کده
آشنا دینا	تباراج دادن	گهرانا	قبیلہ تبار	خانندان دورمان خزانه
رویت (م)				
سرجانا	شربت مرگ چشیدن	گند	دختران اکبر کلین عقد آستان	سجده
"	رگ زندگی گسستن	"	عصیان معصیت جتنا	گناه بزه گنه
"	رخت حیات بستن	"	غتب ذنب اثم خطا	
"	پیرا بن عمر چاک کردن	"	جرم سینه فسق فجور	
"	روح اوقفس عنقریبی دادن	گند	وزر خنایم	زیر خنایم
"	فوت کردن	گند	عسی مجرم آیم ذنب علی	زیر خنایم
"	لعمرا اجل شدن	گند	شهادت دلیل پینه	گوای
"	نعم شدن	گند	خلف حشیش رما	کاه گیاه
		گند	ساحت لحظه لمح	روح نند
		گند	کبریت	گوگرد
		گند	سبزه چین زبل	سبزه چین زبل
		گند	مزیله فرج ابله	کلبان
		گند	ضلالت ضلالت	گمراهی
		"	عنی خوابیت	

معصود اردو	معصود و کج فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	وجود خاکی باتش عدم	گول	مدور مستدیر	گرد
"	گدازختن	گلی	زائنه زقاق	کوی کوچ برزن
"	جهان پدر و دگر دن	گذرا هوا	ما مضی باضی باسفت	گذشته
"	از جان گدشتن	گوت	میج سیل	سیلاب رود خیز
"	زندگی ببا و فنادون	لباس	کسوت لبس خدمت	جامه پیراهن پوشاک
"	دما از نهاد بر آمدن	"	بهر مال خانه ملوس	پوشش لباس
"	اجل سبند	لکنتا	تحریر تطیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
"	بورط و هلاک افتادن	"	تسوید تمینق سطر رسم	نگارش
"	معدوم گردیدن	"	رقم نمق طراز کتابت	ثبت اسکناب
"	انتقال کردن	کهنه والا	محرز رسم راقم	نویسنده نگارنده
"	جان شیرین با و فنادون	"	کاتب نشی دبیر	"
"	وفات یافتن	لایق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
"	از دنیا کوئی کردن	"	شایان سالکان بخت	شایسته
"		لکنا	طفل صبی ولید	کودک
"		"	غلام حبیبان غلام	"
"		لنگرا	اعرج عرجا	لنگر

اصناف اردو	منصاف مرکب فلوئی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	جان بخت سپردن	لاغری	خفاقت ذبول ہزال غیر دل بستگی	لاغری
"	بلک بقاقت فتن	لال	احمر حمراء حم	سرخ
"	بگور آسودن	لکڑی	حطب خشب	بیزرم سیمہ چوب
"	بدروازہ مرگ دشت	لڑائی	حرب محاربه جدل جدال مجادله جبا و قراع منازعت تنافس قتال قتالہ غرہ ہ سرکہ غزال غزوہ مبارزہ تنبیہ خضہ مت مناقشہ	دفا نبرد ناورد شیز کار زر پر خاشاک پیکار جنگ رزم
"	عدم شدن	لشکر	عسکر پیش بند منوب و فوج حشم حشمت جمعہ کوکبہ	سپاہ لشکر قشون
"	خانہ درگورداشتن	لوٹ	غارت غنیمت غنیمت پناہ	تاراج تاراج
"	بویرانہ عدم رسیدن	مضبوط	حکم مستحکم مہرم قویم مہر و ص موقوف مستوف مستقل مستند متین رکیز حصین حصینہ سد یدیتی دائق سوکد راسخ	استوار پایدار مضبوط
"	بہ جان آفرین جان	"	"	"
"	شیرین سپردن	"	"	"
"	بہ برفنا رسیدن	"	"	"
"	جان بخت سپردن	"	"	"
"	بہ لطف نظر کردن	مال	ثروت دولت لقمہ خواستہ	"
"	بہ لطف نظر کردن	مضبوطی	منانت حصانت جزالت حصافت ثقت رخصت رسم و ثوق میثاق	استواری پائیداری
"	بہ لطف نظر کردن	"	"	"
"	بہ لطف نظر کردن	"	"	"

اصطلاح اردو	مصادره در فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
نام پرست کو جانا	به تعزیت رفتن	"	استیذان استقلال احکام	
بار کبادی کو جانا	به تنهیت رفتن	"	استبداد	
منه پیرنا	روی پرانستن	سند	صدر	چار باش سند
مستلن جونا	باز بستن	مرتب	رتبه درجه نور خطرت	جاه پایه پایگاه
ملا دینا	به هم بر کردن	"	تکبیس مرتبه	
مرنگه خربو پنچا	همانند عمل بر نداشتن	مرد	زجل محفل ذکر مذکور	مرد نر
"	آفتاب عمل بام رسیدن	"	عنون سونت استغاث	لک باری باوری
"	بادرگور انگندن	"	احانت معاونت منار	دستیار بی باوری
"	مالک گو رسیدن	"	معاذت مساعدت	
"	قناب غمکوه رفتن	"	استمداد اعداد و تصرف	
منع کرنا و منشا	منع کردن	مددگار	شماره تعاون نایبند	
"	بازداشتن	"	ناصر مناصر مناصر	دستگیر دستیار باور
مادوانا هلاک کرنا	بویانه عدم فرستادن	"	عائن معاون شادان	با پر دایر
"	هلاک کردن	"	مساعده معاونت معین	
"	خون ریختن	"	مدد و تفسیر نصیر	
		محصول	خارج محصول	باج
		مکر	تزویر بلبس کبک نشید	قریب ریو گریزی
		"	از قیاس و غلض	مهرنگ و ستان

معصا در اردو	معصا در کتب فارسی	اسماء و اورد	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	از جان بردن	"	خود زور غدر مکر حدیث	ساکس لوس و خدیه
"	قتل کردن	مشکل	عسر حویس منقلب شاق	دشوار دشخوار
"	به بجز فناء رسانیدن	"	حال مشکل اشکال	
"	از شستی و بار بر آوردن	مبارک	سیمون مبارک سیمت	نخست از جیند فرخ
"		"		فرخنده بهایون
معاف کرنا	تکلم در کشیدن	ملنا	وصل وصال عدلت	
"	عفو کردن	"	اتصال توصل عدلت	
"	از خون در گذشتن	"	تعلق تلاقی التقاء ملاقات	
"	معاف نمودن	مهربانی	عنایت رافت شفقت	مهربانی
"	در گذر کردن	"	عطوفت مرحمت طفت	
"		"	ملاطفه تفقد تطف	
"		"	ترفق توجه رفق	
مدو کرنا	پهلو دادن	"	لطف رحم	
"	امداد کردن	مقصد	مارب مرام مطلب	کام
	بشت دادن	"	مقصد مراد مقصود	
	بر به پربافتن	میل	درغ و نش	چرک
	مساوت کردن	مهر	مواقی مهر	کامین
		موری	مس	بدرد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	استعاره و استعاره	استعاره عربی	استعاره فارسی
"	تقویت کردن	میثا	طو عذب	نشین شیرین خوشگوار
سستد هونا	پای بر رکاب شدن	حک	الکیم ملک دلایت دیار خطبه	قلعه و کشور
"	آلوده شدن	سوتا	سین تخمین بسیم	فریه نمودن تار
"	کمپیان جان بستن	"	افخیم سطر سمن قوی	تتمتن جان
مکر کرنا	رو بهی بکار بردن	نزار	منم ستمول غنی	بخور تو نگر مالدار
"	مکر نمودن	"	"	دولتمند
"	حیده کردن	مغور	شکبر سنگبر مغور	خویشن بین
"		موت	جل و فات مات	مرگ هلاکت
		"	حمام	"
متوجه هونا	متوجه شدن	ملا هونا	شمل ملحق ملحق	پیوست
"	دل در ختن	مشتوق	مشتوق شامد محبوب	دلبر در بار دل
"	گوش داشتن	"	صنم	دستان نگار
سکرانا	زیر لب خنده کردن	"	"	نازنین مهوش
"	تبسم کردن	"	"	فردش با پرو
		"	"	ماد رخ م پاره
مشهور هونا	برزبان با افتادن	"	"	گلر و من بر سحر کلندر
"	مشهور شدن	سافر	ساج ابن السبیل	جای نگرده و نورد
		"	عزب سافر	واجی رونده

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	شهرت گرفتن	"		خانه بدوش
"	علم گردیدن	مسافر خانه	دار السبیل سدا	مسافر خانه
نیابت کرنا	اتفاق کردن	موسم گرما	صیف	تابستان گرما
"	زبان بچی نمودن	"		موسم گرما
مقرر ہونا	نامزد شدن	مکتب	مدرسه مکتب	دبستان دبستان
مقرر ہونا	مقرر ہونا	موسم سرما	بردوشتا	سرما زمستان
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مشہور	معروف مشہور	نامور نامی
"	"	"	شہیرا ظہیر الشمس	"
"	"	"	مشہور	"
منسوب کرنا	زیر کردن	مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
"	منسوب نمودن	مست	مخمور	مدهوش سرخوش
مقرر کرنا	دست پیمان بست کردن	"	"	سرگران دمان
مقرر کرنا	بصیت گرفتن	"	"	سرست مست
مقرر کرنا	مقرر کرنا	ہینہ	شہر	ماہ
مسافر ہونا	مسافر ہونا	مکہ	مکہ بیت الحقیق	ناف خاک ناف عالم
"	مسافرت اختیار کردن	"	"	ناف زمین
"	"	مسجد اقصی	بیت المقدس	مسجد شام

مصادر رار دو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مشوره کرنا	مشاورت کردن	مسجد آستان	بیت المصوم	مسجد آستان
"	راز سگاییدن	مانند	نظیر نحو شبیه مشابه	اسان سان بهان
موقع و بهرینا	فرست نگاه داشتن	"	منشابه مثل شمال	مانا واروش جو
مشکین باندین	دست بر کف بستن	"	مانش سناش	همجو هرگ
مفسد کال کمانا	از پهلوی مسکین	مزه دار	لذیر طعیم	هنی باغزه خوش
"	بیشکم برگردن	"	مجلس محتاج	یر ملارات
مات کرنا	اسب فرزین بنان	موجود	مهبیا موجود مستعد	آباد
منا تارو کرنا	محو کردن	مزدوری	مواجب	است رنج مراد
"	رقم محو کشیدن	ماهور	ماهور	اها نه ما سبانه
معزول کرنا	قلم در کشیدن	"	مهر جدول	ماهور شهریه
"	معزول نمودن	نری	مهر جدول	رود رود بار
مشقیر میش	پس کار بستن	"	مهر جدول	رود خانه چوریه
منظره سنا	دیدن انتظار بر راه نهادن	"	مهر جدول	رودی وریا
"	چشم راه بودن	نیچ	نحت حفیض سفلی	رشت آبرو زهرین
		"	اسفل سافل	با این بی بی نرو
		ما زمان	سحرف یعنی باغی عاصی	سرکش نامزدان
		"	مید ستر و خیره نموس	



مصداق اردو	مصداق در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انتظار کشیدن	نافرمانی	انحراف	عدول	تغییر
دیده براه دوختن	نشان	بدون	آماج	نشان
نورین کهنه بیاوردن	نامرد	جهان	بدول	نبرد
نورین کهنه بیاوردن	نامردی	جنیت	جهن	جنایت
مقبوضه کرنا	نادان	احق	ایله	جایل
محکم نمودن	"	بید	کودن	ساده
استحکام کردن	"	"	ایچچان	بے وقوف
تسین کردن	"	"	نادان	کم
معلوم کرنا	"	"	بیقل	سبک
عشرت چهره زینا	"	"	بیزد	سبک
عشق و آسوس کردن	"	"	کم	دماغ
لذت گرفتن	گلخانه	بلخ	بگلوز	بردون
ذایقه چشیدن	نشان	اثر	علامت	انبار
ذایقه گرفتن	نادانی	حماقت	جهالت	سفاهت
صلوات گرفتن	علاوت	بطل	ناکس	ناظر

اصوات فارسی	اصوات عربی	اصوات اردو	اصوات درم کبی فارسی	اصوات اردو
ناهمجار نالایت		"	بغور دیدن	بوجہ مکرر
ناشیسته نابکار		"	بتامل بلاخط نمون	"
ناامل ناسرا ناعفت		"	دوچار شدن	فاش کرنا
		"	ملاقات کردن	"
خواب غمزدگی	نوم دسن هجود نعل	نمید	دست ستون کج شدن	متخیر ہونا
	کبدہ کیناک قفیر	ہپ	متخیر ماندن	"
	صباح سادہ شمس رطل	"	و ندان جگر افشردن	مرز پرست ہونا
		"	دل ہلاک بنادن	"
نوالہ	طعمہ نعمہ	نوالہ	بہکمر رفتن	"
نژاد	نسب	نسل	جرات بر کار شوار ہونا	"
کبود نیلا	ازرن زرقا	نیلا	برگزل بنادن	"
زیان کمی	نقص نصن ضرر	نقصان	رویت (ن)	
	نقصان و کس خلل	"	مدارا کردن	مع کرنا
	زلزل زبول خسارت	"	تمطع نمودن	"
	خسرت	"	از سر بر آوردن	سی سر ستاننا
		"	تجدید کردن	"
	جدید حادث طارن	نیا	زہرہ باخترن	غمزدی کرنا
			چہن نمودن	











